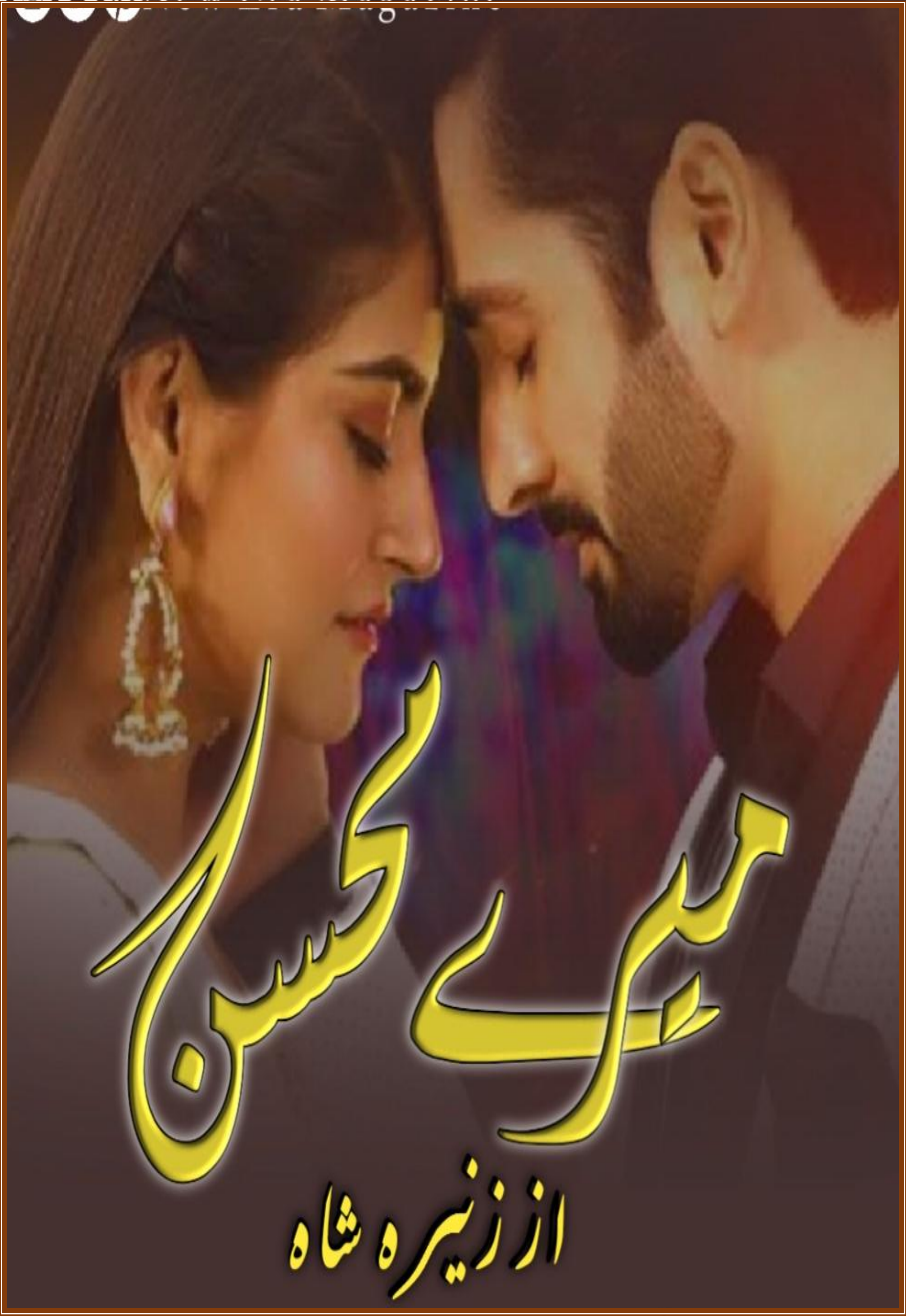
میرے محسن
از زنیرہ شاہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے محسن

از زنیرہ شاہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول۔ ناولٹ۔ افسانہ۔ کالم۔ آرٹیکل۔ شاعری۔ پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

بیٹا میں آپ سے کہہ رہی ہوں نا

میں جلدی واپس آجاؤں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ساحرہ نے اپنی پانچ سالہ بیٹی وردہ سے کہا۔۔۔

جو کب سے اس کے ساتھ جانے کی ضد کر رہی تھی۔۔۔

نہیں ماما۔۔۔۔۔مجھے آپ کے ساتھ جانا ہے۔۔۔

بیٹا۔۔۔آپ پاپا کے ساتھ رہو۔۔۔۔

میں بھی جلدی آجاؤں گی نا۔۔۔

نہیں یہ میرے پاپا نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے نہیں رہنا ان کے ساتھ۔۔

یہ گندے انکل ہیں۔۔۔

وردہ نے برا سا منہ بنا کر کہا۔۔

کتنی دفعہ کہا ہے آپ سے بیٹا کہ یہ آپ کے انکل نہیں پاپا ہیں۔۔۔

ساحرہ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔پاپا مارتے نہیں ہیں۔۔۔

یہ مارتے ہیں مجھے۔۔

وردہ نے معصومیت سے دہائی دی۔۔۔

نبیل جو کب سے کھڑا ان کی باتیں سن کھڑا انکی باتیں سن رہا تھا۔۔۔

جھٹ سے بیچ میں بولا

ارے۔۔۔۔۔۔تم جاؤ ساحرہ۔۔۔

میں سنبھال لوں گا اسے۔۔

ابھی نئ نئ بات ہے نا۔۔۔۔اسی لیے ڈرتی ہے مجھ سے۔۔۔

تم بے فکر ہو کر جاؤ۔۔۔۔

اوکے نبیل۔۔۔۔خیال رکھنا اس کا اور کھانا ٹائم پر دینا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ نبیل کو ہدایتیں دیتی جانے لگی۔۔

ماما پلیز روکیں۔۔۔۔

وردہ نے اس کے دوپٹے کا پلو پکڑ کر اسے روکنے کی کوشش کی۔

ارے بیٹا۔۔۔تم ادھر آؤ۔۔۔ماما ابھی آجائیں گے۔۔۔

نبیل نے وردہ کو اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

اس نے وردہ کو آنکھیں دکھائیں۔۔۔جس سے وہ چپ ہوگئی۔۔۔

گڈ بائے ساحرہ۔۔۔۔

نبیل نے دور سے ہی اس کو ہاتھ ہلا کر کہا۔۔۔

ساحرہ نے بھی مسکرا کر دونوں کو دیکھا

اور باہر چلی گئی۔۔۔

اس کے جانے کے بعد نبیل نے غصیلی نظروں سے وردہ کی طرف دیکھا۔۔۔

چھوڑیں مجھے گندے انکل۔۔۔۔نیچے اتاریں مجھے۔۔۔

وردہ نے خود کو چھڑواتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل نے زور سے اسکی نازک بازو کو پکڑا۔۔۔

چپ بلکل چپ۔۔۔۔

نبیل کی آنکھیں دکھانے پر وردہ سہم کر چپ ہوگئی۔۔

منع کیا تھا نا تمہیں لیکن تمہیں پھر بھی اپنی ماں کے سامنے زبان کھولنی ہوتی ہے۔۔۔۔

نبیل نے اپنی انگلیاں اس کی چھوٹی چھوٹی انگلیوں میں پھساتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں انکل۔۔۔۔

وردہ نے ابھی بس اتنا ہی کہا کہ نبیل نے اپنی انگلیوں سے اسکی نازک انگلیاں

دبا دیں۔۔۔۔

وردہ کی ایک درد ناک چیخ بلند ہوئی۔۔۔

مبارک ہو بھئی مبارک ہو۔۔۔

نسیم بیگم نے برآمدے میں رکھی چارپائی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

جو ابھی ابھی باہر سے آئی تھیں۔۔۔

کس بات کی مبارک باد دے رہی ہیں امی۔۔۔۔

سجاد نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ساحرہ بر آمدے میں ہی بیٹھی کتاب پر نظریں جمائے بیٹھی تھی۔۔۔

لیکن کان اس کے انھی کی طرف تھے۔۔۔۔

ارے۔۔۔میرے دل کا آدھا بوجھ ہلکا ہوگیا۔۔۔

تمہارا بھی رشتہ طے کر آئی ہوں۔۔۔۔۔

اور لگے ہاتھوں ساحرہ کا بھی رشتہ طے کردیا میں نے۔۔۔۔

نسیم بیگم نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

اپنا نام سن کر ساحرہ نے کتاب سے منہ ہٹایا۔۔۔

اور عجیب سی نظروں سے ماں کیطرف دیکھنے لگی۔۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہیں امی۔۔۔

ساحرہ نے اپنی چارپائی سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کیا ہو گیا بیٹا۔۔۔۔اس میں اتنا اچھلنے والی کونسی بات ہے۔۔۔۔

امی ایک دفعہ پوچھ تو لیتی مجھ سے۔۔۔

ساحرہ نے ٹیڑھے میڑھے منہ بنا کر کہا۔۔

ماں ہوں میں تمہاری۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں کیا غلط جگہ تمہارا رشتہ کر کے آجاؤں گی؟۔۔۔۔

اچھا کیے کہاں ہیں رشتے یہ تو بتائیں۔۔۔۔

سجاد بھی بیچ میں بول پڑا۔۔۔

میں تو تمہارا رشتہ لینے گئی تھی۔۔۔۔۔

اپنے پرانے والے محلے میں میری دوست رہتی ہے نا ہاجرہ۔۔اس کی بیٹی کے ساتھ۔۔۔۔

ماشاءاللہ بیت ہی سلیقے والی اور بلا کی خوبصورت لڑکی ہے۔۔

میں نے تو بھئی اسی وقت رشتہ پکا کر دیا۔۔۔۔

اور میرا رشتہ۔۔۔۔

ساحرہ کو اپنے رشتے کے سننے کی پڑی تھی۔۔۔۔۔

راستے میں میرے چچا زاد بہن سلمی کا گھر آتا ہے نا۔۔

تھوڑی دیر کیلیے اس کے گھر میں رکی۔۔

اس نے سجاد کے رشتے کا پوچھا۔۔۔۔

اور ساتھ ہی ساتھ اپنے بیٹے نبیل کیلیے تمہارا رشتہ بھی مانگ لیا۔۔۔

بھئ مجھے تو بہت معقول لگا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نے تو اسی وقت ہاں کردی۔۔۔

امی۔۔۔۔میں نے تو انھیں دیکھا ہوا بھی نہیں ہے۔۔۔۔

آپ نے ایسے کیسے کردیا۔۔۔۔

ساحرہ نے انکے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

آئیں گے نا وہ لوگ باقاعدہ رشتہ لے کر۔۔۔۔۔۔

پھر دیکھ لے نا اس کو بھی۔۔۔۔

نسیم بیگم نے اس کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اس نے ایک نظر سجاد بھائی کو دیکھا۔۔

اور اٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔

اگلے دن نبیل اپنے گھر والوں کے ساتھ رشتہ لیے آیا بیٹھا تھا۔۔

نبیل کے گھر میں صرف وہ اور اسکی امی رہتے تھے۔۔۔

مالی لحاظ سے وہ کافی اچھے لوگ تھے۔۔۔

ساحرہ کے گھر میں بھی صرف وہ اس کے بھائی اور اسکی امی رہتے تھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ کے ابا کا انتقال ہو چکا تھا۔۔۔

سجاد کی بھی اچھی نوکری تھی۔۔۔

سجاد کی سیلری اور ابا کی پینشن سے انکا گھر بھی اچھا چل رہا تھا۔۔۔۔

ساحرہ کچن میں چائے بنا رہی تھی۔۔

اور کبھی کبھی پیچھے مڑ کر دیکھ لیتی۔۔۔۔

نبیل بھی بظاہر تو باتوں میں مگن تھا۔۔۔

لیکن نظریں اس کی ساحرہ پر ہی تھیں۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد ساحرہ چائے لے کر آئی۔۔۔۔

اس نے سب کے سامنے چائے پیش کی۔۔۔۔

سکائے بلو کلر کے جوڑے میں اسی کلر کا دوپٹہ سر پر لیے۔۔۔

وہ دکھنے میں بلکل گھریلو لڑکی لگ رہی تھی۔۔۔

خوبصورت تو وہ ویسے ہی تھی۔۔۔۔

نبیل نے ایک دفعہ اس کو دیکھا تو نظر ہٹانا بھول گیا۔۔۔

پھر آس پاس کے لوگوں کا خیال کرتے ہوئے اس نے خود پر قابو کیا۔۔۔۔

جب ساحرہ سب کو چائے دے چکی

تو سلمی نے اسکو اپنے پاس بلایا۔۔۔

ادھر آؤ ساحرہ بیٹا۔۔۔۔

ادھر میرے ساتھ آکر بیٹھو۔۔۔۔

ساحرہ قدرے جھجکتی ہوئی۔۔۔امی کے اشارے پر ان کے ساتھ آبیٹھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بہت پیاری بیٹی ہے تمہاری نسیم۔۔۔

واقعی میں ساحرہ ہے یہ تو۔۔۔

سلمی نے اس کی تعریف کی۔۔۔

اپنی تعریف پر وہ بھی زبردستی لب کھینچ کر مسکرائی۔۔۔۔

نبیل کو ابھی بھی اس نے غور سے نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

نبیل نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اپنی ماں کو اشارہ کیا۔۔

اس کا اشارہ سمجھتے ہوئے سلمی نسیم سے مخاطب ہوئیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھئی اب تو رشتہ پکا ہے نا نسیم۔۔۔

جی جی۔۔۔ساحرہ آج سے آپکی بیٹی۔۔

نسیم کی اس بات پر سب نے ایک دوسرے کی مبارک باد دی اور منہ میٹھا کرایا۔۔۔

تو اب جب رشتہ پکا ہوگیا ہے۔۔۔۔

رو میں سوچ رہی ہوں کیوں نہ بچوں کی ایک دفعہ اکیلے میں ملاقات ہوجائے ۔۔۔

سلمی نے نسیم کی طرف دیکھ کر کھسیانے لہجے میں کہا۔۔۔۔

نسیم نے سجاد کی طرف دیکھا۔۔۔اس نے بھی کوئی اعتراض ظاہر نہ کیا۔۔۔

ہاں کیوں نہیں۔۔۔۔مل لینا چاہیے بچوں کو۔۔۔ساری عمر انھی لوگوں نے رو ساتھ رہنا ہے۔۔۔

نسیم نے کھلے دل سے کہا۔۔۔

سلمی اس کی بات پر مسکرائی۔۔۔

ساحرہ نے سر اٹھا کر ماں کی طرف عجیب نظروں سے دیکھا۔۔۔

جاؤ بیٹا ساحرہ۔۔۔۔۔نبیل کو چھت پر لے جاؤ۔۔۔

نسیم نے ساحرہ کی نظروں کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی امی۔۔۔۔۔۔

ساحرہ نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

مہمانوں کے سامنے وہ بھی کچھ نہ بولی۔۔۔۔

نبیل بھی اس کے ساتھ چل پڑا۔۔۔

ساحرہ اسے لیے چھت پر آگئی۔۔۔۔۔۔

دونوں چھت کے ایک کنارے کی طرف آکر کھڑے ہوگئے۔۔۔اور نیچے دیکھنے لگے۔۔۔۔

ایک سوال پوچھ سکتا ہوں آپ سے۔۔۔

نبیل نے بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا۔۔

جی۔۔۔۔

ساحرہ نے مختصر سی بات کرنا چاہی۔۔۔

نبیل اسکو کچھ خاص اچھا نہیں لگا تھا۔۔

کوئی بوائے فرینڈ ہے آپکا؟

نبیل نے بڑی بے باکی سے پوچھا۔۔۔۔

نبیل کی اس بات پر ساحرہ نے دیدے پھاڑے اس کو دیکھا۔۔۔

اتنا بڑا سوال اس نے اتنی آسانی سے کردیا۔۔اور اب ایسے پرسکون کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔جیسے کچھ کہا ہی نہ ہو۔۔۔۔

جیییی۔۔۔۔یہ کیسا سوال ہے؟

ساحرہ کو سمجھ نہ آئی کہ وہ کیسے اسکی بیستی کرے۔۔۔

میں نے ایسا تو کچھ عجیب سوال نہیں کیا۔۔۔۔

بس ہاں یا نہ میں جواب دیں۔۔

نبیل کا لہجہ ابھی بھی پرسکون اور سپاٹ تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ نے کوفت بھری نظروں سے اس عجیب انسان کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔۔۔میرا کوئی بوائے فرینڈ نہیں ہے۔۔۔۔

میں ایسے کام نہیں کرتی۔۔۔

ساحرہ نے سیدھا سیدھا جواب دیا۔۔۔۔

گڈ۔۔۔۔کونسی کلاس میں ہیں آپ؟

اب کی بار اس نے نارمل لہجے میں پوچھا۔۔۔

سیکنڈ ائیر میں۔۔۔۔

اوہ۔۔۔۔۔۔۔آگے کا کیا ارادہ ہے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی تو کچھ نہیں سوچا۔۔۔

ساحرہ کو اس کا یوں فری ہوکر انٹرویو لینا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

میں کیسا لگا آپ کو۔۔۔۔۔

اس نے جھک کر ساحرہ کے قریب ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ساحرہ ایک دم سے پیچھے ہوئی۔۔۔۔۔

وہ تو کسی کی بھی اتنی قربت کی عادی نہیں تھی۔۔۔۔

ٹھیک۔۔۔۔۔ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔۔

اس نے مختصر سا جواب دیا۔۔

ساحرہ کو یوں گھبراتے دیکھ کر نبیل نے اسکے پاس ہوکر اسکا ہاتھ پکڑا۔۔

اتنی گھبرا کیوں رہی ہو تم۔۔۔۔

ساحرہ کو تو جیسے کرنٹ لگ گیا۔۔۔۔

چھ۔۔۔۔۔۔۔۔چھوڑیں میرا ہاتھ۔۔۔

سوری۔۔۔۔۔۔نبیل نے معزرت کرتے ہوئے اسکا ہاتھ چھوڑا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اپنا ہاتھ چھڑوا کر ساحرہ بھاگتے ہوئی نیچے چلی گئی۔۔۔

نبیل بھی اس کے پیچھے چلا گیا۔۔۔

نیچے آکر ساحرہ نے خود کو سنبھالا اور ایک نظر سب کو دیکھتے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔

وہ بس صیح وقت کے انتظار میں تھی جب اپنی ماں کو منع کرے۔۔۔

سب نے حیرانی سے ساحرہ کو اندر جاتے ہوئے دیکھا۔۔۔

شرما گئی ہوگی۔۔۔۔

نسیم بیگم نے روایتی جملہ بولا

نبیل بھی ان کے ساتھ آکر بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔۔

تم کرتے کیا ہو نبیل۔۔۔

سجاد نے معنی خیز انداز میں نبیل کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

پاپا کے جانے کے بعد اب انکا بزنس سنبھالتا ہوں۔۔۔

بتایا تو تھا آنٹی کو۔۔۔

نبیل نے سلمی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں ہاں بتایا تھا۔۔۔نسیم نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا چلو نبیل بیٹا۔۔۔۔اب ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔۔بہت دیر ہوگئی ہے۔۔۔

سلمی نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

نبیل بھی انکے ساتھ اٹھا۔۔۔

ارے اتنی جلدی کیا ہے۔۔۔۔بیٹھیں نا۔۔۔

نسیم بیگم نے کھڑے ہوکر انکو روکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

پھر کبھی آئیں گے۔۔۔۔

ابھی تو سارا گھر ملازموں پر چھوڑ کر آگئے ہیں۔۔۔پتا نہیں کیا حال کردیا ہوگا انھوں نے گھر کا۔۔۔

سلمی نے وجہ بتا کر معزرت کی۔۔۔

نسیم بیگم انکے گلے لگی۔۔۔

نبیل نے بھی سجاد کو گلے لگایا۔۔۔۔

سجاد اور نسیم انھیں دروازے تک چھوڑنے آئے۔۔۔

دروازے سے نکل کر وہ دونوں کار میں بیٹھے اور نبیل نے اپنے گھر کی طرف گاڑی چلا دی۔۔۔۔۔

وردہ کچن کے شیلف پر بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔۔۔

اور اپنے ننھے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ صاف کر رہی تھی۔۔۔

میں بتاؤں گی اپنی مماکو۔۔۔۔۔

آپ بہت گندے انکل ہو۔۔۔۔

اس نے روتے روتے نبیل کو اپنی ماں کو بتانے کی دھمکی دی۔۔

نبیل کچن میں ہی کھڑا تھا۔۔۔

غصیلی نظروں سے وردہ کی طرف دیکھا۔۔۔۔

ایک نظر وردہ کے پورے سراپے پر ڈالی۔۔۔۔

اس کے کپڑے جگہ جگہ سے پھٹے پڑے تھے۔۔۔

اور یہ سب اس درندہ صفت نبیل کی کارستانیاں تھیں۔۔۔

نبیل نے پاس پڑھا چاقو اٹھایا اور اسکی طرف بڑھا۔۔

بہت شوق کے نا تمہیں اپنی مماکو ہر بات بتانے کا۔۔۔۔

نبیل نے زور سے اسکابازو پکڑ کر چاقو اس کے سامنے لہراتے ہوئے کہا۔۔۔

چاقو دیکھ کر وردہ سہم گئی۔۔۔

اب اگر تم نے اپنی مما کو کچھ بھی بتانے کی کوشش کی۔۔۔۔تو یہ چاقو دیکھ رہی ہوں

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس سے تمہاری مما کا گلہ کاٹ دوں گا میں۔۔۔۔

وردہ کی ہچکیاں بندھ گئیں۔۔۔۔

وہ معصوم بچی اس درندے کا کر بھی کیا سکتی تھی۔۔۔۔

اس کے رونے سے نبیل کے ماتھے پر بل آئے۔۔۔۔

چلو اٹھو۔۔۔۔۔۔۔چینج کرادوں تمھیں۔۔۔۔

نب نے اس کو کچن کے شیلف سے نیچے اتارتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نہیں کروں گی چینج مجھے اپنی مما کے پاس جانا ہے۔۔۔۔۔

وردہ نے مشکل سے بولا۔۔

نبیل نے خونخوار نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

پھر خود کو تھوڑا قابو کیا۔۔۔۔۔

وہ وردہ کے سامنے زمین پر بیٹھ گیا۔۔۔

آپ چاہتی ہو کہ میں آپ کی مما کو مار دوں۔۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔۔۔۔میری مما کو کچھ نہیں کہنا گندے انکل۔۔۔

وردہ نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے اس کو مارنا شروع کردیا۔۔۔

نبیل نے اس کے ہاتھوں کو جکڑا۔۔۔۔

تو پھر اپنی مما کو کچھ مت بتانا۔۔۔۔۔

نہیں تو میں تمھیں بھی مار دوں گا اور تمہاری مما کو بھی۔۔۔

وردہ بلکل سہم گئی۔۔۔

نبیل نے اسکو اٹھایا۔۔۔۔

کمرے میں لے جاکر اس کو چینج کرایا۔۔۔

اور پھر باہر لے آیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

\-----------

تھوڑی دیر میں ساحرہ واپس آگئی۔۔۔۔

نبیل کچن میں کھڑا کچھ بنا رہا تھا۔۔۔۔

جبکہ وردہ سہمی ہوئی صوفے پر بیٹھی تھی۔۔۔۔

آگئی تم ساحرہ۔۔۔۔

نبیل نے کچن میں کھڑے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

ہاں میں تو آگئی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میری بیٹی نے کچھ کھایا۔۔۔۔

ساحرہ نے پیار سے وردہ کو اٹھا کر اسے اپنی گود میں بٹھاتے ہوئے کہا۔۔

وردہ نے نبیل کی طرف دیکھا۔۔۔

وہ ساحرہ سے نظر بچا کر اسے ہی گھر رہا تھا۔۔۔۔

کہاں کچھ کھایا ہے۔۔۔

صبح سے کھلانے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔۔۔کچھ کھا ہی نہیں رہی۔۔۔

کہتی ہے مما آئے گی تو کھاؤں گی۔۔۔۔

نبیل نے کچن سے نکل کر ان کے سامنے رکھے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

ساحرہ نے وردہ کا منہ اپنی طرف کیا۔۔

کیوں بیٹا۔۔۔۔۔۔کتنی دفعہ کہا ہے کھا لیا کرو۔۔۔۔آپ نے کیوں نہیں کھایا۔۔

ساحرہ نے پیار سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وردہ نے اپنی ماں کی طرف دیکھا۔۔۔۔

مما شزا کب آئے گی۔۔۔۔

اپنی مما کے سوال میں اس نے ایک اور سوال کر دیا۔۔۔

شزا وردہ کے ماموں سجاد کی بیٹی تھی۔۔۔دونوں تقریبا ہم عمر تھیں۔۔۔

شزا روز ساحرہ کے پاس ٹیوشن پڑھنے آتی تھی۔۔۔وردہ اس سے اپنی ہر بات شیئر کرتی تھی۔۔۔۔

بیٹا وہ بھی آجائے گی تھوڑی دیر میں۔۔۔۔۔ابھی آپ کچھ کھالو۔۔۔

ساحرہ وردہ کو اٹھائے کچن کی طرف چلی گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزا۔۔۔تمھیں پتا ہے یہ بہت گندے انکل ہیں

یہ میری مما کو مار دیں گے۔۔۔

وردہ شزا کے ساتھ بیٹھی اسے اپنی باتیں سنا رہی تھیں۔۔۔۔

دونوں نے اپنے سامنے اپنے اپنے بیگز رکھے ہوئے تھے۔۔۔

وردہ اور شزا ہم جماعت بھی تھیں۔۔۔۔۔

لیکن نبیل کے کہنے پر ساحرہ وردہ کو ابھی باقاعدہ سکول نہیں بھیجتی تھی۔۔۔

اچھا۔۔۔کیوں؟وہ تمہیں مارتے ہیں کیا۔۔۔

شزا نے معصومیت سے پوچھا۔۔۔

وہ بھی اسی کی جتنی ہی تھی۔۔۔ان باتوں کو اتنا نہیں سمجھتی تھیں۔۔۔

ہاں۔۔۔بہت زیادہ۔۔۔

وردہ نے آنکھوں میں آنسو لیے کہا۔۔۔

تو تم اپنی مما کو بتاؤ نا۔۔۔۔

شزا لے اپنی طرف سے ایک بڑا مشورہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔نہیں۔۔۔

میں نے مما کو بتایا تو وہ مما کو مار دیں گے۔۔

میں کبھی مما کو نہیں بتاؤں گی۔۔۔

وردہ نے ڈرے ڈرے لہجے میں کہا۔۔

اسکی آنکھوں سے خوف واضح ظاہر ہو رہا تھا۔۔۔۔

اتنے میں ساحرہ آکر ان کے پاس بیٹھی۔۔۔

ارے میری بیٹیوں نے تو پہلے سے کتابیں کھول رکھی ہیں۔۔

ساثرہ نے دونوں کا ماتھا چوما۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھپھو۔۔۔آپ وردہ کو انکل کے پاس اکیلا نہ چھوڑا کریں۔۔۔

یہ بہت ڈرتی ہے ان سے۔۔۔۔وہ مارتے ہیں اسکو

شزا نے معصومیت سے کہا۔۔۔

ارے نہیں بیٹا۔۔۔۔۔۔آپکے انکل تو بہت اچھے ہیں۔۔۔۔

ابھی نئی بات ہے نا۔۔۔

کچھ دنوں بعد وردہ بھی ان سے مانوس ہو جائے گی۔۔۔۔

ہے نا وردہ۔۔۔۔

ساحرہ نے وردہ کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔

مما۔۔۔۔میں بھی شزا کے ساتھ سکول جاؤں گی۔۔۔۔

وردہ نے اپنی معصوم سی خواہش ظاہر کی۔۔۔

آپ کو سکول جانا ہے۔۔۔۔تو آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔

ساحرہ نے وردہ کو اٹھا کر اپنے پاس بٹھایا۔۔

اب کل سے میری بیٹی بھی شزا کے ساتھ سکول جائے گی۔۔۔ہیپی۔۔

ساحرہ نے پیار سے وردہ کے گال کھینچے۔۔۔

تھینکیو پھپو۔۔۔۔

شزا بھی اٹھ کر ساحرہ کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔

نبیل اسی وقت گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔

وہ ان لوگوں کی باتیں سن چکا تھا۔۔۔۔

رات کو ساحرہ وردہ کو سلاکر اپنے کمرے میں آئی۔۔۔۔

نبیل بیڈ سے ٹیک لگائے لیپ ٹاپ چلا رہا تھا۔۔۔۔۔

ساحرہ شیشے کے سامنے جاکر کھڑی ہوگئی اور ہاتھوں پر لوشن لگانے لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ۔۔۔۔

نبیل کی آواز پر اس نے پلٹ کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔

ادھر آؤ۔۔۔

ساحرہ چل کر بیڈ پر اسکے ساتھ جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

تم وردہ کو سکول بھیج رہی ہو۔۔۔

نبیل نے مدعے کی بات کی۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔میرے خیال سے وہ گھر میں بور ہوتی رہتی ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسی لیے اسکا سکول جانا ہی بہتر ہے۔۔۔

نبیل نے آرام سے اسکی بات سنی۔۔۔لیپ ٹاپ بند کرکے سائیڈ پر رکھا۔۔۔اور ساحرہ کی طرف مڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔

دیکھو ساحرہ۔۔۔۔

اس نے ساحرہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔

تمھیں پتا ہے میں نے گھر میں کوئی ملازم کیوں نہیں رکھا۔۔۔

کیونکہ مجھے وردہ کی فکر لگی رہتی ہے۔۔۔

ابھی وہ بہت چھوٹی ہے۔۔۔

ان باتوں کو نکیں سمجھتی۔۔

تم اگلے سال سے اسے سکول بھیجنا شروع کرنا۔۔۔تب تک وہ تھوڑی بڑی ہوجائے گی۔۔

نبیل نے وردہ ایسے ظاہر کیا۔۔۔جیسے وہ اس کا بہت بڑا خیر خواہ ہو۔۔۔

نبیل کے دماغ میں یہی بہانہ آیا۔۔کیونکہ وہ خود ایسا تھا۔۔

اور انسان خود جیسا ہوتا دوسروں کے بارے میں بھی اس کے ویسے ہی خیال ہوتے ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کی بات سن کر ساحرہ سوچ میں پڑ گئی۔۔

پھر اس نے مسکرا کر نبیل کی طرف دیکھا۔۔

اس کے ہاتھ پر اپنا دوسرا ہاتھ رکھا۔۔۔

آپ بہت اچھے ہیں نبیل۔۔۔۔

وردہ کی اتنی فکر تو شائید اس کا سگا باپ بھی ناکر پاتا۔۔۔

ارے نہیں پاگل۔۔۔

وردہ بھی تو میری بیٹی ہی ہے۔۔۔

نبیل نے پیار بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

ساحرہ نے مسکرا کر اس کے سینے پر سر رکھ دیا۔۔۔۔

نبیل اپنے گھر کے سوئمنگ پول میں ٹانگیں لٹکائے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

سلمی اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئیں۔۔۔

کیسے لڑکی تمھیں ساحرہ۔۔۔۔

اچھی ہے۔۔۔۔بہت کیوٹ ہے۔۔۔

نبیل نے ساحرہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گڈ۔۔۔بس نبیل اب تم سارے غلط کام چھوڑ دو۔۔۔

کونسے غلط کام ممی۔۔۔۔

نبیل نے مجھے بلکل انجان بنتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تمھیں کیا لگتا ہے۔۔۔

مجھے تمہارے کارناموں کا نہیں پتا۔۔۔

ماں ہوں میں تمہاری۔۔۔

تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں۔۔۔

سلمی کی اس بات پر نبیل نے شرمندگی سے سر کھجایا۔۔

تم بس اب یہ سارے گرل فرینڈز کے چکر چھوڑو۔۔۔۔۔

تمہارا سارا دھیان اب ساحرہ کی طرف ہوناچاہیے۔۔۔

سلمی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے ممی۔۔۔۔

نبیل نے ایسے تائید کی جیسے انکی ساری باتیں مان گیا ہو۔۔۔

گڈ میرا بیٹا۔۔۔۔۔سلمی نے پیار سے اس کے گالوں میں ہاتھ پھیرا اور اٹھ کر اندر چلی گئی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل پانی کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔

تمہارے سسرال سے کال آئی تھی سجاد۔۔۔

نسرین نے سجاد کو مخاطب کر کے کہا۔۔۔

اس وقت رات کے کھانے کی میز پر نسرین ،سجاد اور ساحرہ تینوں موجود تھے۔۔۔۔

سجاد نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔

کیا کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

ساحرہ ابھی بھی کھانا کھانے میں مصروف تھی۔۔۔

شادی کی تاریخ مانگ رہے تھے۔۔۔۔۔اور یہ بھی کہہ رہے تھے کہ شادی جلدی کرنی ہے انھیں۔۔۔

آپ نے کیا کہا پھر۔۔۔۔

میں نے کہا کہ تم لوگوں سے۔مشورہ کر کے جواب دوں گی انکو۔۔۔

انھوں نے ساحرہ کیطرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔جو ابھی بھی کھانے میں مصروف تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس کردے ساحرہ۔۔۔۔۔ایک منٹ ماں کی بات سن لے۔۔۔۔

نسرین نے جل کر کہا۔۔۔۔

ہانجی آپ بولیں میں سن رہی ہوں۔۔۔

ساحرہ نے رک کر سر اٹھا کر کہا۔۔۔۔

تو بتاؤ بیٹا۔۔۔۔کیا تاریخ دوں انھیں۔۔۔۔۔

اب ہمیں تو اتنا تجربہ بھی نہیں ہے امی۔۔۔۔۔

آپ کو جو مناسب لگے کہ دیں۔۔۔۔۔

سجاد نے اپنے مخصوص ٹھہرے لہجے میں کہا۔۔۔

ویسے شادی کی تو مجھے بھی جلدی ہے۔۔۔۔۔

اور دیر کرنے کی کوئی وجہ ہی نہیں۔۔۔۔۔

میں ایسا کرتی ہوں اگلے ہفتے کی تاریخ دے دیتی ہوں۔۔۔

جیسی آپ کی مرضی۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر سجاد نے کھانا شروع کر دیا۔۔۔۔

نسرین بھی کھانے میں مصروف ہوگئی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ نے عجیب نظروں سے دونوں کو دیکھا۔۔۔

جیسے کہہ رہی ہو کہ اسے کوئی بات نہیں کرنی تھی تو کھانے سے کیوں منع کیا۔۔۔۔

اور پھر وہ بھی کھانے میں مصروف ہوگئی۔۔۔

ساحرہ تیار ہو کر کچن کیطرف گئی۔۔۔۔

جہاں نبیل کھڑا تھا۔۔۔

نبیل میں بنا دیتی ہوں ناشتہ۔۔۔۔۔۔۔ایسے اچھا نہیں لگتا مجھے۔۔۔۔

ساحرہ نے اسکے پاس کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ارے نہیں۔۔۔۔۔۔

میں بنا لوں گا۔۔۔تم کام پر بھی جاتی اور گھر کے کام بھی تم کرو۔۔۔۔

مجھے اچھا نہیں لگے گا۔۔۔۔۔

تم ٹیبل پر جاکر بیٹھو۔۔۔۔۔

میں ابھی ناشتہ لے کر آتا ہوں۔۔۔۔

نبیل نے کھانے کی ٹیبل کی طرف اشارہ۔کرتے ہوئے کہا۔۔

ساحرہ رشک سے اسے دیکھتی ٹیبل پر جاکر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اتنے میں وردہ اپنے کمرے سے باہر آئی۔۔۔۔۔

اٹھ گئی میری بیٹی۔۔۔۔ادھر آؤ۔۔۔۔

ساحرہ نے وردہ کو اپنے پاس بلایا۔۔۔۔۔

وردہ اس کے سامنے جاکر کھڑی ہوگئی۔۔۔۔۔

ساحرہ نے اسکا ماتھا چوما۔۔۔اور اٹھا کر اسکو اپنے ساتھ والی چیئر پر بٹھایا۔۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔۔۔آج میں نے بھی سکول جانا ہے۔۔۔۔۔

آپ نے کہا تھا نا میں شزا کے ساتھ جاؤں گی اب۔۔۔۔

وردہ نے معصومیت سے آنکھیں مل کر ساحرہ سے کہا۔۔صبح صبح اٹھنے کی وجہ سے اسکی آنکھیں صحیح سے نہیں کھل رہیں تھیں۔۔۔۔

آآآ۔۔۔۔۔۔۔بیٹا ابھی آپ بہت چھوٹی ہو۔۔۔۔

ابھی آپ گھر بیٹھ کر پڑھو۔۔۔میں آپکا ایڈمشن کروادیتی ہوں۔۔

آپ بس پیپر دینے شزا کے ساتھ چلی جانا۔۔۔۔اوکے۔۔

ساحرہ نے اسے سمجھایا۔۔۔

نہیں مما۔۔۔۔۔۔۔۔آپ نے خود کہا تھا کہ میں سکول جاؤں گی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل وردہ کیطرف دیکھ کر

آنکھیں نکال رہا تھا۔۔۔۔

وردہ ڈر سے اسکی طرف دیکھ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔۔آپ چلی جانا سکول اگلے سال سے۔۔۔۔پھر آپ بڑی ہوجاؤ گی۔۔۔۔۔

نہیں مما۔۔۔۔۔۔۔مجھے اسی سال جانا ہے سکول۔۔۔۔

وردہ نے قدرے چیختے ہوئے کہا۔۔۔۔

نبیل کے ڈر کی وجہ سے اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔

ارے میری جان۔۔۔۔۔رو کیوں رہی ہو۔۔۔

ساحرہ سے اسکا رونا نہ دیکھا گیا۔۔۔اس نے وردہ کو اپنے گلے لگا لیا۔۔۔

اوکے۔۔۔میں اپنی بیٹی کو سکول بھیجوں گی۔۔۔

لیکن زیادہ دور والے نہیں پاس والے سکول میں۔۔۔۔۔۔۔۔اوکے۔۔۔۔۔۔

اوکے مما۔۔۔۔۔۔

وردہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل نے کوفت سے ساحرہ کیطرف دیکھا۔۔۔۔

ابھی وہ بیچ میں بول کر ساحرہ کو شک میں نہیں ڈال سکتا تھا۔۔۔

تو کب سے جائے گی میرے بیٹی۔۔۔۔

ساحرہ نے اسکی ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کے پیار سے کہا۔۔۔

مما۔۔۔آج سے۔۔۔۔

وردہ نے جوش سے کہا۔۔۔

تو آجاؤ۔۔۔۔میں تیار کردوں میں تیار کردوں اپنی بیٹی کو۔۔۔۔

ساحرہ نے وردہ کو گود میں اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

وردہ کھلاکر ہنس دی۔۔۔۔

ساحرہ کو اسکی ہنسی پر بے پناہ پیار آیا۔۔۔۔

وہ اسکو لے کر کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

نبیل نے غصے مسے دونوں ماں بیٹی کو جاتے دیکھا۔۔۔

اور ہاتھ میں پکڑا گلاس اس زور سے پکڑا کہ وہ ٹوٹ گیا۔۔

ساحرہ وردہ کو اپنے ساتھ گھر کے پاس ایک سکول میں لے آئی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے وردہ کا ایڈمیشن جرایا اور اسکو کلاس تک چھوڑنے گئی۔۔۔

کلاس میں اور بھی وردہ جتنے بچے موجود تھے۔۔۔

ساحرہ نے وردہ کی کلاس ٹیچر سے بات کی۔۔۔اسے وردہ کا خیال رکھنے کا کہا۔۔۔

آپ فکر ہی مت کریں میم۔۔۔۔آپ کی بیٹی یہاں سیف ہے۔۔۔

وردہ کی ٹیچر نے ساحرہ کو یقین دلایا۔۔۔ساحرہ کو کچھ تسلی ہوئی۔۔۔

اس نے ایک نظر وردہ کو دیکھا۔۔۔جو اب دوسرے بچوں کے ساتھ بیٹھ چکی

تھی۔۔

اس کو دیکھتی وہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔

وردہ کیلیئے تو سکول جیسے جنت تھا۔۔۔

یہاں آزاد تھی وہ۔۔۔

ایک معصوم سی خواہش اس کے دل میں آئی۔۔

کاش میں اور مما اسی سکول میں رہیں اور اس گندے انکل کے گھر واپس نہ جائیں"۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ تو ابھی بچی تھی اسے کیا معلوم تھا کہ اسنے ابھی بہت مشکلات جھیلنی ہیں۔۔۔

سکول میں وردہ کا بہت اچھا وقت گزرا۔۔۔

وہ ڈوسرے بچوں کے ساتھ زیادہ گھل مل تو نہ سکی۔۔۔لیکن اس بات کی خوشی تھی کہ وہ اس گھر سے دور ہے۔۔۔

چھٹی کے وقت وردہ اس امید سے سے باہر آئی کہ ساحرہ اسکو لینے آئی ہو گی۔۔۔

لیکن نبیل کو سامنے دیکھ کر وہ گھبرا گئی۔۔۔۔

نبیل نے اسکو دیکھ لیا اور چلتا ہوا اس کے پاس آیا۔۔۔۔

گھر چلیں وردہ۔۔۔

اس نے دانت نکال کر کہا۔۔۔

نہیں میں مما کے ساتھ جاؤں گی۔۔۔

یہ کہتی وردہ واپس سکول جانے کیلیے مڑی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل نے اس کا بازو پکڑا اور گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔

تمہاری مما نے ہی بھیجا ہے مجھے۔۔۔اسکو دیر سے چھٹی ہوتی ہے۔۔۔۔

اب آرام سے چلو نہیں تو۔۔۔۔

نبیل نے اسکو آنکھیں دیکھائیں۔۔۔

وردہ بیچاری سہم گئی۔۔۔۔

اس نے وردہ کو اٹھایا اور چلتا ہوا کار تک آیا۔۔۔

پہلے خود کار میں بیٹھا اور وردہ کو بھی اپنی گود میں ہی بیٹھا لیا۔۔۔

مجھے سیٹ پر بیٹھنا ہے انکل۔۔۔

چپ چاپ بیٹھی رہو۔۔۔۔

نبیل نے غصے سے کہا۔۔۔

اور گاڑی سٹارٹ کردی۔۔۔

نبیل ایک ہاتھ سے گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔اور دوسرا ہاتھ اس نے وردہ کی گردن پر رکھا ہوا تھا۔۔۔

اور آہستہ آہستہ اپنی انگلیوں کو ہلانے لگا۔۔۔

وردہ نے اپنے ہاتھوں سے اسکے ہاتھ کو ہٹانے کی کوشش کی۔۔۔

لیکن اس بچی کا اتنا زور ہی نہیں تھا۔۔۔

نبیل ٹس سے مس نہ ہوا۔۔۔

وردہ بے بسی سے رونے لگی۔۔۔

آنسو نہ دیکھیں مجھے تمہارےاب۔۔۔

نبیل نے چیخ کر کہا۔۔۔

وردہ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔

گھر پہنچ کر نبیل نے کار سے نکل کر وردہ کو نیچے اتارا۔۔اور کار لاک کرنے لگی۔۔۔

وردہ نے وہاں سے دوڑ لگادی۔۔۔

نبیل نے طنزیہ مسکرا کر اس کو دیکھا اور کار لاک کر کے اندر آیا۔۔

وردہ بھاگ کر اپنے کمرے میں گئی۔۔

لیکن کمرے کے لاک تک اسکا ہاتھ نہیں جاتا۔۔۔۔

اس نے ڈر کے مارے اپنا بیگ دروازے کے سامنے رکھ دیا۔۔۔تاکہ نبیل اندر نہ آسکے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل اندر آکر وردہ کے کمرے کیطرف گیا۔۔۔

دروازہ کھینچ کر کھولا۔۔۔۔

دروازے کے آگے بیگ دیکھ کر وردہ کی معصومیت پر پھر سے ایک طنزیہ مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی۔۔۔

وہ مسکراہٹ لیے وردہ کی طرف بڑھا۔۔۔۔

جو بیڈ کی ایک طرف ڈری سہمی بیٹھی تھی۔۔۔۔

انکل پلیز آپ چلے جائیں۔۔۔وردہ نے اپنا چہرہ گھٹنوں میں چھپا لیا۔۔

نبیل اس کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔۔ایک جھٹکے سے اس نے وردہ کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔۔۔

وردہ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اسے غصہ آیا۔۔

تمہیں کہا تھا نا اب رونا مت۔۔۔۔

یہ کہتے ہوئے نبیل نے زور سے وردہ کو بیڈ پر پٹخا۔۔

وردہ کی چیخ نکل گئی۔۔۔۔

نبیل وردہ کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس پر جھکا۔۔۔۔

وردہ مزاحمت کرتی رہ گئی۔۔۔۔لیکن نبیل کو اس معصوم پر زرا رحم نہیں آیا۔۔۔اسے تو بس اپنی ہوس کی آگ بجھانی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد ساحرہ کی گاڑی کی آواز آئی۔۔۔۔

لمحے کے ہزارویں حصے میں نبیل اٹھا۔۔۔۔جلدی سے اپنی شرٹ پہنی اور وردہ کو چینج کروایا۔۔۔۔

اگر ماں کے سامنے روئی تو گلہ کاٹ دوں گا تمہاری ماں کا۔۔۔

وردہ کو دھمکی دے کر وہ جھٹ سے باہر نکلا اور کچن کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

ساحرہ نے اسے وردہ کے کمرے سے نکل کر کچن کی جانب جاتے ہوئے دیکھا۔۔۔

اس کے دماغ میں شک گزرا۔۔۔

لیکن اگلے ہی لمحے اس نے دماغ صاف کیا۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔۔نبیل ایسا نہیں ہے۔۔۔

یہ سوچتے ہوئے ساحرہ وردہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کمرے میں آئی تو وردہ بیڈ پر اپنا بیگ رکھے سامنے ایک کتاب کھولے بیٹھی تھی۔۔۔

وہ چھوٹی سی بچی بھی اپنی ماں کیلیے اتنی سمجھدار ہوگئی تھی۔۔۔۔

وردہ بیٹا۔۔۔ساحرہ نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

آپ آگئی مما۔۔۔۔

وردہ اٹھ کر ساحرہ کی گود میں بیٹھ گئی۔۔۔

جی مما کی جان۔۔۔۔وردہ نے اس کے بالوں کو چوما۔۔۔

ایک بات پوچھوں وردہ۔۔۔۔

جی مما۔۔۔

نبیل پاپا آپ کے کمرے میں کیوں آئے تھے۔۔۔۔

ساحرہ کے دل میں ابھی بھی کہیں شک تھا۔۔۔۔

وردہ کو نبیل کی دھمکی یاد آئی۔۔

وہ۔۔۔مما۔۔۔۔وہ کھانے کا۔۔۔۔پوچھنے آئے تھے۔۔۔۔

وردہ نے بات چھپالی۔۔۔

وردہ کے جواب پر ساحرہ کو تسلی ہوئی۔۔۔۔

اس لیے دل ہی دل میں خود کو ملامت کیاکہ وہ خوامخواہ نبیل پر شک کر رہی تھی۔۔۔۔

ساحرہ وردہ کو اپنے ہاتھوں میں اٹھاتے ہوئے اٹھی۔۔۔

آج مما اپنی پرنسس کو اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلائیں گی۔۔۔۔

ساحرہ نے پیار سے وردہ کیطرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اوکے ماما۔۔۔۔۔

وردہ نے قدرے جوش سے کہا۔۔۔ساحرہ اس کو لیے کچن کی طرف آگئی۔۔۔

نسیم فون پر کسی سے بات کر رہی تھی۔۔

اس کے چہرے سے واضح ظاہر ہورہا تھا کہ کوئی خوشی کی بات ہے۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد اس نے کال بند کی۔۔۔اور ساحرہ کو بلانے لگی۔۔

ساحرہ۔۔۔ساحرہ کدھر ہو۔۔

ساحرہ جو کتابوں میں منہ دیے بیٹھی تھی۔۔۔

امی کی آواز پر چونکی۔۔

آرہی ہوں امی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ اپنی امی کے سامنے موجود تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی بولیں۔۔۔۔

کہاں تھی تم۔۔۔۔

نسرین نے اس کے دیر سے آنے کی وجہ پوچھی۔۔۔

اگلے مہینے سے ایگزیمز سٹارٹ ہورہے ہیں اسی کی تیاری کر رہی تھی۔۔۔۔

ساحرہ نے وجہ بتائی۔۔۔

اچھا چھوڑ ایگزیمز کو۔۔۔

میری ابھی بات ہوئی تھی ہاجرہ سے۔۔

وہ لوگ بھی اگلے ہفتے شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔

نسیم نے خوش ہوتے ہوئے بتایا۔۔

لیکن امی میرے ایگزیمز۔۔۔۔

ساحرہ کواپنے ایگزیمز کی فکر تھی۔۔۔

ایگزامز تو اگلے مہینے ہیں نا۔۔۔۔اور تم نے کونسا ٹاپ کر جانا ہے۔۔۔شادی تو تین دنوں میں ختم ہو جاتی ہے۔۔۔

نسیم بیگم کی بات پر ساحرہ نے سر کھجایا۔۔

اچھا ٹھیک ہے اماں۔۔

ہاں۔۔۔تو جلدی سے سجاد کو بھی کال کر کے بتادے۔۔۔

نسیم نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔۔بتا دیتی ہوں۔۔۔

اور کل تیار رہنا بازار بھی جانا ہے۔۔۔اتنی تیاریاں کرنی ہیں۔۔

اور وہ شادی ہال بھی بک کروانا ہے۔۔

نسیم بیگم نے بچوں کی طرح جوش میں آتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شادی ہال کیوں امی۔۔۔۔۔

اپنا گھر بھی تو بڑا ہے۔۔

بھئی۔۔۔ایک ہی بیٹا ہے میرا۔۔۔۔میں اپنے سارے ارمان پورے کروں گی ۔۔۔۔کوئی کمی نہیں رہنے دوں گی۔۔۔

اور تم کیا ہر بات پر اعتراض کر رہی ہو۔۔۔

جاؤ سجاد کو جا کر خوشخبری سنائی۔۔۔۔

نسیم کی بات پر ساحرہ کو تھوڑی شرمندگی ہوئی۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔اماں جاتی ہو۔۔۔۔

یہ کہتے ہوئے وہ اپنے کمرے کی چل پڑی۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔بس سجاد کی شادی ہو جائے اس کے بعد تمہارا بھی کچھ سوچتے ہیں۔۔۔

نسیم نے فون کی طرف دیکھتے ہوئے کسی کو فون کرتے ہوئے بے دھیانی سے کہا۔۔۔۔

ساحرہ نے مڑ کر ان کو دیکھا۔۔۔

وہ ایک ٹھنڈا سانس بھر کر رہ گئی۔۔

اس کے پاس ابھی انکار کرنے کی کوئی وجہ نہیں تھی جو وہ اپنی امی کو بتائے۔۔۔۔

اگلے ہی دن سے نسیم اور ساحرہ کی بازار میں آ جا شروع ہو گئی۔۔۔۔

ایک دن نسیم اور ساحرہ بازار گھر واپس آرہی تھیں۔۔۔نبیل نے اپنی گاڑی انکے سامنے آکر روکی۔۔۔

آنٹی۔۔۔آجائیں میں آپ لوگوں کو گھر چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔

نبیل نے نسیم کو مخاطب کیا۔۔

ساحرہ نے اسے دیکھ کر منہ پھیر لیا۔۔۔

وہ ساحرہ کی اس بے رخی کو اچھے سے نوٹ کر رہا تھا۔۔۔

ارے بیٹا۔۔۔شکر ہے تم آگئے۔۔۔۔

نہیں تو اس گرمی میں ہم کہاں خوار ہوتے پھرتے۔۔۔۔

نسیم نے شکر مندانہ لہجے میں کہا۔۔۔

ساحرہ نے دیدے پھاڑ کر امی کی طرف دیکھا۔۔۔۔

نبیل نے گاڑی سے اتر کر پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولا۔۔۔

نسیم اندر جا کر بیٹھ گئیں۔۔۔

ان کو دیکھ جر ساحرہ نے ایک طائرانہ نظر نبیل پر ڈالی۔۔۔۔

وہ بھی گاڑی کے اندر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

نبیل ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔

اور گاڑی چلادی۔۔۔

شیشے میں سے اس نے نظریں ساحرہ پر ٹکا دیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ آگے سڑک پر کم اور ساحرہ کو زیادہ دیکھ رہا تھا۔۔۔

ساحرہ اس کو نظر انداز کرتی دوسری طرف منہ پھیر کر باہر دیکھنے لگی۔۔۔

ایک ایک حساب چکتا ہوگا ساحرہ میڈم۔۔۔

نبیل نے دل میں سوچا۔۔

اور سڑک پر دیکھنے لگا۔۔۔

ورده اور شزا دونوں گھر کے لاؤنج میں گھاس پر بیٹھی کھیل رہیں تھیں۔۔۔

کبھی ورده شزا کے ہاتھوں پر مار کر کھکھلا کر ہنس دیتی۔۔۔

اور کبھی شنزا اس کو مار کر خوش ہو جاتی۔۔۔

وردہ۔۔۔۔

تم نے پھپو کو بتایا انکل کا۔۔۔۔

شنزا نے کل والی بات یاد کر کے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔تم بھی مت بتانا۔۔۔

کیوں۔۔۔۔وہ انکل مارتے ہیں نہ تمھیں۔۔۔

ہاں وہ انکل ہیں بہت گندے۔۔۔۔۔تمھیں پتا ہے کل انھوں نے پھر مجھے مارا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو تم پھپو کو بتاؤ نا۔۔۔۔

شنزا نے مشورہ دیا۔۔۔۔

نہیں وہ مما کو مار دیں گے۔۔۔۔۔

میں ان کو نہیں بتاؤں گی۔۔

وردہ نے بس اتنا ہی کہا تھا کہ اس کو شنزا کے پیچھے سے بر آمدے میں سے نبیل آتا دکھائی دیا۔۔۔۔۔

وہ بلکل چپ ہوگیا۔۔۔

لیکن نبیل سب سمجھ چکا تھا۔۔۔

نبیل ان کے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔اور نظریں وردہ پر جما لیں۔۔۔۔

اس نے اپنی جیب میں سے ایک چاکلیٹ نکالی اور شزا کو دی۔۔۔

یہ لو چاکلیٹ۔۔۔۔

تھینکیو انکل۔۔۔آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔۔

اب آپ جا کر اپنی پھپو کو بلا کر لاؤ۔۔۔۔

شزا چاکلیٹ ہاتھ میں اٹھایے اندر کیطرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ نے نبیل کی طرف دیکھ کر دیکھا۔۔۔۔۔۔

نبیل نے ایک مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی اور جیب میں سے ایک چاکلیٹ نکال کر اس کے سامنے کی۔۔۔۔

آپ کو چاہئیے چاکلیٹ۔۔۔

وہ چاکلیٹ کو اس کے سامنے گھمانے لگا۔۔۔

ن۔۔۔۔۔ن۔۔۔۔۔نہیں۔۔

وردہ سے ڈر کے مارے بولا نہ گیا۔۔۔

نبیل نے ایک قہقہہ لگایا۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اسکو کچھ کہتا۔۔۔

شزا اور ساحرہ لاؤنج میں داخل ہوئیں۔۔

وردہ اٹھ کر ان کے پاس جانے لگیں۔۔۔

بیٹھی رہو یہیں پر۔۔۔۔

نبیل نے جھڑک کر اس کو بٹھا دیا۔۔۔

کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

ساحرہ نے انکے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

چاکلیٹ لے کر آیا تھا وردہ کیلیئے۔۔۔

وہی دے رہا تھا۔۔۔۔

نبیل نے اچھا بننے کی کوشش کی۔۔۔

لاؤ میں کھول دوں چاکلیٹ۔۔۔۔

ساحرہ نے وردہ سے چاکلیٹ لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

نبیل نے نفرت سے وردہ کو دیکھا۔۔۔۔

اس نے اسے کسی اور وقت سمجھانے کا فیصلہ کیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہال میں لڑکی والوں کا انتظار ہو رہا تھا۔۔۔

آج سجاد اور فاریہ (ہاجرہ کی بیٹی)کی مہندی کی رسم تھی۔۔۔۔۔

ساحرہ نے اپنی بہت سی دوستوں کو بھی بلا لیا تھا۔۔۔

محلے اور خاندان والوں کو بھی انھوں نے مدعو کیا تھا۔۔۔

سب لڑکیاں خوب ہلا گلا مچا رہیں تھیں۔۔۔۔

اور لڑکے ہمیشہ کی طرح انکا مقابلہ کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

سجاد سٹیج سے تھوڑا دور اپنے دوستوں کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔۔

ساحرہ نے آج گرین کلر کی شرٹ اور ٹراؤزر پہن رکھا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بالوں کی چٹیا بنا کراس نے کندھے پر ڈال رکھی تھی

مناسب سا میک اپ کیے،میچنگ کلر کی جیولری پہنے،گجرے کانوں میں ڈالے وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔

اتنے میں دلہن والوں کے آنے کا شور اٹھا۔۔۔۔

نسیم اور ساحرہ نے آگے آکر ان کا استقبال کیا۔۔۔

ساحرہ نے فاریہ کو لا کر سٹیج پر بٹھایا۔۔۔

سجاد بھی سٹیج پر بیٹھ چکا تھا۔۔۔

مہندی کی رسم شروع ہونے میں ابھی کچھ وقت تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ساحرہ سب کو ہدایتیں کر رہی تھی۔۔۔۔

اپنے بھائی کی شادی میں وہ بلکل ماں کا رول پلے کر رہی تھی۔۔۔۔

نسیم تو مہمانوں کو سنبھالنے میں مصروف تھیں۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

باجی۔۔۔۔۔۔وہاں پھول کم پڑ رہے ہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک لڑکی ساحرہ کے پاس آئی اور اسے ایک طرف اشارہ کر کے بولی۔۔۔

کیوں ابھی تو پھول پورے تھے اب کیا ہوگیا۔۔۔۔۔

ساحرہ ابھی وہ جگہ چیک کر کے آئی تھی۔۔۔۔

وہاں سب کچھ مکمل تھا۔۔۔۔

وہ بچوں نے خراب کر دیے۔۔۔۔

لڑکی نے وجہ بتائی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔میں پھول لے کر آتی ہوں۔۔۔

ہال میں ایک چھوٹا سا پورشن تھا جس میں سجاوٹ کی چیزیں رکھیں تھیں۔۔۔۔۔

ساحرہ نے وہاں سے پھولوں کا ایک تھال اٹھایا۔۔

ابھی وہ تھال اٹھا کر پلٹی ہی تھی کہ وہ اس سے ٹکرائی۔۔۔۔

تھال اس کے ہاتھ سے اچھلا۔۔۔۔

سارے پھول انکے اوپر گر گئے۔۔۔۔

ساحرہ نے آنکھیں بند کرلیں۔۔۔۔

ساحرہ کو اس نے دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اس سے نظر ہٹانا بھول گیا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد ساحرہ نے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔

مقابل اس کے سامنے کھڑا اسے تکنے میں محو تھا۔۔۔۔

آپ کو کوئی اور جگہ نہیں ملی کھڑے ہونے کیلیے۔۔۔

خواہ مخواہ میں یہ بچے کچے پھول بھی گرادیے۔۔۔

ساحرہ اس کو غصے سے کہتی نیچے بیٹھ کر پھول چننے لگی۔۔

وہ اپنے خیالوں کے حصار سے نکلا اور ساحرہ کی طرف دیکھا۔۔۔

وہ بھی اس کے ساتھ نیچے بیٹھ گیا۔۔۔

میں ہیلپ کروا دیتا ہوں۔۔

یہ کہتے ہوئے وہ پھول چننے لگا۔۔۔

اس کی آواز پر ساحرہ نے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

وہ تو ایک لمحے میں اسکی آواز کی دیوانی ہو چلی تھی۔۔۔

اتنا شائستہ لہجہ اور اتنی رعب دار آواز ساحرہ نے شائید پہلی مرتبہ سنی تھی۔۔

اس نے ساحرہ کی نظروں کی تپش خود پر محسوس کی۔۔۔۔

لیکن مسکرا کر وہ پھول چننے میں مصروف رہا۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد اس نے سارے پھول چن کر تھالی میں ڈالے۔۔۔۔۔اور ساحرہ کو پکڑائے۔۔

ساحرہ تھالی پکڑے اسے ہی دیکھتے اٹھی۔۔۔

وہ جانے ہی لگا تھا کہ ساحرہ کی آواز پر مڑا۔۔۔

میرا نام ساحرہ ہے میں دولھے کی بہن ہوں۔۔۔۔

ساحرہ نے اپنا تعارف کروایا۔۔۔۔

میرا نام ہمایوں ہے۔۔۔۔۔میں دلہن کا بھائی ہوں۔۔۔

ہمایوں نے اسی کے لہجے میں اپنا تعارف کروایا۔۔۔۔۔

اوہ۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ ساحرہ کچھ اور کہتی۔۔۔ہاجرہ کی آواز آئی۔۔

ہمایوں بیٹا ادھر آنا زرا۔۔۔

ہمایوں نے ایک مسکراتی ہوئی نظر اس پر ڈالی اور جانے کیلیے مڑا۔۔۔

اس کے جانے کے بعد ساحرہ کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ آئی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

جی امی۔۔۔۔

ہمایوں ہاجرہ کے بلانے پر ان کے پاس جا کر بولا۔۔۔

بیٹا۔۔۔ہم مٹھائی تو لائے تھے ساتھ لیکن مجھے مہمان زیادہ لگ رہے ہیں۔۔۔

تم ایسا کرو۔۔۔جلدی سے جا کر اور مٹھائی لے آؤ۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے امی۔۔۔

میں لے آتا ہوں۔۔۔

ہاں بیٹا جلدی آنا واپس۔۔۔

اوکے امی۔۔۔

ہمایوں انھیں کہتا باہر کی طرف چل دیا۔۔

کچھ دیر کے بعد منگنی کی رسم شروع ہوگئی۔۔۔

لڑکے والے اور لڑکی والے دونوں موجود تھے۔۔۔

ساحرہ کی نظریں تو اس کو ہی ڈھونڈ رہیں تھیں۔۔۔۔

لیکن وہ کہیں نہیں مل رہا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب لوگوں نے مہندی لگانا شروع کی۔۔۔

سجاد اور فاریہ کے ہاتھوں پر ایک ایک مہندی کا پتا رکھا گیا۔۔

جس پر سب آکر مہندی لگا رہے تھے۔۔۔

مہندی لگانے کی شروعات بڑوں سے ہوئی۔۔۔

ایک وقت میں لڑکی کی طرف سے ایک بندہ لڑکے کو مہندی لگاتا۔۔۔اور لڑکے کی ظرف سے ایک بندہ لڑکی کو مہندی لگاتا۔۔۔۔

آغاز نسیم اور ہاجرہ نے کیا۔۔۔۔

ہاجرہ نے سجاد کو مہندی لگائی۔۔۔

اور نسیم نے فاریہ کو۔۔

ایسے ہی یہ سلسلہ چلتا رہا۔۔۔

ساحرہ کی نظریں بار بار اس دشمن جاں کو ڈھونڈتیں لیکن وہ کہیں نہ دکھا۔۔۔

آخر ساحرہ کی باری آگئی۔۔۔۔

ساحرہ خود کو کمپوز کرتی سٹیج پر چڑھی۔۔۔

اس نے فاریہ کو مہندی لگانا شروع کی۔۔۔یہ دیکھے بغیر کہ اس کے ساتھ کون کھڑا سجاد کو مہندی لگا رہا ہے۔۔۔

اس نے جیسے ہی فاریہ کو مٹھائی کھلا کر سائیڈ پر دیکھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو ہمایوں کو اپنے سامنے دیکھا۔۔۔۔

ہمایوں کو یوں دیکھ کر ساحرہ کی ایک ہرٹ بیٹ مس ہوئی۔۔

آس پاس کے لوگوں کا خیال نہ ہوتا تو وہ نجانے کب تک اس کو دیکھتی رہتی۔۔۔۔

وہ سجاد کو مہندی لگانے میں مصروف تھا۔۔

ساحرہ نے خود کو سنبھالا اور چلتی ہوئی سٹیج سے نیچے آکر کھڑی ہوگئی۔۔۔۔

\-----------

ہمایوں بھی سٹیج سے نیچے اتر کر اپنی جگہ جا کھڑا ہوا۔۔

ساحرہ اس کی طرف دیکھ جر مسکرانے لگی۔۔۔

ہمایوں بھی اس کی طرف دیکھ جر مسکرایا اور پھر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔۔

ساحرہ کو لگا یہ بہت زیادہ ہوگیا۔۔

اس نے بھی اپنی نظریں پھیر لیں۔۔۔

سب لوگ اپنی اپنی باری پر مہندی لگاتے رہے۔۔۔

اور تقریباً ایک گھنٹے بعد منگنی کا فنکشن اختتام کو پہنچا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فنکشن کے بعد سب لوگ تھکے ہوئے گھر آئے اور اپنے اپنے کمروں میں جاکر سو گئے۔۔۔

ساحرہ بھی اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔

اس کے کانوں میں ہمایوں کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔

اس نے آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کی۔۔۔۔

لیکن ہمایوں کا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے آجاتا۔۔

دوسری طرف ہمایوں کا بھی یہی حال تھا۔۔

وہ تو بس کل کا انتظار کر رہا تھا۔جب وہ دوبارہ اسکو دیکھ سکے۔۔

بارات آچکی تھی۔۔۔۔۔

دلہا اور دلہن کو سٹیج پر بٹھایا گیا تھا۔۔۔۔

ساحرہ نے آج ریڈ اور گولڈن رنگ کی میکسی پہنی تھی۔۔۔۔

اس پر ہیوی میک اپ اور کھلے بال اس کے حسن میں اور اضافہ کر رہے تھے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمایوں نے آج کریم کلر کا کرتا پہنا ہوا تھا۔۔۔

دکھنے میں تو وہ کسی ریاست کا شہزادہ لگتا تھا۔۔

تھوڑی دیر میں لڑکی والوں نے دودھ پلائی کی رسم شروع کردی۔۔۔

ساحرہ دور کھڑی سٹیج کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

ہمایوں اس کے پیچھے جا کھڑا ہوا۔۔اور اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

حیلو میڈم۔۔۔

ساحرہ نے اپنے کانوں میں وہ آواز سنی جس کی وہ دیوانی ہو چکی تھی۔۔۔

اس نے مڑ کر پیچھے دیکھا۔۔

آپ۔۔۔۔۔۔آپ یہاں۔۔۔

ساحرہ کو سمجھ نہ آیا کہ وہ کیا بولے۔۔۔

کیوں میں یہاں نہیں ہو سکتا؟

ہمایوں نے مصنوعی تعجب سے کہا۔۔۔۔

ہو سکتے ہیں۔۔۔۔ساحرہ تھوڑا شرمندہ ہوئی۔۔۔

کیسے ہیں آپ۔۔۔۔

ساحرہ نے بات کا آغاز کیا۔۔۔

میں ٹھیک۔۔۔۔۔لیکن آپ مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔

ہمایوں نے اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نن۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔میں تو بلکل ٹھیک۔۔۔

ساحرہ کے الفاظ اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔۔آپ تو ٹھیک ہیں۔۔۔

مجھے لگا آپ کی بھی میری والی حالت ہوگی۔۔۔۔

ہمایوں کی اس بات پر ساحرہ نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

پھر مسکرا کر شرماتے ہوئے انداز میں سر جھکا لیا۔۔۔

ہمایوں اسے یوں دیکھ کر مسکرایا۔۔۔اور اسے دیکھتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ اس کو جاتا دیکھتی رہی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

دودھ پلائی کی رسم ختم ہو چکی تھی۔۔

اب سب لوگ رخصتی کی تیاری کر رہے تھے۔۔۔۔

ساحرہ بے دھیانی سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔۔

کہ ایک جگہ اس کی نظر رک گئی۔۔

ہمایوں ہاتھ کے اشارے سے اس کو بلا رہا تھا۔۔۔

ساحرہ نے اس کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔

ہمایوں پھولوں والے کمرے کی طرف چل پڑا۔۔۔

ساحرہ بھی ارد گرد لوگوں کو دیکھتی اس کے پیچھے چلی گئی۔۔۔

جی بولیں۔۔۔۔

ساحرہ اب ہمایوں کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔۔۔وہ۔

ہمایوں سے اب کوئی بات نہیں بن رہی تھی۔۔۔

وہ اسکو کیسے بتاتا کہ اس نے تو بس اس کو دیکھنا تھا۔۔۔۔

جی۔۔کوئی کام تھا آپکو۔۔

ساحرہ اسکی اس حالت سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔۔

وہ۔۔۔۔۔آپ کا۔۔۔۔۔نمبر مل سکتا ہے۔۔۔

ہمایوں نے سانس روکے کہا۔۔

اور سر جھکا لیا۔۔۔

وہ ساحرہ کی طرف سے کسی سخت جواب کا منتظر تھا۔۔۔

کوئی جواب نہ پا کر اس نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔

ساحرہ اس کے سامنے کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔۔

ساحرہ کو یوں دیکھ کر ہمایوں بھی مسکرانے لگا۔۔۔

اپنا فون دیں۔۔۔

ساحرہ نے ہاتھ آگے بڑھا کر اسکا فون مانگا۔۔

جی۔۔ہمایوں نے حیرت سے اس کو دیکھا۔۔

فون دیں اپنا۔۔۔

ہمایوں نے اپنا موبائل نکال کر اس کے ہاتھ پر رکھا۔۔۔

ساحرہ نے اسکے موبائل سے اپنے موبائل پر مسبیل دی اور پھر فون اس کو پکڑا دیا۔۔۔

کچھ اور کہنا ہے۔۔

ساحرہ نے میٹھی نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں۔۔۔

پکی بات ہے۔۔۔

جی۔۔

اوکے۔۔۔

ساحرہ جانے کیلیے مڑی۔۔۔

ساحرہ۔۔۔۔ہمایوں کی آواز پر وہ رکی۔ایک مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی۔۔۔۔

پھر اس نے پلٹ کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

جی۔۔۔۔

آئی لو یو۔۔۔

ایک دلفریب مسکراہٹ نے ساحرہ کے چہرے کا احاطہ کیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے ہمایوں کی طرف دیکھا۔۔۔۔

وہ جواب طلب نظروں سے اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔

آئی لو یو ٹو۔۔۔

یہ کہہ کر اس نے باہر کی طرف دوڑ لگادی۔۔۔

ہمایوں مسکراتا ہوا اسے باہر جاتے دیکھتا رہا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

رخصتی کے بعد ساحرہ اور نسیم فاریہ کو گھر لے آئے اور اسے سجاد کے کمرے

میں بیٹھایا گیا۔۔۔

سب لوگ اپنے کمرے میں آرام کرنے چلے گئے۔۔۔

ساحرہ بھی اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

لیکن اس کو آرام نہیں آرہا تھا۔۔۔

جب اس سے صبر نہ ہوا۔۔۔

تو اس نے موبائل اٹھایا۔۔۔۔

اور ہمایوں کو کال ملائی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دوسری ہی بیل میں کال پک کرلی گئی۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔

فون سے ہمایوں کی وہی آواز آئی جس کی ساحرہ گرویدہ ہو چکی تھی۔۔۔

حیلو۔۔۔جی میں ساحرہ۔۔

ساحرہ نے اپنا تعارف کرایا۔۔۔

اوہ تم سوئی نہیں ابھی تک۔۔۔۔

ہمایوں نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

ساحرہ کو اسکا یوں پوچھنا اچھا لگا۔۔

نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔

آپ کیوں نہیں سوئے۔۔۔

مجھے بھی نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔

اچھا۔۔۔

تو محترمہ نیند نہیں آرہی۔تو ہم تھوڑی بات کر لیں۔۔۔

ہمایوں کے لہجے سے شوخی صاف ظاہر ہو رہی تھی۔۔

جی۔۔ساحرہ نے مختصر سا جواب دیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمایوں اس سے پڑھائی اور ہوبیز کے بارے میں پوچھنے لگا۔۔۔

ساحرہ بھی اسکو جواب دیتی رہی۔۔۔

ایسے بات کرتے کرتے ناجانے کب ساحرہ کی آنکھ لگ گئی۔۔

کوئی جواب نہ پا کر ہمایوں نے مسکرا کر فون کی طرف دیکھا اور کال بند کردی۔۔۔

ساحرہ وردہ کے کمرے میں اس کے ساتھ بیڈ پر لیٹی اسے سلانے میں مصروف

تھی۔۔۔

وہ اپنی ہاتھوں کی انگلیاں آہستہ آہستہ وردہ کے بالوں میں پھیر رہی تھی۔۔۔

مما۔۔۔وردہ نے ساحرہ کو مخاطب کیا۔۔۔

جی بیٹا۔۔۔

آج آپ میرے پاس ہی سوجاؤ۔۔

وردہ نے اپنی معصوم سی خواہش ظاہر کی۔۔۔

ٹھیک ہے مما کی جان۔۔۔

مما آج آپکے پاس ہی سوئے گی۔۔

ساحرہ نے پیار سے وردہ کو دیکھتے ہوئے اس کا ماتھا چوم کر کہا۔۔۔

وردہ خوشی سے اپنی ماں کے ساتھ لپٹ کر لیٹ گئی۔۔

نبیل کمرے میں بیٹھا ساحرہ کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

اس کے موبائل پر ساحرہ کا میسج آیا۔۔۔

"میں آج وردہ کے پاس ہی سو رہی ہوں۔۔۔آپ میرا انتظار مت کرنا"

میسج پڑھ کر نبیل کے اعصاب تن گئے۔۔۔

اس نے زور سے مٹھیاں بھینچی۔۔۔۔

وہ تو آج رات ہی وردہ کو سبق سکھانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔

ارادہ ناکام ہونے پر وہ غصے سے لال پیلا ہو چکا تھا۔۔۔

ساحرہ اور ہمایوں کا اب روز کال پر بات کرنا معمول بن گیا تھا۔۔۔۔

ان کی محبت اب کافی حد تک بڑھ چکی تھی۔۔۔

اسی دوران ساحرہ کے ایگزیمز شروع ہو گئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیکن ہمایوں سے بات کرنا اس نے ابھی بھی کم نہیں کیا تھا۔۔۔

ہمایوں اسے پڑھائی پر دھیان دینے کیلیے کہتا۔۔۔

لیکن وہ یہ کہ کر ٹال دیتی کہ

"تم سے زیادہ اہم میرے لیے کوئی نہیں ہے"

ہمایوں اس کی بات پر مسکرا دیتا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ واقعی ساحرہ کیلئے اس سے زیادہ اہم کوئی نہیں ہے۔۔۔

آخری پیپر والے دن جب ساحرہ گھر واپس آئی۔۔۔۔

تو اس کو نبیل کی امی سامنے بیٹھی دکھائی دی۔۔۔

ان کے آنے کا مقصد تو وہ سمجھ چکی تھی۔۔

نسیم بھی ان سے ہس ہس کے باتیں کیے جارہی تھیں۔۔۔

اس سے ساحرہ کو صاف اندازہ ہوگیا کہ یہ رشتے کو آگے بڑھانے کی بات کرنے آئی ہیں۔۔۔

فاریہ بھی ان کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچانک ان کی نظر ساحرہ پر پڑی۔۔۔

لو۔۔۔۔ساحرہ بھی آگئی۔۔۔

انھوں نے ساحرہ کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔

سلمی اور فاریہ نے ساحرہ کی طرف دیکھا۔۔۔

وہ چلتی ہوئی ان کے پاس آئی۔۔۔

سلمی اس کے گلے لگ کر ملی۔۔

ارے آگئی تم بیٹا۔۔۔

جی آنٹی۔۔

پیپر کیسے ہوئے تمھارے۔۔

سلمی بڑی اپنائیت سے پوچھ رہی تھی۔۔

اور یہ اپنائیت نبیل کی وجہ سے تھی۔۔۔

وہ یہاں نبیل کے کہنے پر ہی آئی بیٹھی تھیں۔۔۔

نبیل نے ان کو خاص ہدایت کر کے بھیجا تھا کہ وہ شادی کی تاریخ لے کر ہی آئیں۔۔۔۔

اچھے ہوئے ہیں۔۔۔ساحرہ نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ چینج کرنے کا کہہ کر اندر چلی گئی۔۔۔

ساحرہ کمرے میں آئی تو اسے سلمی اور نبیل پر بہت غصہ آرہا تھا۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے۔۔۔

تنگ آکر اس نے ہمایوں کو کال ملائی۔۔۔

ہیلو میری جان۔۔۔ہمایوں کی دلفریب آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

اس کا سارا غصہ ہوا ہو گیا۔۔

ہیلو۔۔کیا کر رہے تھے آپ۔۔۔

میں تو تمہارا انتظار کر رہا تھا۔۔اور کام ہی کیا ہے مجھے۔۔۔

ہمایوں نے فلمی انداز میں کہا۔۔۔

ساحرہ شرما کر رہ گئی۔۔۔

ہیلووو۔۔۔کہاں گئی۔۔

کوئی جواب نہ پاکر ہمایوں نے پوچھا۔۔۔۔

یہی ہوں۔۔۔۔

ساحرہ نے کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔۔اب بتاؤ کیا بات کرنے کیلیے فون کیا تھا۔۔۔

ہمایوں نے قدرے سیریس لہجے میں کہا۔۔۔

وہ نبیل کی امی آئی بیٹھی ہیں۔۔۔اورمجھے پتا ہے کہ وہ رشتے کی ہی بات کرنے آئی ہیں۔۔

ساحرہ نے پریشانی سے کہا۔۔۔

اچھا تو۔۔ہمایوں کا سپاٹ لہجے سے ساحرہ حیران ہوئی۔۔۔

تو مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ اماں نے کسئی بڑی بات کردی۔۔۔۔اگر تاریخ دے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دی۔۔۔تو۔

ساحرہ کے لہجے سے گھبراہٹ صاف ظاہر ہو رہی تھی۔۔

تمھیں کیا لگتا ہے۔۔۔۔میں نے اس کیلیے کچھ نہیں سوچا ہوگا۔۔۔

ہمایوں کے لہجے میں شوخی تھی۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔ساحرہ الجھی۔۔۔

میری بات غور سے سنو۔۔۔اور میں جیسا کہتا ہوں ویسا کرو۔۔۔

ہمایوں نے رازداری سے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ بھی اس کی بات غور سے سننے لگی۔۔۔

جیسے جیسے وہ بتا رہا تھا۔۔۔ساحرہ کے چہرے کی مسکراہٹ اور گہری ہو رہی تھی۔۔۔

آگئی سمجھ۔۔۔بات کے اختتام پر ہمایوں نے پوچھا۔۔

جی۔۔۔۔آگئی۔۔۔۔ساحرہ نے مختصر جواب دیا۔۔۔

اور کال بند کی۔۔۔

بس نسیم۔۔۔۔اب بس مجھے شادی کی تاریخ دے دو تم۔۔۔

سجاد کی بھی شادی کر دی۔۔

اب ساحرہ کے فرض سے بھی آزاد ہو جاؤ۔۔۔

سلمی اب مدعے کی بات پر آئی تھی۔۔

یہ بہت جلدی نہیں ہے۔۔۔

نسیم نے کہا۔۔۔

کیوں۔۔۔آپ لوگوں کو کوئی اعتراض ہے کیا۔۔۔

سلمی نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔

جی میں بس سجاد سے مشورہ کر لوں۔۔۔

پھر آپ کو بتاتی ہوں۔۔۔

نسیم نے اس سے کیا۔۔

سلمی نے کافی دیر بیٹھ کر ساحرہ کا انتظار کیا۔۔

لیکن وہ کمرے سے باہر نہ آئی۔۔۔

نسیم اور فاریہ بھی ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر شرمندہ ہو رہی تھیں۔۔

کچھ دیر بیٹھنے کے بعد وہ چلی گئی۔۔۔

ساحرہ کیلیے اس کے دل میں غیر ابھی سے آچکا تھا۔۔۔

اس کے جانے کے بعد نسیم ساحرہ کے کمرے میں آئی۔۔۔

ساحرہ بیڈ پر بیٹھی موبائل پر لگی پڑی تھی۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے ساحرہ۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ نے انجان بنتے ہوئے پوچھا۔۔۔

سلمی کتنی دیر تمہارا انتظار کرتی رہی۔۔۔باہر کیوں نہیں آئی تم۔۔۔

نسیم نے اس سے باہر نہ آنے کی وجہ پوچھی۔۔۔

ساحرہ چپ رہی۔۔۔

تمہاری ہونے والی ساس ہے ہاجرہ۔۔۔

پتانہیں کیا سوچ رہی ہوگی وہ۔۔۔

کوئی ساس واس نہیں ہیں میری۔۔۔

ساحرہ نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کی بات پر نسیم نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہو تم۔۔۔ہوش میں تو ہو تم۔۔۔

دیکھو ساحرہ ایسا کوئی کام مت کرنا۔۔۔جس سے مجھے یا تمہارے بھائی کو شرمندگی اٹھانی پڑے۔۔۔۔۔

نسیم کو تو جیسے یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔

میں بلکل ہوش میں ہوں امی۔۔۔

مجھے نہیں کرنی نبیل سے شادی بسس۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ یہ کہتی پیر پٹختی باہر نکل گئی۔۔۔۔

نسیم منہ کھولے حیرانی سے اس کو جاتا دیکھتی رہی۔۔۔۔

وردہ سکول جانے کیلیے تیار بیٹھی تھی۔۔۔۔

ساحرہ بھی اس کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔

ساحرہ تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی۔۔۔۔

نبیل نے ساحرہ کو نائٹ سوٹ میں دیکھا تو پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔کل پارٹی ہے۔۔

اسی وجہ سے آج چھٹی ہے۔۔۔

ساحرہ نے وجہ بتائی۔۔۔

مما۔۔کل آپکے آفس میں پارٹی ہے۔۔۔

میں بھی چلوں گی آپ کے ساتھ۔۔

وردہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔کل آپکی سکول کی چھٹی کل آپ میرے ساتھ آؤ گی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ نے پیار سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اوکے مما۔۔۔وردہ نے جوش سے کہا۔۔۔

نبیل وردہ کو گھورنے لگا۔۔۔لیکن وہ اسے دیکھنے سے اجتناب کر رہی تھی۔۔۔

شام کے کھانے پر ساحرہ،نسیم،سجاد اور فاریہ موجود تھے۔۔۔

نسیم سجاد کو آج کے واقعے کے بارے میں بتا چکی تھی۔۔

جب سب کھانا کھا چکے تو سجاد نے ساحرہ کو مخاطب کیا۔۔۔

یہ میں کیا سن رہا ہوں ساحرہ۔۔۔

سجاد کی بات سن کر ساحرہ نے نسیم کی طرف دیکھا۔۔

اور پھر سجاد کیطرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ بلکل صحیح سن رہے ہیں بھائی۔۔۔

مجھے نہیں کرنی نبیل سے شادی۔۔۔

ساحرہ نے صاف صاف لفظوں میں کہا۔۔

کیوں نہیں کرنی شادی۔۔

سجاد نے وجہ پوچھنی چاہی۔۔۔

ایک منٹ سجاد۔۔۔۔۔۔۔۔۔نسیم نے ہاتھ کے اشارے سے اس کو روکا۔۔۔

اور ساحرہ کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

کل تک تو تمھیں کوئی اعتراض نہیں تھا۔۔۔

آج کیا بات ہوگئی کہ تم نے انکار ہی کر دیا۔۔

ساحرہ انکی طرف دیکھنے لگی۔۔

سجاد نے نسیم کی باتوں کا مفہوم سمجھتے ہوئے ساحرہ کی طرف دیکھا۔۔

ساحرہ۔۔۔۔تمھیں کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سچ سچ بتاؤ کیا بات ہے۔۔۔

سجاد نے اپنائیت سے کہا۔۔۔

نسیم نے حیرانی سے سجاد کی طرف دیکھا۔۔۔

سجاد کی بات پر ساحرہ کو کچھ حوصلہ ہوا۔۔۔

وہ بھائی۔۔۔بھائی مجھے۔۔۔مجھے کوئی اور پسند آگیا ہے۔۔۔

ساحرہ نے ڈرتے ڈرتے سر جھکا کر کہا۔۔۔

یہ لو۔۔۔وہی ہوا نا جس کا ڈر تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نسیم پھر سے شروع ہو گئی۔۔۔۔

تمہارا رشتہ اسی لیے جلدی کر دیا تھا کہ تم ان چکروں سے بچ جاؤ۔۔۔

لیکن تم نے تو ہمیں بدنام کرانے کے پورے ارادے کر رکھے ہیں۔۔۔

ایک منٹ امی۔۔۔۔

سجاد نے ان کو بولنے سے روکا۔۔

کون ہے وہ۔۔

ساحرہ سجاد کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

بتاؤ۔۔

سجاد نے زور دیتے ہوئے کہا۔۔

بھائی۔۔۔وہ۔۔

سب منتظر نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔

ہمایوں۔۔۔

ساحرہ بس اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔

سب حیرت سے اسے دیکھنے لگے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میرا بھائی ہمایوں۔۔۔

فاریہ نے تصدیق کرنی چاہی۔۔۔

ہمم۔۔۔

نسیم غصے سے کھڑی ہو گئیں۔۔۔

ایک بات کان کھول کر سن لو ساحرہ۔۔

تمہاری شادی صرف نبیل سے ہو گی۔۔۔

ساحرہ بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

میں کہہ رہی ہوں امی۔۔میں نبیل سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔

اگر آپ لوگوں نے میری شادی ہمایوں سے نہ کروائی تو میں خود کشی کر لوں گی۔۔۔

ساحرہ یہ کہتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

دیکھو تو سہی کتنی بے شرم ہو گئی ہے۔۔۔۔

اپنے منہ سے اپنی شادی کی بات کر رہی ہے۔۔

امی۔۔۔وہ نہیں کرناچاہتی نبیل سے شادی۔۔۔تو آپ کیوں زبر دستی کر رہیں ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سجاد نے انکو سمجھاتے ہوئے بہن کی ہمایت میں بولا۔۔۔

ارے کیوں نہ کروں زبر دستی۔۔۔سلمی کو کیا جواب دوں گی میں۔۔

آپ ان کو فون کر کے منع کر دیں۔۔۔۔

باقی آپکی مرضی۔۔

صرف اسی بات کے پیچھے اپنی بیٹی کو نہ قربان کردیجیئے گا۔۔

سجاد یہ کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

فاریہ بھی اس کے پیچھے چل دی۔۔۔

نسیم بیگم وہیں بیٹھ کر سوچ میں گم ہو گئی۔۔۔

نسیم بیگم سوچنے لگی کہ ساحرہ کی زبردستی شادی کرا کے وہ اس کے ساتھ ذیادتی تو نہیں کر دیں گے۔۔۔

انکار کرنا اس کا حق تھا اور اس نے اپنا حق استعمال کیا تھا۔۔۔

کہیں وہ اپنی مرضی اس پر تھوپ کر اس کی زندگی نا خراب کردیں۔۔۔

کمرے میں جا کر ساحرہ نے ہمایوں کو کال ملا کر ساری صورتحال بتائی۔۔۔

جیسا آپ نے کہا تھا۔۔۔میں نے ویسا ہی کر دیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب تمھیں کیا لگتا ہے تمہاری امی مان جائیں گی۔۔۔

مجھے تویہی لگتا ہے۔۔۔۔

جو میں دھمکی دے کر آئی ہوں نا۔۔۔اس کے بعد تو انھیں ماننا ہی پڑے گا۔۔۔

تم یہ بتاؤ تمہارے گھر والے مان جائیں گے۔۔۔

ساحرہ نے اپنی تسلی کیلیئے۔پوچھا۔۔۔

ہاں۔۔۔ان کو تو میں جب کہوں گا وہ رشتہ لے کر آجائیں گی۔۔۔

ہمایوں نے اسکو تسلی دی۔۔۔

ابھی یہی باتیں ہو رہی تھیں کہ ساحرہ کے کمرے کا دروازہ کھٹکھاتیں نسیم۔اندر آئیں۔۔۔

اچھا بعد میں بات کرتی ہوں۔۔۔۔یہ کہ کر ساحرہ نے کال بند کردی۔۔۔

نسیم اس کے ساتھ بیڈ پر آکر بیٹھ گئیں۔۔۔۔

ساحرہ نے سر جھکا لیا۔۔۔

کب سے چل رہا ہے یہ سب۔۔

نسیم نےنارمل انداز میں پوچھا

بھائی کی شادی کے بعد سے۔۔۔ساحرہ نے چہرہ نیچے کیے جواب دیا۔۔۔

ہمم۔۔۔۔دیکھو بیٹا۔۔

مجھے تمہاری خوشی زیادہ عزیز ہے۔۔

شادی تم نے کرنی ہے۔۔۔۔ساری زندگی تم نے ساتھ گزارنی ہے۔۔۔

تو میں کون ہوتی ہوں اعتراض کرنے والی۔۔۔

امی۔۔۔ساحرہ نے انکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔

نسیم نے مسکرا کر اسکو دیکھا۔۔۔

تم اسے کہو رشتہ لے کر آئے۔۔۔سلمی سے میں معذرت کرلوں گی۔۔

تھینکیو امی۔۔۔ساحرہ خوشی سے انکے گلے لگ گئی۔۔۔

نبیل اور سلمی لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ اچانک سلمی کے فون پر نسیم کی کال آنے لگی۔۔۔

تمہاری ساس کا فون ہے۔۔۔

سلمی نے نبیل سے کہا اور کال پک کی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہیلو نسیم۔۔۔کیسی ہو۔۔

میں ٹھیک ہوں تم سناؤ۔۔

میں بھی ٹھیک۔۔۔۔بتاؤ کیسے کال کی۔۔۔

سلمی کو لگا اس نے تاریخ دینے کیلیے کال کی ہے۔۔

وہ مجھے ایک بات کرنی تھی تم سے۔۔۔

جی جی بولو۔۔۔

سلمی شادی بچوں نے کرنی ہے۔۔۔اور اگر انکی مرضی کے خلاف ہو تو وہ ساری عمر خوش نہیں رہ سکیں گے۔۔۔

نسیم نے مدعے کی بات پر آتے ہوئے کہا۔۔

کیا مطلب۔۔۔میں سمجھی نہیں۔۔

ساحرہ نے رشتے سے انکار کر دیا ہے۔۔۔۔

انکار کردیا۔۔لیکن کیوں

سلمی نے تعجب سے پوچھا۔۔

انکار کی بات پر نبیل نے چونک کر انکی طرف دیکھا۔۔

دراصل وہ کسی اور کو پسند کرتی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ کیا کہہ رہی ہو تم۔۔۔ایسا کیسے کر سکتی ہے وہ۔۔

مجھے معاف کردو سلمی۔۔۔لیکن بیٹی کے معاملے میں۔۔میں مجبور ہوں۔۔۔

یہ رشتہ اب نہیں ہو سکتا۔۔

رشتہ نہیں کرنا تھا تو پہلے ہی بتا دیتی۔۔۔ہمیں کیوں اتنے لارے لگائے

سلمی اب غصے میں آچکی تھی۔۔

نسیم خاموش رہی۔۔۔

سلمی نے اس کو خاموش پا کر غصے سے کال بند کردی۔۔۔

کیا ہوا ممی۔۔۔

نبیل نے انھیں غصے میں دیکھا تو پوچھا۔۔

رشتے سے انکار کردیا ساحرہ نے۔۔

کوئی اور پسند آگیا ہے اس کو۔۔۔

سلمی نے وجہ بتائی۔۔۔

لیکن ایسا کیسے کر سکتی ہے وہ۔۔۔

نبیل نے بولنا چاہا۔۔

بس نبیل۔۔۔آئندہ تم اس لڑکی کے بارے میں کوئی بات نہیں کرو گی۔۔۔

یہ کہتے سلمی غصے سے اٹھ کر اندر چلی گئی۔۔۔

نبیل بس دانت پیس کر رہ گیا۔۔۔۔۔۔

ساحرہ وردہ کو سلا کمرے میں آئی۔۔۔۔

نبیل اس کو کمرے میں نہ دکھا۔۔۔

وہ شیشے کے سامنے جا کر کھڑی ہوگئی۔۔۔

شیشے کے سامنے سے لوشن اٹھایا اور بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ دیر بعد نبیل ہاتھ میں دودھ کا گلاس لیے آیا۔۔

دودھ کا گلاس اس نے ساحرہ کی سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔۔۔

اور خود بیڈ کی دوسری سائیڈ اس کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا۔۔

نبیل۔۔۔تم اتنی فکر مت کیا کرو میری۔۔

مجھے پھر گلٹ فیل ہونے لگتا ہے۔۔

ارے تمھیں کیوں گیلٹ فیل ہونے لگا۔۔۔۔۔

نبیل نے لیپ ٹاپ اٹھا کر اسے آن کرتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم اتنے کام جو کرتے ہو۔۔۔پھر مجھے لگتا ہے میں تمھارے ساتھ زیادتی کر رہی ہوں۔۔۔

تم بھی تو کام کرتی ہو۔۔۔روز دفتر میں اتنا کام کر کے آتی ہو۔۔

نبیل نے لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے کہا۔۔

۔

نبیل۔۔۔تم چاہتے تھے کہ میں یہ نوکری کروں۔۔۔

اب اگر تم چاہتے ہو تو میں یہ نوکری چھوڑ دوں گی۔۔

ساحرہ نے نبیل کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے نہیں نہیں۔۔۔میرا ایسا کوئی مطلب نہیں تھا۔۔

نبیل نے گھبرا کر کہا۔۔

وہ ڈر گیا کہ کہیں ساحرہ سچ میں نوکری نہ چھوڑ دے۔۔۔

تمھارا یہ مطلب نہیں تھا لیکن مجھے لگتا ہے مجھے یہی کرناچاہیے۔۔۔

میرے اور وردہ کی وجہ سے تم نے بھی آفس جانا چھوڑ دیا۔۔

ساحرہ نے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ساحرہ تم چاہتی ہو کہ لوگ یہ کہیں کہ میں نے تمھیں جاب بھی نہ کرنے دی۔۔

نبیل نے ساحرہ کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر ایمو شنلی بلیک میل کرنے کی کوشش کی۔۔۔

نہیں نبیل۔۔۔میں ایسا کیوں چاہوں گی۔۔۔

ساحرہ روہانسی ہوگئی۔۔۔

تو پھر یہ سوچنا بند کرو کہ تمھاری جاب سے مجھے کوئی پرابلم ہوگی۔۔۔

تم بس اپنے کام پر توجہ دو۔۔۔اوکے۔۔۔

نبیل نے مصنوعی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔

اوکے۔۔ساحرہ نے بھی مسکرا کر کہا۔۔۔۔

۔اچھا اب میں سوتی ہوں۔۔۔صبح جلدی اٹھنا ہے۔۔۔

ساحرہ نے لیٹتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے سوجاؤ۔۔

گڈ نائٹ۔۔۔

نبیل نے مسکرا کر اسے دیکھ کر کہا۔۔

گڈ نائٹ۔۔۔ساحرہ نے بھی مسکرا کر کہا اور اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کی آنکھیں بند کرنے کے بعد نبیل کے چہرے پر ایک شیطانی مسکراہٹ آئی۔۔۔

سب کچھ ویسے ہی ہو رہا تھا جیسے وہ چاہتا تھا۔۔۔۔

آج ہمایوں کے گھر والے ساحرہ کا رشتہ لیے آئے بیٹھے تھے۔۔

ساحرہ ان لوگوں کو چائے اور دوسرے لوازمات دینے کے لیئے آئی۔۔۔۔

ادھر آؤ بیٹا۔۔۔

ہاجرہ نے اسے اپنے پاس بلایا۔۔۔وہ شرماتی ہوئی ان کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

بھئی ہمیں نہیں پتا تھا ہمارا بیٹا چاند سی لڑکی پسند کرے گا۔۔۔۔

ہاجرہ نے ساحرہ کی تعریف ہوئے کہا۔۔

ساحرہ نے شرما کر سر جھکا لیا۔۔نیسم بس آج سے یہ میری بیٹی ہوئی۔۔۔میرے لیے جیسے فاریہ ویسے ہی ساحرہ۔۔

ہاجرہ نے اپنائیت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔

اب بس جلدی سے یہ ہمیں دے دو نسیم۔۔

آپ ہی کی بیٹی ہے۔۔۔جب چاہیں لے جائیں۔۔۔

نسیم نے اپنائیت سے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیر کرنے کی کوئی وجہ ہی نہیں ہے۔۔۔۔اور میرے ہمایوں کی بھی تو بہت جلدی ہے۔۔۔

اگلے مہینے کی تاریخ رکھ لیتے ہیں۔۔۔

ہاجرہ نے مشورہ دیتے ہوئے کہا۔۔

جیسا تمہیں مناسب لگی۔۔

ساحرہ شرماتی ہوئی وہاں سے اٹھ کر اندر آگئی۔۔۔

دن پر لگا کر اڑتے گئے۔۔۔

اور آخر وہ دن بھی آگیا جب ساحرہ دلہن بنی ہمایوں کے کمرے میں بیٹھی تھی۔۔۔

وہ کمرے میں بیٹھی ہمایوں کا انتظار کررہی تھی۔۔

فاریہ اس کو تھوڑی دیر پہلے ہی کمرے میں چھوڑ کر گئی تھی۔۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر ساحرہ نے دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔

ہمایوں دروازے کی کنڈی لگاتا اندر آرہا تھا۔۔۔

ساحرہ نے اسے دیکھ کر مسکرا کر سر جھکا لیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمایوں بیڈ پر اسکے سامنے آکر بیٹھ گیا۔۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔

ہمایوں نے میٹھی نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ساحرہ اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی۔۔۔

ہمایوں نے اپنی جیب سے ایک ڈبی نکالی۔۔اور اسے سامنے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ لو تمہارا گفٹ۔۔

اس میں کیا ہے۔۔۔

کھول کر خود ہی دیکھ لو۔۔۔

ساحرہ نے ڈبی کھولی۔۔۔۔

اس میں ایک سونے کی انگوٹھی تھی۔۔۔

کیسی لگی۔۔ہمایوں نے اسکی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

بہت بہت اچھی۔۔۔۔ساحرہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

تم پر اور بھی اچھی لگے گی۔۔۔

ہمایوں نے اس کے ہاتھ سے ڈبی لی۔۔

اس میں سے انگوٹھی نکالی۔۔

اپنا ہاتھ ساحرہ کے سامنے کیا۔۔۔

ہاتھ دو اپنا۔۔۔

ساحرہ نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھ دیا۔۔۔

ہمایوں نے اس کو انگوٹھی پہنائی۔۔۔

اور اس کے ہاتھ پر اپنے ہونٹ رکھ دیے۔۔۔

ساحرہ شرم سے لال ہوگئی۔۔۔

ساحرہ میں تمہیں ہمیشہ خوش رکھوں گا۔۔۔

میں آپ کے ساتھ ہمیشہ خوش ہی رہوں گی ہمایوں۔۔۔

ساحرہ نے پیار سے کہا۔۔

ہمایوں ساحرہ کے تھوڑا قریب ہو کر اس کے ہونٹوں پر جھکا اور پھر جھکتا ہی چلا گیا۔۔

ایک حسین رات کا اختتام ہوا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف ساحرہ کی ہمایوں سے شادی کے بعد نبیل کے دل میں ساحرہ کیلیے نفرت اور زیادہ بڑھ گئی تھی۔۔۔

وہ ساحرہ سے بدلہ لینا چاہتا تھا۔۔

لیکن ابھی اس کے پاس کوئی موقعہ نہیں تھا۔۔۔۔

ہمایوں اور ساحرہ کی شادی کو ایک سال گزر گیا تھا۔۔۔

ایک سال کے بعد اللہ نے انکو اولاد سے نوازا۔۔۔

ساحرہ کے ہاں بیٹی پیدا ہوئی۔۔۔

جس کانام انھوں نے وردہ رکھا۔۔۔

وردہ اکلوتی ہونے کی وجہ سے گھر میں سب کی لاڈلی تھی۔۔۔

سب اس کوبہت پیار کرتے تھے اور سب سے زیادہ ہمایوں اس کے نخرے اٹھاتا تھا۔۔۔

ساحرہ تو کبھی کبھی اس سے ناراض بھی ہو جاتی کہ آپ اپنی بیٹی کو بگاڑ رہے ہیں۔۔۔

لیکن ہمایوں بھی یہ کہ کر بات ٹال دیتا کہ میری بیٹی ہے تمھیں کیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ کی پیدائش سے کچھ دن پہلے ہی فاریہ اور سجاد کے ہاں بھی بیٹی ہوئی تھی۔۔

جس کا نام انھوں نے شزا رکھا تھا۔۔۔

شزا اور وردہ میں خوب بنتی تھی دونوں ایک دوسرے کو ہر بات بتاتی تھیں۔۔

ساحرہ جانے کیلیے تیار کھڑی تھی۔۔۔

وہ وردہ کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

ساحرہ تم گاڑی میں جا کر بیٹھو۔۔میں وردہ کو لے کر آتا ہوں۔۔

نبیل نے ساحرہ کو جانے کا کہا۔۔۔

ساحرہ اس کو اوکے کہتی گاڑی کی طرف چل دی۔۔

نبیل وردہ کے کمرے میں آگیا۔۔۔

وردہ نے ہاتھ میں پھول پکڑے ہوئے تھے۔۔۔وہ آج ساحرہ کو پھول دے کر سرپرائز دینا چاہتی تھی۔۔۔۔

نبیل کمرے میں آیا تو وردہ جلدی جلدی باہر جانے لگی۔۔۔

نبیل اس کے سامنے آکھڑا ہوا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انکل سامنے سے ہٹیں مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔مما انتظار کر رہیں ہونگیں۔۔۔۔

نبیل اس کے سامنے زمین پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

بہت پر نکل آئے ہیں تمہارے۔۔۔کاٹنے پڑیں گے۔۔۔

نبیل نے اسکے گالوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔

انکل۔۔۔

اس سے پہلے کہ وردہ کچھ کہتی۔۔۔

نبیل نے اپنے ہاتھ سے اس کے دونوں گالوں کو بھینچ دیا۔۔۔

آئندہ تم نے میری باتیں شزا یا کسی اور کو بتائیں۔۔۔۔یا کسی پارٹی میں جانے کیلیے راضی ہوئیں رو تمہاری ماں کیلیے یہ اچھا نہیں ہوگا۔۔۔

وردہ کی آنکھوں سے آنسو نکل نکل کر نبیل کے ہاتھ پر گر رہے تھے۔۔۔۔

نبیل نے ایک جھٹکے سے اس کو چھوڑا۔۔

سمجھ گئی نا۔۔

وردہ نے روتے روتے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

گڈ۔۔۔نبیل نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

اب جلدی سے یہ آنسو صاف کرو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ آنسو صاف کرنے لگی۔۔

ایک بات اور۔۔۔۔۔تم سب کے سامنے مجھے پاپا بولو گی۔۔۔

نبیل نے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔

پھر اس کو گود میں اٹھایا اور باہر چل دیا۔۔۔

اتنی دیر کہاں لگا دی۔۔۔

ساحرہ نے وردہ کو نبیل سے لے کر کار میں بٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

کوئی پھول اکٹھے کرنے تھے وردہ نے۔۔۔اسی میں دور ہوگئی۔۔۔

اچھا۔۔۔چلو ڈرائیور۔۔۔

ساحرہ نے مسکرا کر ایک نظر نبیل کو دیکھا

اور ڈرائیور کو چلنے کا کہا۔۔۔

آج وردہ کی پانچویں سالگرہ تھی۔۔۔

لاؤنج کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔

ساری تیاریاں مکمل ہو چکی تھیں۔۔۔۔

فاریہ سجاد اور نسیم بھی آچکے تھے۔۔۔

شزا بھی وردہ کے ساتھ بیٹھی کھیل رہی تھی۔۔۔

سب ہمایوں کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

ساحرہ بیٹا۔۔۔زرا کال کر کے پوچھو تو سہی۔۔۔ابھی تک آیا کیوں نہیں۔۔

ہاجرہ نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

کال کر رہی ہوں امی۔۔۔کوئی اٹھا نہیں رہا۔۔۔

ساحرہ نے پریشانی سے کہا

چلو کوئی بات نہیں راستے میں ہوگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ناجانے وہ ساحرہ کو تسلی دے رہیں تھی یا خود کو۔۔۔

دل انکا بھی ڈر رہا تھا۔۔

تھوڑی دیر کے بعد ہمایوں کی گاڑی اندر آتی دکھائی دی۔۔۔

ساحرہ نے سکون کا سانس لیا۔۔۔

سب گاڑی میں سے ہمایوں کے نکلنے کے منتظر تھے۔۔۔

لیکن گاڑی میں سے دو بندے نکلے۔۔۔جنھوں نے ہمایوں کو اٹھایا ہوا تھا۔۔

سب اسکی طرف لپکے۔۔۔

ساحرہ تو وہیں ساکت ہوگئی۔۔۔۔

اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوا۔۔

ان دو آدمیوں نے ہمایوں کی لاش کو نیچے رکھا۔۔

ہائے میرا بچہ۔۔۔

ہاجرہ تو بین کرنے بیٹھ گئیں۔۔۔

فاریہ ان کو سنبھالنے لگی۔۔۔

کیا ہوا ہے انھیں۔۔۔سجاد نے پوچھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سرک کراس کر کے گاڑی کی طرف جا رہے تھے۔۔۔کہ ٹرک سے ٹکرا گئے۔۔۔اور موقعہ پر ہی۔۔۔۔۔

ان دونوں آدمیوں نے افسردگی سے کہتے ہوئے سر جھکا لیا۔۔۔

ساحرہ کو لگا زمین اس کے پیروں سے کھینچ گئی ہے۔۔۔اور آسمان اس کے اوپر گرنے۔والا ہے۔۔

وہ ہمایوں کی لاش کو دیکھتی زمین پر بیٹھتی گئی۔۔۔

اس کو یقین نہیں آرہا تھا کہ اس کا ہمایوں اس کو چھوڑ کر جا چکا ہے۔۔

ساحرہ بیٹا۔۔۔نسیم نے روتے ہوئے اسے گلے سے لگایا۔۔۔

ساحرہ سپاٹ چہرے سے ہمایوں کو دیکھے جارہی تھی۔۔۔۔اس کے آنسو نکلنے سے پہلے ہی خشک ہو چکے تھے۔۔

نہیں۔۔۔۔نہیں یہ جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔

ساحرہ نے اچانک اٹھ کر چیخنا شروع کردیا۔۔

میرا ہمایوں مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتا۔۔

ساحرہ بیٹا۔۔۔۔۔سنبھالو خود کو۔۔۔

نسیم نے اسے گلے سے لگایا۔۔

امی۔۔۔ساحرہ ان کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔

سب کو روتا دیکھ کر وردہ اور شزا بھی رونے لگیں۔۔

ہمایوں کی موت ساحرہ کیلیے ایک بڑا صدمہ تھی۔۔۔

لیکن وردہ کیلیے اس نے خود کو سنبھالا۔۔

عدت پوری جرنے کے بعد وہ وردہ کو لے کر اپنے میکے واپس آگئی۔۔۔

ہاجرہ نے بھی اس کو نہ روکا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔

وہ اپنے ماں اور بھائی پر بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی۔۔۔

اس کی پڑھائی بھی بہت کم تھی۔۔

پھر بھی اس نے سجاد کو کوئی نوکری ڈھونڈنے کا کہا۔۔

تمہیں نوکری کرنے کی کیا ضرورت ہے گڑیا۔۔۔

میں ہوں نا۔

نہیں بھائی۔۔۔میں اپنا اور اپنی بیٹی کا خرچہ خود اٹھانا چاہتی ہوں۔۔

آپ کوئی نوکری ڈھونڈ دیں۔۔

پلیز نہ مت کیجیے گا۔۔

ساحرہ نے امید سے سجاد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

سجاد نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

کچھ دنوں کے بعد سجاد کے کسی دوست کی مدد سے اسکو ایک بینک میں جاب مل گئی۔۔

وہ سارا دن نوکری کرتی اور اپنی بیٹی کو بھی سنبھالتی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل کو جب اس صورتحال کا پتا چلا تو اسے یہ وقت بدلہ لینے کیلیے مناسب لگا۔

کہاں جارہے ہو نبیل۔۔۔

سلمی نے نبیل کو تیار ہو کر کہیں جاتا دیکھا تو پوچھا۔

ساحرہ کے گھر۔۔۔

اس نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا۔

کیا۔۔تم کیوں جا رہے ہو اس کے گھر۔۔۔

سلمی نے حیرانی سے پوچھا۔۔

اس کا رشتہ لیے۔۔۔لہجہ اب بھی سپاٹ تھا۔۔۔

تم ہوش میں تو ہو نبیل۔۔۔

وہ لڑکی تمھیں ٹھکرا کر گئی تھی۔۔۔اور تم پھر بھی اسی کی چاہ کر رہے ہو۔۔

امی پلیز۔۔۔۔اب آپ مجھے نہیں روکے گی۔۔

میرا جو دل جرے گا میں کروں گا۔۔

میں ساحرہ سے شادی کروں گا بسس۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ کہتے نبیل باہر نکل گیا۔۔۔

سلمی عجیب سی نظروں سے اسے جاتا دیکھتی رہی۔۔

ساحرہ وردہ اور شزا کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

وردہ بھی ان کے ساتھ ایڈجسٹ ہو گئی تھی۔۔۔

اچانک دروازہ کھٹکنے کی آواز آئی۔۔۔

ساحرہ دروازہ کھولنے کیلیے اٹھی۔۔

تم بیٹھو۔۔۔۔۔میں دیکھتی ہوں۔۔۔

فاریہ اسے کہتی دروازہ کھولنے چلی گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ نبیل کو لے کر اندر آئی۔۔۔۔

نسیم بھی باہر آچکی تھی۔۔۔

نبیل کو دیکھ کر ساحرہ حیرانی سے اسے دیکھ کر کھڑی ہوئی۔۔۔

السلام و علیکم آنٹی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل نے نسیم کو سلام کیا۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔۔

وہ بھی تعجب بھری نگاہوں سے اس کو دیکھ رہیں تھیں۔۔۔

مجھے ساحرہ سے بات کرنی تھی۔۔

جی بولیں۔۔۔

نبیل دو قدم چل کر اس کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔

تم نے مجھے پہلے ٹھکرا دیا تھا۔۔۔۔میری ہی کسی غلطی کی وجہ سے ٹھکرایا ہوگا۔۔۔۔

لیکن ساحرہ یقین کرو میری محبت سچی تھی۔۔۔

میں آج بھی تم سے ہی پیار کرتا ہوں۔۔

ساحرہ نے الجھی نظروں سے اس کو دیکھا۔۔

کیا کہنا چاہتے ہیں آپ۔۔۔

میں تمھیں اپنانا چاہتا ہوں ساحرہ۔۔۔۔

تمھیں اس طرح نہیں دیکھ سکتا۔۔۔

تمھیں دنیا کی ہر خوشی دینا چاہتا ہوں۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمھارا اور تمھاری بیٹی کا ہمیشہ خیال رکھوں گا۔۔۔

اس کو اپنی بیٹی بناکر رکھوں گا۔۔۔

بتاؤ۔۔میں قبول ہوں تمھیں۔۔۔

اپنی بات مکمل کر کے نبیل نے جواب طلب نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

ساحرہ کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔

آج اس کو احساس ہو رہا تھا کہ اس نے نبیل کو کتنا غلط سمجھا تھا۔۔۔

بولو ساحرہ۔۔۔

ساحرہ نے نسیم کی طرف دیکھا۔۔۔

انھوں نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔۔

مجھے قبول ہے۔۔۔

ساحرہ نے وردہ کی طرف دیکھا۔۔اس کو ایک بال کا سایہ مل رہا تھا۔۔

اس سے بڑھ کر اسے اور کیا چاہیے تھا۔۔

نبیل نے مسکرا کر اس کو دیکھا۔۔۔

اور نسیم کی طرف متوجہ ہوا۔۔

سوری آنٹی میں ممی کو نہیں لا سکا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ سجاد سے بات کر لیجیے گا۔۔

میں کل ہی قاضی کو لے کر آجاؤں گا۔۔

میں چاہتا ہوں یہ شادی سادگی سے ہو جائے۔۔۔

یہ کہتے نبیل نے ایک نظر ساحرہ پر ڈالی اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

اگلے دن نبیل اور ساحرہ کا سادگی سے نکاح ہوا۔۔۔

نکاح کے دوران بھی سلمی کھچی کھچی سی رہی۔۔

نکاح کے بعد نبیل ساحرہ کو اپنے گھر لے آیا۔۔

وردہ کو نسیم نے ایک دن کیلیے اپنے پاس رکھ لیا تھا۔۔۔

گھر آکر سلمی سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئ۔۔۔

نبیل ساحرہ کو لے کر اپنے کمرے میں آیا۔۔۔۔

سوری۔۔۔میں سجاوٹ نہیں کر سکا کمرے کی۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔

ساحرہ نے مسکرا کر کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل نے اسکو بیڈ پر لا کر بٹھایا اور خود اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

میں جانتا ہوں ساحرہ ہمایوں کو بھلانا تمہارے لیے آسان نہیں ہے لیکن میں تمھیں اتنا پیار دوں گا۔۔

کہ تم سارے غم بھول جاؤ گی۔۔

تھینکس نبیل۔۔۔۔

ساحرہ نے اسکے سینے پر سر رکھ دیا۔۔۔

نبیل نے چہرے پر ایک شیطانی مسکراہٹ آئی۔۔۔

وہ لایا تو اسے بدلہ لینے کیلیے تھا۔۔۔

لیکن وہ ایک دم اسے اپنی اصلیت نہیں دکھانا چاہ رہا تھا۔۔۔

ساحرہ۔۔۔۔۔۔۔۔ساحرہ بیٹا

نسیم زور زور سے دروازہ کھٹکا رہی تھی۔۔۔

وردہ اس کے گود میں روئے جارہی تھی۔۔

نبیل اور ساحرہ اندر سورہے تھے۔۔۔

دروازہ کھٹکنے پر ان کی آنکھ کھلی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں دیکھتا ہوں۔۔۔

نبیل بیڈ سے اٹھا اور دروازہ کھولا۔۔۔

بیٹا۔۔۔وردہ کب سے روئے جارہی ہے۔۔اس کو زرا ساحرہ کے پاس لے جاؤ۔۔۔

نسیم نے وردہ کو نبیل کو پکڑاتے ہوئے کہا۔۔

اوکے آنٹی۔۔۔

نبیل نے وردہ کو گود میں لیا۔۔

نسیم وہاں سے چلی گئی۔۔۔

وردہ کو روتے دیکھ کر ساحرہ نے اٹھ کر نبیل سے اس کو لیا۔۔

آآ۔۔۔مما کی جان رو کیوں رہی ہو۔۔۔

اب مما آگئی۔نا اب بس کرو۔۔

ساحرہ نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

نبیل فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ فریش ہو کر باہر آیا۔۔۔

ساحرہ وردہ کو گود میں لیے بیٹھی تھی۔۔۔۔

بیٹا آپ یہاں بیٹھو۔۔۔مما دو منٹ میں فریش ہو کر آتی ہے۔۔۔

اس نے وردہ کو بیڈ پر بٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

نبیل زرا خیال کرنا اس کا۔۔۔

وہ نبیل کو ہدایت کرتی واشروم کی طرف چلی گئی۔۔۔

۔۔۔۔

وردہ بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔

نبیل اس کے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔۔۔اور عجیب سی نظروں سے اس کو دیکھنے لگا۔۔۔

اچانک اس نے اپنا ہاتھ وردہ کے گالوں پر رکھا اور آہستہ آہستہ اس کے چہرے پر پھیرنے لگا۔۔۔

وردہ نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

نبیل اسے دیکھ کر مسکرایا۔۔

وردہ بھی مسکرا دی۔۔۔

اس نے وردہ کو اپنے قریب کیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور غور سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

ساحرہ سے شادی تو اس نے بدلہ لینے کیلیے کی تھی۔۔۔

لیکن اب اسکی نیت بدل رہی تھی۔۔۔

ساحرہ کے باہر آنے تک وہ وردہ کو ایسے ہی چھوتا رہا۔۔۔

جو اس کی ہوس کو اور ہوا دے رہا تھا۔۔۔

وردہ تنگ آکر اس کا ہاتھ ہٹاتی۔۔۔

لیکن وہ پھر بہانے بہانے سے اس کو ٹچ کرتا۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد ساحرہ واشروم سے باہر آئی۔۔۔

نبیل پیچھے ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔

ساحرہ ان کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔

ناشتہ لگ گیا ہے صاحب۔۔۔

ملازمہ ان کوناشتے کیلیے بلا نے آئی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔ہم آرہے ہیں۔۔۔

نبیل نے کہا۔۔۔ملازمہ واپس چلی۔گئی۔۔

نبیل جانے کیلیے کھڑا ہوا۔۔۔

ساحرہ بھی وردہ کو اٹھائے کھڑی ہوگئی۔۔۔

دونوں ناشتے کیلیے کمرے سے باہر نکل گئے۔۔۔

ناشتے کی میز پر سلمی بیٹھی نبیل کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

ساحرہ اور وردہ کو دیکھ کر اس کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات آئی۔۔۔۔

ماں کیا کم تھی جو بیٹی کو بھی سنبھالو اب۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سلمی نے اپنی طرف سے آواز اتنی دھیمی رکھی کہ ساحرہ سن لے۔۔

ساحرہ کے ساتھ ساتھ نبیل بھی سن چکا تھا۔۔لیکن وہ کچھ نہ بولا۔۔۔

ناشتے کے بعد ساحرہ وردہ کو لے کر کمرے میں آگئی۔۔

اس کا موڈ آف ہو چکا تھا۔۔۔

وردہ کو اس نے بیڈ پر بٹھایا اور خود کھڑکی کے پاس جاکر کھڑی ہو گئی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد نبیل کمرے میں آیا۔۔۔۔

ساحرہ کو کھڑکی کے پاس کھڑا دیکھ کر وہ چلتا ہوا اس کے پاس آیا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ۔۔۔نبیل کی آواز پر ساحرہ نے مڑ کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

جی۔۔

سوری۔۔۔ممی کی باتوں کی وجہ سے تمہارا موڈ آف ہو گیا۔۔

نہیں۔۔۔کوئی بات نہیں۔۔

نبیل نے ساحرہ کا ہاتھ پکڑا۔۔

مجھے پتا ہے تمھارا اور ممی کا گزارہ نہیں ہوگا۔۔اسی لیے میں نے تمھیں الگ گھر میں رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔۔۔

نبیل نے اچھا بنتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں نبیل۔۔۔اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔

ساحرہ۔۔۔میں اپنی مرضی سے کہہ رہا ہوں۔۔اتنا تو تم مان ہی سکتی ہو نا۔۔۔

جی۔۔۔

اور ایک اور بات۔۔۔

وہ کیا۔۔۔ساحرہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تمھاری جاب کا پتا چلا تھا مجھے۔۔۔

میں چاہتا ہوں تم اپنی جاب کو کنٹینیو رکھو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تاکہ سب یہ نا کہیں کہ میں نے تمھیں جاب نہیں کرنے دی۔۔۔

اوکے؟نبیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے۔۔۔نبیل آپ بہت اچھے ہیں۔۔

ساحرہ نے تشکر سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ اب نبیل پر اندھا اعتماد کرتی تھی۔۔۔

۔۔۔

کچھ دنوں کے بعد وہ لوگ اپنے نئے گھر میں شفٹ ہوگئے۔۔۔

نبیل نے آفس جانا چھوڑ دیا۔۔۔کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس کا باپ اس کیلیے اتنا کما کر گیا ہے کہ وہ آرام سے بیٹھ کر کھا سکتا ہے۔۔

ساحرہ نے بھی دوبارہ بینک جانا شروع کر دیا تھا۔۔۔

نبیل روز وردہ کو اپنے سامنے دیکھتا۔۔۔

تو اس کی ہوس میں اضافہ ہوتا۔۔۔۔

وہ بس صحیح موقعے کی تلاش میں تھا۔۔۔

ساحرہ نے وردہ کو ابھی سکول داخل نہیں کروایا تھا۔۔۔لیکن وہ اس کو گھر میں پڑھاتی رہتی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کی بھتیجی شزا بھی اس کے پاس پڑھنے آتی۔۔۔

ایک دن جب ساحرہ اپنی جاب پر گئی ہوئی تھی اور وردہ گھر میں اکیلی تھی۔۔

نبیل اپنی ہوس کو پورا کرنے کی غرض سے اس کے کمرے میں گیا۔۔۔

وردہ بیڈ پر بیٹھی پینسل سے کسی صفحے پر لکیریں مارنے میں مصروف تھی۔۔۔

کیا کر رہی ہو۔۔۔نبیل اس کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

لکھ رہی ہوں انکل۔۔۔وردہ نے اسے دیکھے بغیر کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔اس کو چھوڑو۔۔۔

ادھر میرے پاس آؤ۔۔

نبیل نے اس کے ہاتھ سے پینسل لے کر اسے اپنی گود میں بٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

جی انکل۔۔۔۔وردہ نے سر اونچا کر کے پوچھا۔۔۔

میرے ساتھ کھیلیں گی۔۔۔

جی۔۔۔کونسا گیم کھیلیں گے ہم۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔

آپ نہیں صرف میں کھیلوں گا۔۔۔

نبیل نے اسکی شرٹ کو سرکاتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کا ناخن وردہ کی گردن پر لگا۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہیں انکل۔۔۔چھوڑیں مجھے۔۔

وردہ نے خود کو چھڑواتے ہوئے کہا۔۔۔

نبیل نے ان سنی کر کے اس کو بیڈ پر گرایا۔۔۔۔اور اپنی حوس کی آگ بجھانے

لگا۔۔۔

وردہ چیختی رہی اور اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے اس کو روکتی رہی۔۔۔

لیکن نبیل نے اس کی ایک نہ سنی نہ اس پر رحم کیا۔۔۔۔

اپنا مقصد پورا کرنے کے بعد وہ وردہ کو دھمکا کر اور ساحرہ کو بتانے سے منع کر کے وہاں سے چلا گیا۔۔۔

اگلے دن وردہ ساحرہ کے ساتھ جانے کی ضد کر رہی تھی۔۔۔

لیکن نبیل کے کہنے پر ساحرہ اس کو اپنے ساتھ نہ لے کر گئی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وقت پر لگا کر اڑ رہا تھا۔۔

نبیل کو جب بھی موقع ملتا وہ وردہ کو اپنی حوس کا نشانہ بناتا

اس کا ضمیر اب بلکل مر چکا تھا۔۔۔

وہ انسان میں روپ میں ایک شیطان۔تھا۔۔۔

وردہ اپنی ماں کی خاطر اس کے سارے مظالم سہتی۔۔۔

وہ تو اس کو ہی کچھ نہیں بتا سکتی تھی۔۔۔جس کی خاطر وہ یہ سب سہ رہی تھی۔۔۔

نبیل کی دھمکیوں کے بعد وہ اب شزا کو بھی کوئی بات نہ بتاتی تھی۔۔۔

سکول میں یا خاندان میں کسی فنکشن میں نہیں جاتی تھی۔۔

جب تک ساحرہ اسے خود کھینچ کر نہ لے جاتی۔۔۔

اس کی حالت پر ساحرہ بھی حیران تھی۔۔۔

اس نے نبیل سے بھی اس بات کا زکر کیا۔۔۔

لیکن نبیل نے اس کو یہ کہ کرچپ کروا دیا کہ بڑی ہو جائے گی تو خود ہی ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔

اب ساحرہ کو کہاں علم تھا کہ اسکی بیٹی کی یہ حالت کرنے والا بھی اس کا اپنا شوہر ہے۔۔۔

وہ تو نبیل پر آنکھیں بند کر کے اعتبار کرتی تھی۔۔

وردہ اب ایک ڈری سہمی سی ہمیشہ چپ چپ رہنے والی بن گئی تھی۔۔

سکول میں بھی اس نے کوئی دوست نہیں بنایا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل کے مسلسل ظلم کا نتیجہ یہ نکلا کہ چھوٹی سی عمر میں وردہ کا ذہن پختہ ہو گیا۔۔

وہ ہر کسی سے ڈرتی تھی۔۔۔

خصوصاً مردوں سے۔۔

وہ ہر مرد کو نبیل کے جیسا ہی سمجھتی تھی۔۔۔

پہلے پہل تو وہ اللہ سے دعا کرتی۔۔۔

اسے یقین تھا کہ۔اللہ اس کی مدد کو کسی نہ کسی کو بھیجے گا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیکن اب اس کی یہ امید بھی ختم ہوتی جارہی تھی۔۔۔

اس نے یہی دماغ بنا لیا تھا کہ وہ دنیا میں بس ظلم سہنے آئی ہے اور اسی طرح کی مرے گی۔۔۔

لیکن اللہ تو غفور اور رحیم ہے وہ تو سب کی سنتا ہے۔۔وہ ظالموں کی رسی کو ڈھیلا چھوڑتا ہے تو ایک جھٹکے میں۔اسے کھینچ بھی سکتا ہے۔۔۔

وردہ اب جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ چکی تھی۔۔۔

میٹرک تک پڑھنے کے بعد اس نے ساتھ ہی ایک کالج میں داخلہ لے لیا تھا۔۔۔

سیکنڈ ائیر کے بعد وہ یونیورسٹی جانا چاہتی تھی۔۔۔

لیکن نبیل کے ڈر سے اپنی خواہش کا اظہار نہ کر پاتی۔۔۔

پھپو۔۔۔آپ وردہ سے کہیں نا۔۔۔وہ میرے والی

یونیورسٹی میں داخلہ لے لے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ صوفے پر بیٹھی تھی جبکہ شزا اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھی تھی۔۔

مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے بیٹا۔۔۔وردہ خود نہیں جاناچاہتی۔۔

وردہ کی ایسی کی تیسی۔۔۔

سکول کالج تک تو ہم الگ پڑھے ہیں۔۔۔

لیکن اب یونیورسٹی میں تو ساتھ ہونا چاہیے نا۔۔۔

شزا نے منتی لہجے میں کہا۔۔

وہ چاہتی تھی کہ جس یونیورسٹی میں اس نے داخلہ لیا ہے وردہ بھی اسی میں۔ داخلہ لے۔۔۔

آپ کو پتہ ہے پھپو کب کی پڑھائی سٹارٹ ہو چکی ہے۔۔۔

اور یہ میڈم ابھی تک داخلہ لینے پر راضی نہیں ہو رہی۔۔۔

ساحرہ سے کہتی شزا وردہ کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

جو دوسرے صوفے پر سپاٹ چہرہ لیے بیٹھی تھی۔۔۔

اور تم وردہ۔۔۔کل اپنی ساری فائنلز رزلٹ کارڈ وغیرہ تیار رکھنا۔

میں تمھیں لینے آؤں گی۔۔۔اور پھر ہم دونوں تمہارا ایڈمیشن کرانے جائیں گے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیکن شزا۔۔۔

وردہ نے مزاحمت کرنی چاہی۔۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔

بس تم چل رہی ہو میرے ساتھ۔۔

ابھی یہی باتیں چل رہیں تھیں کہ نبیل اندر داخل ہوا۔

کدھر چلنے کی باتیں ہو رہی ہیں۔۔۔

وہ چلتا ہوا وردہ کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

وردہ نے سر جھکا لیا۔۔۔

یونیورسٹی۔۔۔کل وردہ کا داخلہ کروانے جانا ہے۔۔

شزا نے بتایا۔۔

یونیورسٹی جانے کی کیا ضرورت ہے گھر بیٹھے پڑھ لے گی نا۔۔۔

نبیل کو وردہ کے یونیورسٹی جانے کی بات پر آگ لگ گئی تھی۔۔۔

لیکن اس نے خود کو نارمل رکھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں نبیل۔۔۔میں خود چاہتی ہوں وردہ یونیورسٹی جائے۔۔۔

زرا باہر کی دنیا کو دیکھے۔۔۔

دیکھو تو سہی کیسی بنتی جارہی ہے۔۔

ساحرہ نے نبیل کی بات کی مخالفت کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ساحرہ کی بات پر نبیل بس مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا۔۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ وردہ باہر کی دنیا دیکھ کر ہوشیار ہو۔۔۔اور اس کے خلاف کوئی قدم اٹھائے۔۔۔

اوکے وردہ تم کل صبح تیار رہنا۔۔۔میں تمھیں لینے آؤں گی۔۔

وردہ نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔

شزا وردہ سے کہتی باہر نکل گئی۔۔۔

ولید بھاگتا ہوا آرہا تھا۔۔۔

تین چار لڑکے اس کے پیچھے لگے تھے۔۔۔

اس کی شرٹ کے تین بٹن ٹوٹ چکے تھے اور شرٹ ایک کندھے سے نیچے کوہوئی پڑی تھی۔۔۔

ابے چھوڑ دو یار۔۔۔اب کیا مار کر چھوڑو گے۔۔

ولید بار بار پیچھے مڑ کر یہی کہتا لیکن لڑکے اس کے تعاقب میں لگے ہوئے تھے۔۔۔

وہ بھاگتا بھاگتا۔پولیس اسٹیشن میں گھس گیا۔۔۔۔

وہ جب بھی کسی سے لڑ کر آتا تو یہی اس کی پناہ گاہ ہوتی۔۔۔

آؤ۔۔۔اب آؤ اندر۔۔۔۔

پولیس سٹیشن میں کھڑے ہو کر اس نے لڑکوں کو للکارا۔۔

لڑکوں نے ایک غصیلی نگاہ ولید پر ڈالی اور واپس مڑ گئے۔۔۔

ولید کو پولیس اسٹیشن میں دیکھ کر وقار اس کی طرف آیا۔۔

پھر پٹ کر آگئے تم۔۔۔

ہاتھ میں شکایات کا رجسٹر پکڑے۔۔نظر اس پر جمائے وہ ولید سے مخاطب ہوا۔۔

پٹ کر کہاں۔۔۔۔پیٹ کر آیا ہے تیرا بھائی۔۔۔

بس تھوڑی پنچوئیشن میں فرق ہے۔۔

ولید نے اپنی شرٹ ٹھیک کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ولید نے نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

ہاں۔۔۔۔وہ تو تمہاری حالت سے ہی پتا چل رہا ہے۔۔۔۔

تم تو بس مجھے انڈر ایسٹیمیٹ کرتے رہنا۔۔۔

ولید نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کی ضرورت ہی نہیں ہے۔۔۔

وقار نے طنزیہ مسکراہٹ سے کہا

ولید ٹیڑھے میڑھے منہ بنا نے لگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا آؤ بیٹھو۔۔۔

وقار خود انسپکٹر کی کرسی پر بیٹھا اور ولید کو اپنے سامنے بیٹھنے کو کہا۔۔۔

ولید چلتا ہوا اس کے سامنے آکر بیٹھ گیا۔۔۔

وقار نے رجسٹر سائیڈ پر رکھا اور اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔

اب بتاؤ۔۔۔۔پٹنے کی وجہ۔۔۔

یار مجھے لگا ایک آدمی وہ تو سالے تین چار نکلے۔۔۔

تو تم پنگے لیتے ہی کیوں ہو۔۔۔جب لڑھ نہیں سکتے۔۔۔

لڑ کیسے نہیں سکتا میں۔۔۔تو نے مجھے لڑتے ہوئے دیکھا ہی کہاں ہے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے فرضی کالر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔

لڑے گا تو دیکھیں گے نا۔۔۔تو تو ہمیشہ پٹ کر ہی آجاتا ہے۔۔۔

اور پٹ کر پولیس اسٹیشن آجاتا ہے

وقار نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

ہاں تو۔۔۔۔میرے دوست کا پولیس اسٹیشن ہے میں جب چاہوں آسکتا ہوں۔

ولید نے بڑے فخری لہجے میں کہا۔۔۔

ولید کی بات پر وقار مسکرایا۔۔

اچھا چھوڑو اس بات کو یہ بتاؤ پڑھائی کیسی جارہی ہے۔۔۔

وقار نے سنجیدہ ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

ولید نے وقار کی طرف دیکھا۔۔۔

اور ان کے درمیان پڑا ڈیکس بجا کر گانے لگا۔۔

۔

۔

"ایسی باتیں ہی کیوں پوچھتے ہو جو بتانے کے قابل نہیں ہیں۔۔۔۔"

ولی۔۔۔۔کچھ خیال کرلو۔۔۔پولیس اسٹیشن ہے یہ۔۔۔

وقار نے اسکا ہاتھ روکتے ہوئے کہا۔۔

تو تو پوچھتا ہی کیوں ہے۔۔۔خود تو تو پڑھتا نہیں ہے۔۔۔تھوڑا سا پڑھ کر انسپکٹر بن کر بیٹھ گیا ہے۔۔

تم کیا جانو ہم جیسے سٹوڈنٹس کے حالات۔۔

ولید نے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر ڈرامائی انداز میں کہا۔۔۔

ولید کی انداز پر وقار کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔

اچھا تو ہستا رہ۔۔۔

میں گھر کا چکر لگا آؤں۔۔

ولید نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

ہاں چکر ہی لگا ہا۔۔

تھوڑی دیر بعد پھر پٹ کر یہی آنا ہے تم نے۔۔

وقار نے ٹونٹ مارتے ہوئے کہا۔۔

دیکھنا پھر ایک دن پیٹے گا بھی وہی تیرا دوست۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید یہ کہتا پولیس اسٹیشن سے باہر نکل گیا۔۔

وقار اس کو جاتا دیکھتا رہا اور پھر اپنا رجسٹر اٹھا کر بیٹھ گیا۔۔

ولید اور وقار کی دوستی بھی ولید کے پنگا لینے والی عادت کیوجہ سے ہوئی تھی۔۔

وقار نے ولید کو ایک دفعہ لڑکوں سے پیٹنے سے بچایا تھا اور اسے پولیس اسٹیشن لے آیا تھا۔۔

تب سے ان دونوں کی دوستی شروع ہوئی جو اب کافی گہری ہو چکی تھی۔۔۔

ولید جب بھی کسی سے پنگا لیتا۔۔۔

پٹنے کے ڈر سے وہ پولیس اسٹیشن ہی بھاگ آتا۔۔

یوں سمجھ لیں پولیس اسٹیشن اس کا آدھا گھر تھا۔۔۔

شہناز بیگم صوفے پر بیٹھی فون پر کسی سے بات کر رہیں تھیں۔۔۔

ولید کو اندر داخل ہوتادیکھا تو کال بند کر کے اس کی طرف متوجہ ہوئیں۔۔۔

السلام و علیکم مما۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

ولید ان کے سامنے والے صوفے پر جا کر بیٹھ گیا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وعلیکم السلام۔۔۔ولی بیٹا یہ کیا حالت بنا کر آ گئے ہو۔

شہناز بیگم نے اس کو بغور دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں مما۔۔۔کیا ہوا ہے میری حالت کو۔۔

ولید نے پہلے خود کی طرف اور پھر شہناز کی طرف دیکھا۔۔۔

صبح تو ایسے نہیں گئے تھے۔۔

کچھ ہی گھنٹوں میں کہاں سے بدل کر آجاتے ہو۔۔۔

مما۔۔۔میں تو وہی ہوں۔۔۔بس تھوڑی سی شرٹ خراب ہے۔۔۔

اور یہ کیوں خراب ہے۔۔۔

شہناز نے اسے دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں پوچھا۔۔

وہ مما۔۔وہ۔۔

بھئی۔۔شہناز بیگم آپ تو ایسے پوچھ رہی ہیں۔۔جیسے اپنے صاحبزادے کو جانتی ہی نہ ہوں۔۔۔

اس سے پہلے کہ ولید کچھ بولتا۔۔سیڑھیوں سے اترتے فیاض صاحب (ولی کے والد)کی آواز آئی۔۔

وہ چلتے ہوئے ان کے ساتھ آکر صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھی طرح جانتی ہوں اپنے بیٹے کو۔۔۔اسی لیے تو پوچھ رہی تھی۔۔۔

شہناز بیگم اب انکی طرف متوجہ تھیں۔۔

پھر آپ اس بات سے بھی واقف ہونگی کہ آپ کابیٹا آئے دن لڑکوں سے پنگا لے کر پٹ کر آجاتا ہے۔۔۔

فیاض صاحب نے ولی کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

کیا۔۔یہ کیا کہ رہےہیں آپ۔۔۔

ولی بیٹا تم نے تو یہ کام چھوڑ دیا تھا۔۔۔

شہناز بیگم نے ولی کی طرف دیکھ کر کہا۔

جی مما۔۔۔کب کا چھوڑ چکا ہوں۔۔

یہ تو ایسے ہی۔۔۔۔پاپا۔۔۔

ولی نے پاپا پر زور دیتے ہوئے فیاض صاحب کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

ارے پہلے بتانا تھا نا کہ نہیں بتانا سن کو۔۔۔۔

فیاض صاحب نے ولی کی طرف دیکھ کر ہنسی دبا کر کہا۔۔۔

ولی بس ان کو گھورے جارہا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا مطلب۔۔۔آپ دونوں باپ بیٹے پھر مل گئے۔۔۔

شہناز بیگم نے انجان نظروں سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

فیاض آپ نے ہی اس کو بگاڑا ہواہے۔۔۔

ولی سدھارو اپنی حرکتوں کو۔۔۔

اس طرف سے تو بلکل باپ پر چلے گئے ہو۔۔

شہناز بیگم نے ایک طائرانہ نظر فیاض صاحب پر ڈالتے ولید کی طرف دیکھا۔۔۔

دیکھا پاپا۔۔۔۔آپ بھی ایسے ہی تھے۔۔۔

فیاض صاحب سٹپٹا گئے۔۔۔

مما میرا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔۔اولاد ماں باپ پر ہی جاتی ہے نا۔۔

اور پاپا ایسے نہ ہوتے تو میں بھی نہ ہوتا۔۔۔

ولید نے سارا قصور فیاض صاحب پر ڈال کرپر سکون ہوکر کہا۔۔۔

۔۔۔برخوردار۔۔۔۔تمہاری ماں بھی کسی سے کم نہیں تھی۔۔۔

فیاض صاحب نے توپوں کا رخ اپنی طرف پھرت دیکھا تو شہناز بیگم کو بیچ میں گھسیٹ لیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شہناز نے گھور کر انکی طرف دیکھا۔۔۔

میں خوامخواہ پنگے لے کر مار کھا کر نہیں آتی تھی۔۔۔

ارے آپ تو مارنے والوں میں سے تھی۔۔۔

فیاض صاحب نے رومانوی انداز میں کہا۔۔

شرم کریں کچھ۔۔۔جوان بیٹا سامنے بیٹھاہے۔۔۔

شہناز نے مصنوعی غصے سے کہا۔۔

اہمم۔۔۔۔۔اہمم۔۔ولید نے گلا کنگھارا۔۔۔

مجھے شائید جانے کا کہا جارہا ہے۔۔۔

ولید نے ہنسی چھپاتے ہوئے کہا۔

ارے نہیں بیٹا۔۔۔۔۔دیکھ لو ایکسپیرئینس ہو جائے گا۔۔۔

فیاض صاحب نے کہا۔۔۔

فیاض۔۔۔شہناز نے نام پر زور دے کر ان کو گھورا۔

جاؤ بیٹا۔۔۔تم چینج کرلو کمرے میں جاکر۔۔

ہاں اب توآپ مجھے بھیجیں گی ہی نا۔۔۔

ولید نے سیڑھیوں کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔۔۔

شہناز بیگم حیرانی سے اسے دیکھتی رہیں۔۔۔

وہ سیڑھیاں چڑھتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔۔۔

بلکل آپ پر گیا ہے۔۔۔

شہناز نے فیاض کی طرف دیکھ کر کہا۔۔

عاشق مزاج نا۔۔۔فیاض صاحب نے مسکرا کر شہناز کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

شہناز بیگم بھی مسکرا دیں۔۔

رات کا وقت تھا۔۔۔ولید کچن میں کھڑا پانی پی رہا تھا۔۔۔

اس کا موبائیل کچن کی شیلف پر پڑا تھا۔۔۔

اچانک ولید کا موبائل بجنے لگا۔۔۔

ولید نے موبائل اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔اس پر "شنزا کالنگ"لکھا تھا۔۔۔

ولید نے پانی ختم کر کے کال پک کی۔۔

ہیلو ولی۔

شنزا کی آواز آئی۔۔

ہیلو۔۔۔ولید نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

خیریت ہے اس وقت کال کی۔۔ولید نے کال کرنے کی وجہ پوچھی۔۔۔

آ۔۔۔۔ہاں خیریت ہے بس تم سے بات کرنے کا دل کر رہا تھا۔۔۔

کیا۔۔۔

میرا مطلب ہے۔۔۔میں نے پوچھنا تھا کل یونی آرہے ہو نا۔۔۔

شنزا نے جلدی سے بات بدلی۔۔

کل تو مشکل ہے۔۔۔

ولید نے سر کھجاتے ہوئے کہا۔۔

کیوں۔۔

کل کچھ ضروری کام ہیں مجھے۔۔میں پرسو ضرور آؤں گا۔۔۔

ولید نے بہانہ بنایا۔۔۔۔

اب وہ اسکو کیسے بتاتا کہ اس کا کالج آنے کا دل نہیں کرتا۔۔۔

ایسا کون سا کام ہے جو یونی سے زیادہ امپورٹنٹ ہے۔۔۔

میں کل اپنی کزن کو لے کر آرہی تھی۔۔۔۔

میں نے سوچا اس سے ملوادوں گی تمھیں۔۔۔۔

شزا نے وجہ بتائی۔۔۔

کیوں آرہی ہے تمہاری کزن۔۔۔

ولید نے دروازہ کھول کر کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

ایڈمشن کرانے۔۔۔وہ تو نہیں آرہی تھی۔۔۔میں لارہی ہوں اس کو۔۔۔۔

اچھا تو ہم پرسو مل لیں گے تمہاری کزن کو۔۔۔۔

ولی نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے۔۔۔۔جیسی تمہاری مرضی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شنزا نے روکھے انداز میں کہا۔۔

اچھا شنزا ہم بعد میں بات کریں۔۔۔مجھے بہت نیند آرہی ہے۔۔۔

ولید نے شنزا کے روکھے انداز کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔

اوکے سوجاؤ۔۔۔

دوسری طرف سے کال بند کردی گئی۔۔شنزا موبائل کو دیکھتی رہ گئی۔۔

ولید نے موبائل سائیڈ پر رکھا اور آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا۔۔۔

ورده تیار ہو کر شنزا کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

دل میں کہیں خوف پھیلا ہوا تھا۔۔۔کیونکہ نبیل نے ابھی اس بات پر کوئی ری ایکشن نہ دیا تھا۔۔

باہر سے شنزا کی آوازیں آنے لگیں۔۔۔

ورده اٹھ کر کمرے سے باہر گئی۔۔

شنزا ساحرہ کے ساتھ کھڑی تھی۔۔۔

تم تیار ہو گئی ورده۔۔

شنزا نے اسے دیکھ کر کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں۔۔۔وردہ نے بس مختصر سا جواب دیا۔۔۔

اچھا چلو جلدی کرو جا کے اپنے ڈاکومنٹس لے آؤ۔۔۔پھر ہمیں واپسی پر تمہاری بکس بھی لینی ہیں۔۔۔۔

وردہ ڈاکومنٹس لینے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

اس کے جانے کے بعد ساحرہ شزا کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

شزا بیٹا۔۔۔میں وردہ کو تمھارے ساتھ بھیج تو رہی ہوں۔۔۔لیکن تمھیں اس کا بہت خیال رکھنا ہوگا۔۔۔

وہ تمہارے جتنی سمجھدار نہیں ہے۔۔۔بہت ڈرتی ہے لوگوں سے۔۔۔

میں خود حیران ہوں اسکی اس عادت پر۔۔۔

خیر جو بھی ہے۔۔۔میں اسے تمہارے بھروسے بھیج رہی ہوں۔۔۔

ساحرہ نے بات ختم کر کے پیار سے شزا کی طرف دیکھا۔۔

شزا بہت غور سے اسکی باتیں سن رہی تھی۔۔۔

مسکرا کر بولی۔۔

پھپو۔۔۔آپ فکر ہی نہ کریں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ میری بہن ہے۔۔۔

میں خود سے زیادہ خیال رکھوں گی۔۔۔

شزا نے ساحرہ کا ہاتھ پکڑ کر تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔

ساحرہ نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔۔

اتنے میں وردہ ہاتھ میں فائل لیے آئی۔۔۔۔

اچھا پھپو۔۔۔۔اب ہم چلتے ہیں۔۔۔نہیں تو دیر ہوجائے گی۔۔۔

شزا نے وردہ کو آتے دیکھا تو کہا۔۔۔

چلو وردہ۔۔۔

ابھی وہ جا ہی رہیں تھیں کہ نبیل اسی وقت اپنے کمرے سے باہر آیا۔۔

جارہی ہو تم لوگ۔۔۔

وردہ اور شزا جاتے ہوئے نبیل کی آواز پر پلٹیں۔۔

وردہ نے سر جھکا لیا۔۔۔

جی۔۔۔انکل۔۔شزا نے جواب دیا۔۔

اچھی بات ہے۔۔۔خیال رکھنا وردہ کا۔۔

نبیل نے ایک گہری نظر وردہ پر ڈالتے ہوئے کہا۔۔

آپ نہ بھی کہتے تو میں نے اس کا خیال رکھنا تھا۔۔۔

شزا یہ کہتی وردہ کا ہاتھ پکڑتی باہر نکل گئی۔۔۔

شزا کو نبیل سے کیا بیر تھا یہ اسے خود نہیں معلوم تھا۔۔۔بس اس کے دماغ میں نبیل کی ایک غلط امیج بنی ہوئی تھی۔۔

نبیل مصنوعی سا مسکرا کر ساحرہ کی طرف متوجہ ہوا۔۔

تم نہیں گئی آج آفس۔۔۔

نہیں۔۔۔۔میں نے جاب چھوڑ دی۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔نبیل نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔

بس مجھے لگتا ہے اب بہت ہو گیا۔۔۔۔

آپ کیوں اتنا گھبرا رہے ہیں۔۔

نبیل کی گھبراہٹ دیکھ کر ساحرہ نے تعجب سے پوچھا۔۔۔

نہیں کچھ نہیں۔۔۔۔

صحیح فیصلہ لیا ہے تم نے۔۔۔

نبیل اس سے کہتا دوبارہ کمرے میں چلا گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب سب کچھ اس کے ہاتھ سے باہر جارہا تھا۔۔۔اس کا برا وقت اب شروع ہونے والا تھا۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

شزا اور وردہ ایڈمشن فارم لیے اپنی باری کا انتظار کر ہیں تھیں۔۔۔

وردہ تو ارد گرد لڑکے دیکھ کر پریشان ہو رہی تھی۔۔۔

شزا۔۔۔یہاں لڑکے بھی پڑھتے ہیں۔۔۔

وردہ نے پریشانی سے ادھر ادھر دیکھتے پوچھا۔۔

ہاں نا۔۔۔تم نے کبھی باہر کی دنیا دیکھی ہو تو تمہیں پتا ہو کہ ہونی میں کو_ایجوکیشن ہوتی ہے۔۔۔

تمہیں اتنا ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔۔۔کوئی بھی مسئلہ ہو۔۔۔تم مجھے بتانا۔۔۔

شزا نے مسکرا کر کہا۔۔۔

وردہ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔

اتنے میں ان کی باری آگئی۔۔۔اور وہ دونوں ایڈمشن کرانے اندر چلی گئیں۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید تیار شیار ہو کر خود کو شیشے میں دیکھ رہا تھا۔۔۔

بلیو شرٹ اور بلیک جینز میں،ہاتھ پر گھڑی باندھے۔۔۔وہ کسی ریاست کا بگڑا ہوا بلکہ پٹا ہوا شہزادہ لگ رہا تھا۔۔۔

شیشے میں خود کو آخری نظر دیکھ کر وہ کمرے سے باہر آیا۔۔۔

سیڑھیاں اترتے ہوئے نیچے آیا۔۔۔

شہناز بیگم کچن میں کھڑی تھی۔۔۔فیاض صاحب صوفے پر بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے۔۔۔

کہاں جارہے ہو ولی۔۔۔

شہناز بیگم نے کچن سے باہر آتے ہوئے ولید کو جاتا دیکھتے ہوئے کہا۔۔

کام سے جارہا ہوں مما۔۔۔

ایسا کونسا کام ہے جس کیلیئے تم نے یونیورسٹی سے بھی چھٹی کرلی۔۔۔

شہناز بیگم اب اس کے سامنے آکر کھڑی ہوگئیں۔۔۔

مما۔۔۔وہ۔۔۔بس ہے نا کوئی کام۔۔۔

ولید سے کوئی جواب نہیں بن رہا تھا۔۔۔۔

پھر کسی سے پنگا لینے جارہا ہوگا۔۔۔

فیاض صاحب نے نظریں اخبار پر رکھتے ہوئے کہا۔۔

پاپا یار۔۔۔۔آپ بس مرواتے ہی رہیں مجھے۔۔۔

ولید نے گھور کر ان کو دیکھا۔۔

ولید بیٹا سدھارو اپنی حرکتوں کو۔۔۔

ایسی ہی حرکتیں رہیں تو تمھیں کون اپنی بیٹی دے گا۔۔۔

شہناز بیگم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے مما۔۔۔میں کل سے سدھر جاؤں گا۔۔ابھی تو جانیں دیں

ولید نے بتیسی نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

تم نہیں سدھرو گے۔۔۔

پاپا پر جو گیا ہوں۔۔۔ولید نے باہر نکلتے ہوئے کہا۔۔۔

فیاض صاحب اس کی پیٹھ کو گھور کر رہ گئے۔۔

شہناز بیگم بھی اپنی ہنسی چھپاتی کچن میں چلی گئی۔۔۔

شزا اور وردہ ایڈمشن کروا کر یونیورسٹی سے باہر آئیں۔۔۔

ڈرائیور بازار کی طرف چلو۔۔۔۔

شزا نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

وردہ بھی اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔۔

ڈرائیور نے گاڑی بازار کی طرف چلا دی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

روکو یہیں۔۔۔بک شاپ کے سامنے۔۔۔

بک شاپ کے سامنے پہنچ کر شزا نے ڈرائیور کو روکنے کا کہا۔۔

چلو وردہ۔۔شزا نے گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ گاڑی سے نکل کر شزا کے ساتھ آکر کھڑی ہوگئی۔۔۔

شزا جیسے ہی بک شاپ کیطرف جانے لگی۔۔تو اسے سامنے سے ولید جاتا دکھائی دیا۔۔۔

ولی۔۔۔۔۔

شزا نے اسے آواز دے کر بلایا۔۔۔

اپنا نام سن کر اس نے ایک طرف دیکھا۔۔۔

شزا گاڑی کے ساتھ کھڑی اس کو اپنی طرف بلا رہی تھی۔۔۔

یہ کہاں سے ٹپک پڑی۔۔۔ولید دل میں سوچتا شزا کیطرف چل پڑا۔۔۔

او شنزا۔۔۔۔یہاں کیا کر رہی ہو تم۔۔ولید نے ایسے ظاہر کیا جیسے وہ اسے دیکھ کر بہت خوش ہوا ہو۔۔

میں یہاں بکس لینے کیلئے رکی تھی اپنی کزن کیلیے۔۔۔

یہ ہے میری کزن وردہ جس کا میں نے زکر کیا تھا۔۔۔

شنزا نے وردہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ولید نے وردہ کی طرف دیکھا۔۔۔۔

لائٹ گرین کپڑوں میں،میک اپ سے بے نیاز کھلتا چہرہ لیے وہ ولید کو بہت معصوم لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک لمحے کیلیئے تو وہ نظر ہٹانا بھول گیا۔۔

وردہ نے بس ایک نظر اس کو دیکھا اور پھر سر جھکا لیا۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔

شنزا کی آواز پر وہ خیالوں سے باہر آیا۔۔۔

ہاں میں۔۔۔۔۔میں کسی دوست سے ملنے آیا تھا۔۔۔۔

ولید نے دانت دکھاتے ہوئے سفید جھوٹ بولا۔۔

اوہ اچھا۔۔۔

شنزا ہم چلیں۔۔۔

وردہ نے شنزا کا چلنے کا ارادہ نہ دیکھا تو بولی۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔

اچھا ولید پھر کل یونی میں ملاقات ہوتی ہے۔۔۔

شنزا نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے بائے۔۔۔

بائے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شنزا وردہ کو لے کر بک شاپ کیطرف چل دی۔۔

ولید بھی اپنے کام سے مطلب آوارہ گردی کرنے چل پڑا۔۔۔۔۔

وقار پولیس اسٹیشن میں بیٹھا کام کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ولید پولیس اسٹیشن کے اندر داخل ہوا۔۔۔

آج تو پٹے بغیر آ گئے۔۔۔

وقار نے ولید کو دیکھ کر کہا۔۔۔

ہاں۔۔۔تم تو خوش ہوتے ہو میرے پٹنے پر۔۔۔آج تمہیں خوش کرنے کا موڈ

نہیں تھا۔۔

اچھا تو کیا موڈ ہے آج۔۔۔۔

وقار اب سارے کام چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہو چکا تھا۔۔۔

میں سوچ رہا ہوں۔۔۔دو چار شرٹز خرید لوں۔۔۔۔ساری پرانی ہوگئی ہیں۔۔۔

ولید نے اپنی شرٹ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

پرانی ہوگئی ہیں یا پھٹ گئی ہیں۔۔۔

ولید نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ولید نے اسکو گھورا۔۔

کوئی موقعہ نہ جانے دینا تم۔۔۔

اچھا ہنسنا بند کر۔۔۔چل میرے ساتھ۔

ولید نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

کدھر۔۔۔وقار نے ہنسی روک کر سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

شرٹ لینے اور کہاں۔۔۔

ولید نے سیدھا سا جواب دیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں یار ابھی نہیں۔۔۔تو کہتا ہے تو شام کو چلتے ہیں۔۔۔اسوقت میں فری ہوں۔۔۔

وقار نے پاس پڑی فائل اٹھا کر اس پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔۔۔

یاد رکھنا بچو۔۔۔میں بھی نہیں آؤں گا تیرے ساتھ۔۔۔

ولید نے منہ پر ہاتھ پھیر کر دھمکی دینے والے انداز میں کہا۔۔۔

وقار کی ہنسی نکل گئی۔۔۔

دھمکی تو دیکھو کون دے رہا ہے۔۔۔

وقار نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

اور شرٹ تو نے لینی ہیں میں نے نہیں۔۔۔میری شرٹ نہیں پھٹتی۔۔

وقار اپنی ہنسی روک کر بولا۔۔۔

میرا ٹائم بھی آئے گا۔۔۔۔پھر دیکھنا آگے پیچھے پھرو گے میرے۔۔۔

اور میں پہلے بتا رہا ہوں میں کوئی لفٹ نہیں دوں گا۔۔۔

ولید نے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

بس کر شیخ چلی کی اولاد۔۔

وقار نے ٹونٹ مارتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔چائے پلا جلدی سے پھر مجھے لمبے سفر پر جانا ہے۔۔۔

ولید نے انگڑائی لیتے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

وقار نے ایک بندے کو چائے کا اشارہ کیا۔۔۔

ولید باہر دیکھنے لگا۔۔۔

غیر ارادی طور پر اس کے سامنے وردہ کا چہرہ آگیا۔۔۔

ولی تو اسکی معصومیت میں ہی کھو کر رہ گیا تھا۔۔۔

وردہ کا خیال آتے اس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آئی۔۔۔

لیکن اگلے ہی لمحے اس نے اپنے خیالوں کو جھٹکا اور چائے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہاں کی تیاری ہے اسوقت۔۔۔

نبیل نے کمرے کے اندر آتے ساحرہ کو تیار دیکھا تو پوچھا۔۔۔

امی کی طرف جا رہی ہوں۔۔۔

ساحرہ نے اسے دیکھے بغیر شیشے پر نظر رکھے جواب دیا۔۔۔

کس کے ساتھ جاؤ گی۔۔۔

شزا آئے گی ابھی۔۔۔اسی کے ساتھ جاؤں گی۔۔

کیوں۔۔۔تمہیں کوئی کام ہے مجھ سے۔۔۔

ساحرہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔مجھے کیا کام ہوگا۔۔۔

نبیل نے کندھے اچکا کر کہا۔۔۔

اوکے۔۔۔

ساحرہ اپنا بیگ اٹھانے لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ بھی جائے گی تمھارے ساتھ۔۔۔

نبیل نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے سوال کیا۔۔

آنا چاہے گی تو ٹھیک ہے۔۔۔نہیں تو جانتے تو ہو تم اسکو۔۔۔

۔۔۔ساحرہ اس کے ساتھ بیڈ پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔

پتا ہے نبیل۔۔۔میں بہت پریشان ہوں وردہ کیلیے۔۔۔

وہ اتنی چپ چپ تو نہیں تھی جتنی اب رہنے لگ گئی ہے۔۔۔

ساحرہ نے نبیل کی طرف دیکھا۔۔۔

اس نے نظریں چرا لیں۔۔۔

تمھیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی۔۔

ابھی وہ چھوٹی ہے۔۔۔بڑی ہو گی تو خود ہی سمجھدار ہو جائے گا۔۔

تم فکر مت کرو۔۔۔۔وہ اب بھی ویسے ہی ہے جیسے پہلے تھی۔۔۔

نبیل نے اسکا پورا دھیان اس بات سے ہٹانے کی کوشش کی۔۔۔

گاڑی کا ہارن بجنے کی آواز آئی۔۔۔۔۔

ساحرہ اٹھ کر باہر کی طرف چل پڑی۔۔نبیل بھی اس کے ساتھ چل پڑا۔۔

وردہ ہاتھوں میں کتابیں اٹھائے آرہی تھی۔۔۔شزا اسکے ساتھ آرہی تھی۔۔۔

اچانک وردہ کو اپنے سکول کا پہلا دن یاد آیا۔۔۔۔جس دن وہ نبیل کی وحشت کا نشانہ بنی تھی۔۔۔

وردہ چلتے چلتے رک گئی۔۔۔

کیا ہوا وردہ۔۔۔شزا نے مڑ کر وردہ کو رکے دیکھا۔۔۔۔

وردہ زمین کو دیکھے جارہی تھی۔۔۔اس کے ماتھے پر پسینہ اور چہرے پر ڈر کے آثار تھے۔۔۔

شزا چلتی ہوئی اس کے پاس آئی۔۔۔

وردہ۔۔۔وردہ تم ٹھیک ہو۔۔

شزا نے پریشانی سے پوچھا۔۔۔

ہاں۔۔۔ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔

وردہ نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔

آگئی تم دونوں۔۔

ساحرہ ان کی طرف بڑھی۔۔۔نبیل بھی اس کے ساتھ تھا۔۔

جی پھپو۔۔۔۔

ہوگیا ایڈمشن۔۔۔۔۔

جی۔۔۔

اچھا پھپو میں چلتی ہوں۔۔۔کل وردہ کو لینے آؤں گی۔۔۔

شزا نے مڑتے ہوئے کہا۔۔۔

رکو۔۔۔میں بھی چل رہی ہوں تمہارے ساتھ۔۔

ساحرہ نے شزا کو روکتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم چلو گی وردہ۔۔۔ساحرہ نے وردہ کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔

جی مما۔۔۔

نبیل وردہ کی طرف ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔لیکن وردہ نے اسے دیکھنے سے اجتناب کیا۔۔۔

نبیل نے غصے سے مٹھیاں بھینچیں۔۔۔

اچھا جاؤ جلدی سے یہ بکس رکھ کر آؤ۔۔۔

ساحرہ کے کہنے پر وردہ بکس رکھنے چلی گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کب تک واپس آؤ گی۔۔۔

نبیل نے غصہ ضبط کر کے پوچھا۔۔

شام تک آجاؤں گی۔۔

ساحرہ نے مسکرا کر جواب دیا۔۔

اتنے میں وردہ بکس رکھ کر آگئی۔۔

وردہ،شزا اور ساحرہ تینوں گاڑی میں بیٹھ گئیں۔۔۔

ساحرہ کے اشارے پر ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی۔۔

نسیم بیگم برآمدے میں بیٹھی قرآن پڑھ رہیں تھیں۔۔۔۔

فاریہ کچن میں مصروف تھی۔۔۔

ساحرہ،وردہ اور شزا اندر داخل ہوئیں۔۔

دادو۔۔۔دیکھیں کون آیا ہے آپ سے ملنے۔۔۔

شزا نے نسیم بیگم کو بلایا۔۔شزا کی آواز پر انھوں نے مڑ کر دیکھا۔۔۔

ارے۔۔۔میری بیٹی آئی ہے۔۔۔

نسیم بیگم نے اپنا چشمہ ٹھیک کرتے پلنگ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ آکر ان کے گلے لگی۔۔۔

صرف بیٹی ہی نہیں۔۔۔نواسی بھی آئی ہے۔۔۔

شزا نے وردہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

آؤ بیٹا آؤ۔۔۔نسیم بیگم نے وردہ کو اپنے پاس بلایا۔۔وردہ چلتی ہوئی ان کے پاس گئی۔۔۔

نسیم بیگم نے اسے گلے سے لگایا۔۔۔

اتنے میں فاریہ بھی کچن سے باہر آچکی تھی۔۔۔

وہ بھی مسکرا کر پہلے ساحرہ سے ملی۔۔۔پھر وردہ سے۔۔۔۔

پھر سب بر آمدے میں ہی بیٹھ گئے۔۔۔

سجاد بھائی کہاں ہیں۔۔۔ساحرہ نے سجاد کو نہ پا کر پوچھا۔۔

وہ کام پر گیا ہے۔۔۔ابھی آجائے گا۔۔۔نسیم بیگم نے جواب دیا۔۔

ساحرہ یہ وردہ کا کیا حال کر دیا ہے۔۔۔اتنی کمزور ہو گئی ہے۔۔۔

فاریہ نے وردہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کچھ نہیں بھابھی یہ ہے ہی ایسی۔۔۔تھوڑی بڑی ہو جائے گی تو صحیح ہو جائے گی۔۔۔

ساحرہ اب نبیل کی ذبان بول رہی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میری شزا بھی تو ہے۔۔۔۔وہ تو ایسی نہیں ہے۔۔تم خیال رکھا کرو وردہ کا۔۔

فاریہ نے وردہ کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

وردہ بھی انھیں دیکھ کر پھیکا سا مسکرائی۔۔۔

سر گھر نہیں جانا آپ نے۔۔باہر موسم بہت خراب ہے۔۔۔

حوالدار نے آکر پوچھا۔۔۔

ہاں جانا ہے۔۔۔بس یہ دیکھ لوں ایک دفعہ۔۔۔

وقار نے نظریں اپنے سامنے رکھی فائل پر جماتے ہوئے کہا۔۔۔

تو میں۔۔۔۔جیپ لے جاؤں سر۔۔

حوالدار نے رکتے رکتے کہا۔۔۔

وقار نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔

لے جاؤ۔۔۔۔میں گاڑی لے جاؤں گا۔۔۔

ایک نظر اس کو دیکھ کر وقار نے پھر نظریں فائل پر جما لیں۔۔۔

اوکے سر۔۔۔

حوالدار اس کو سیلوٹ کرتا باہر چلا گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھوڑی دیر کے بعد کام ختم کر کے وقار جانے کیلیے اٹھا۔۔۔

باہر آکر اس نے آسمان کی طرف دیکھا۔۔۔۔

آسمان کو کالے بادلوں نے گھیر رکھا تھا۔۔۔بارش کے امکانات نظر آرہے تھے۔

وقار ایک نظر آسمان کو دیکھ کر اپنی گاڑی کی طرف چل پڑا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھ کر اس نے گاڑی چلائی۔۔۔اسے اب جلدی گھر پہنچنا تھا۔۔۔

اچھا امی۔۔۔ہمیں اب چلنا چاہیے۔۔۔موسم بھی خراب ہو رہا ہے۔۔

ساحرہ نے باہر آسمان کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

وردہ نے سر اٹھا کر باہر دیکھا۔۔

اس کے دل کا بھی تو یہی موسم تھا۔اس کی آنکھیں بھی ہر وقت برسنے کیلیے تیار رہتی تھی۔۔۔

اس کی آنکھوں میں بے اختیار آنسو آئے جسے وہ چھپا گئی۔۔۔

اس وقت کس کے ساتھ جاؤ گی بیٹا۔۔آج رات یہی گزار لو۔۔

نہیں امی۔۔۔نبیل کو واپس آنے کا کہہ کر آئی تھی۔۔۔اور ڈرائیور کو کال کر دی ہے میں نے۔۔وہ آتا ہی ہوگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ نے اپنا پرس سنبھالتے ہوئے کہا۔۔

اچھا وردہ کو تو ایک رات کیلیے یہیں چھوڑتی جاؤ۔۔۔یہاں شزا کے ساتھ اس کا بھی دل لگا رہے گا۔۔۔

سجاد نے وردہ کو روکتے ہوئے ساحرہ سے کہا۔۔۔۔

مجھے کیا اعتراض ہوگا بھائی۔۔۔۔آپ وردہ سے ہی پوچھ لیں۔۔

سجاد وردہ کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

اور سوالیہ نظروں سے اس کو دیکھا۔۔

وہ ماموں۔۔۔کل یونیورسٹی میں پہلا دن ہے۔۔تو آج تو نہیں پھر کبھی آجاؤں گی۔۔۔

وردہ نے وجہ بتائی۔۔۔اصل میں تو اسے نبیل کا ڈر تھا کہ وہ گھر نہ آئی تو اس سے غصہ ہو کر وہ ساحرہ کو نہ کچھ کہ دے۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔لیکن آنا ضرور۔۔

جی ماموں۔۔۔

۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اتنے میں گاڑی کا ہارن بجا۔۔۔

اچھا امی۔۔۔اپنا خیال رکھیے گا۔۔۔

ساحرہ نے نسیم بیگم کے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کے بعد وہ فاریہ سے ملی۔۔۔

سجاد نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔

ساحرہ اور وردہ سب کو مل کر باہر آئیں۔۔

گاڑی میں بیٹھ کر ساحرہ نے ڈرائیور کو چلنے کا اشارہ کیا۔۔۔

وردہ کھڑکی کھول کر باہر آسمان کی طرف دیکھنے لگی۔۔

تھوڑی ہی دیر میں تیز بارش شروع ہوگئی۔۔۔

وردہ نے کھڑکی بند کر لی۔۔۔

جلدی چلاؤ گاڑی۔۔۔بارش اور تیز نہ ہو جائے۔۔

ساحرہ نے ڈرائیور کو ہدایت دیتے ہوئے کہا۔۔۔

وردہ اب بھی باہر دیکھ رہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچانک چلتے چلتے ان کی گاڑی جھٹکے سے رکی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔ساحرہ نے پریشان ہوتے پوچھا۔۔۔

بی بی جی۔۔۔گاڑی کا پچھلا ٹائر کہیں پھس گیا ہے۔۔۔

میں باہر نکل کر دیکھتا ہوں۔

ہاں جلدی دیکھو۔۔۔

ڈرائیور باہر نکلا اور گاڑی کو دھکا لگانے لگا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔۔۔

بی بی جی۔۔۔۔آپ لوگوں کو باہر نکلنا پڑے گا۔۔۔

ڈرائیور نے ان کے پاس آکر کہا۔۔۔

لیکن کیسے باہر تو بہت بارش ہے۔۔۔

آپ یہیں رکیں میں آپ کو چھتری لا کر دیتا ہوں۔۔

ڈرائیور نے گاڑی کی ڈگی میں سے چھتری اٹھا کر ساحرہ کو دی۔۔

ساحرہ نے باہر نکل کر چھتری کھولی۔۔۔اور چلتی ہوئی وردہ کی طرف آئی۔۔

وردہ بھی گاڑی سے باہر نکلی۔۔۔

دونوں ایک طرف جاکر کھڑی ہو گئیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ڈرائیور گاڑی کو دھکا لگانے لگا۔۔۔

تیز بارش میں وقار ہر ممکن تیز گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔

اچانک ایک طرف اس کی نظر رکی۔۔

ڈرائیور گاڑی کو دھکا دینے میں مصروف تھا۔۔

اور ایک عورت اور اس کے ساتھ ایک لڑکی پاس ہی کھڑی تھیں۔۔۔

وقار نے گاڑی ان کی طرف بڑھا دی۔۔۔

میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں۔۔۔

وقار نے ان کے پاس پہنچ کر ڈرائیور سے پوچھا۔

جی جی بیٹا۔۔زرا کار کو آگے کرنے میں مدد کردو۔۔۔

ساحرہ جلدی سے بولی۔۔۔

وقار مسکراتا ہوا انھیں دیکھ کر گاڑی سے باہر آیا۔۔اور ڈرائیور کے ساتھ گاڑی کو دھکا لگانے لگا۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ گاڑی کو آگے کرنے میں کامیاب ہوگئے۔۔۔

وقار اور ڈرائیوربارش سے مکمل بھیگ چکے تھے۔۔۔

بی بی جی۔۔۔گاڑی صحیح ہوگئی۔۔۔ڈرائیور نے انھیں آواز دیتے ہوئے کہا۔۔

وہ دونوں چلتی ہوئیں گاڑی کے پاس آئیں۔۔

تھینکیو بیٹا۔۔۔ساحرہ نے وقار کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تھینکس کی ضرورت نہیں آنٹی۔۔۔یہ تو ہمارا فرض ہوتا ہے۔۔۔

وقار نے کہا۔۔

نام کیا ہے تمہارا۔۔

وقار۔۔

ساحرہ نے مسکرا کر اس کو دیکھ کر سر ہلایا اور گاڑی کی طرف چل

دی۔۔۔وردہ بھی اس کے پیچھے چل پڑی۔۔۔

وقار نے جاتے جاتے ایک نظر وردہ کی طرف دیکھا جو سر جھکائے چل رہی تھی۔۔۔

پھر وہ اپنی گاڑی کی طرف چل پڑا۔۔۔

معصومہ بیگم کب سے وقار کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔بارش تیز ہونے سے ان کی پریشانی بڑھتی جارہی تھی۔۔۔

وقار اندر آیا تو انھیں کچن میں دیکھا اور ان کی طرف چل پڑا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

امی۔۔۔وقار نے ان کو آواز دی۔۔۔

وقار اتنی دیر لگادی۔۔۔اور یہ۔۔۔

معصومہ نے اس کے بھیگے کپڑوں کی طرف دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہا۔۔۔

کچھ نہیں امی۔۔۔آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔راستے میں کسی کی گاڑی پھس گئی تھی۔۔۔وہی نکالتے نکالتے بھیگ گیا۔۔

وقار نے بھیگنے کی وجہ بتائی۔۔

میرا پیارا بیٹا۔۔

معصومہ نے پیار سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔

اچھا تم جلدی سے چینج کر کے آؤ۔۔۔میں کھانا لگاتی ہوں۔۔۔

ٹھیک ہے امی۔۔۔وقار ان سے کہتا چینج کرنے چلا گیا۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

نبیل کو ساحرہ پر بہت غصہ آرہا تھا۔۔۔

کیا ضرورت تھی اسے جانے کی۔۔۔

نبیل نے دل میں سوچا۔۔۔موسم خرابی کی وجہ سے اسے ڈر تھا کہ ساحرہ وہیں نہ رک جائے۔۔۔

باہر ڈرائیور کے آنے کی آواز آئی۔۔۔وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

کچھ دیر میں ساحرہ اور وردہ اندر داخل ہوئیں۔۔۔

نبیل ان کی طرف بڑھا۔۔

شکر ہے۔۔۔تم لوگ آگئیں۔۔میں تو سمجھا تھا وہیں رک رہی ہو۔۔

تمھیں آنے کا کہا تھا تو وہاں کیسے رک جاتی۔۔۔

ساحرہ نے بیگ صوفے پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وردہ کچھ کہے بغیر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ اور نبیل بھی اپنے کمرے میں آ گئے۔۔۔

ساحرہ چینج کرنے چلی گئی۔۔۔

واپس آئی تو نبیل سامنے چائے کے تین کپ رکھے اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔۔

ساحرہ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی۔۔۔

یہ تیسرا کپ کس لیے۔۔۔

ساحرہ نے حیرانی سے اس کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

یہ وردہ کا ہے۔۔۔تم جا کر وردہ کو دے آؤ۔۔۔

نبیل نے ایسے ظاہر کیا جیسے وردہ کو چائے دینے میں اس کو بلکل دلچسپی نہیں ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا میں وردہ کو چائے دے کر آتی ہوں۔۔۔

ساحرہ نے چائے کا کپ اٹھا کر اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

نبیل نے بس مسکرا کر اس کو دیکھا۔۔۔

ساحرہ چلتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

ساحرہ کے جانے کے بعد ایک شیطانی مسکراہٹ نبیل کے چہرے پر آئی۔۔۔

اس نے جیب میں سے ایک کاغذ نکالا جس میں سفید ساپاؤڈر تھا۔۔

اس نے وہ پاؤڈر چائے کے ایک کپ میں ڈال دیا۔اور وہ کپ اٹھا کر ساحرہ کی سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔

اور دوسرا کپ خود اٹھا کر بیٹھ گیا۔۔۔

ورده بیڈ پر بیٹھی اپنی کتابیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

ساحرہ اندر آئی۔۔

ساحرہ کو دیکھ کر وہ کھڑی ہوئی۔۔

بیٹھ جاؤ بیٹا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ نے اسے اشارہ کرتے ہوئے بیٹھنے کا کہا۔۔

ورده بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔ساحرہ بھی اس کے سامنے آکر بیٹھ گئی۔۔

چائے لے کر آئی تھی۔۔ساحرہ نے چائے کا کپ سائیڈ پر رکھی ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تھینکیو مما۔۔۔ورده نے ہلکا سا مسکرا کر کہا۔۔

ایک بات پوچھو بیٹا۔۔۔

جی مما۔۔۔

اتنی اداس کیوں رہتی ہو۔۔

وردہ نے سر جھکا لیا۔۔

بیٹا کوئی بات ہے تو مجھے بتاؤ۔۔۔میں تمھاری ماں بھی ہوں اور تمھاری دوست بھی۔۔

ساحرہ نے پیار سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

وردہ نے سر اٹھایا۔۔۔

نہیں مما۔۔۔کوئی بات نہیں ہے اور میں آپ سے کیوں کچھ چھپاؤں گی۔۔۔

اوکے بیٹا۔۔۔اور کوئی بات ہو بھی تو مجھ سے مت چھپانا۔۔۔ساحرہ نے مسکرا کر اس کی ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔

اوکے مما۔۔۔وردہ بھی قدرے مسکرائی۔۔

ساحرہ اسے دیکھتی باہر چلی گئی۔۔

ساحرہ کے جانے کے بعد وردہ اٹھی اور کمرے کی کنڈی لگا دی۔۔۔

کمرے میں آنے کے بعد ساحرہ نے اپنی سائیڈ ٹیبل پر رکھی چائے پی۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد اس کا سر چکرانے لگا۔۔

کیا ہوا ساحرہ۔۔۔نبیل نے مصنوعی فکر مندی سے پوچھا۔۔

سر بھاری ہو رہا ہے میرا۔۔ساحرہ نے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تھکن کی وجہ سے ہو رہا ہوگا۔۔

تم ایسا کرو۔۔۔سو جاؤ

صبح تک ٹھیک ہو جائے گا۔۔

ہمم۔۔۔ساحرہ بس اتنا ہی کہتی چادر اوپر اوڑھے لیٹ گئی۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ نیند کی وادیوں میں تھی۔۔۔

نبیل نے اس کے منہ کے آگے ہاتھ ہلا کر چیک کیا کہ وہ سو رہی ہے یا نہیں۔۔

ساحرہ کو آنکھیں بند کیے پاکر اس کے چہرے پر ایک زہریلی مسکراہٹ آئی۔۔

وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔۔

وردہ بیڈ پر لیٹی سو رہی تھی کہ اچانک دروازہ کھٹکنے لگا۔۔۔

وہ سمجھ گئی کہ کون ہو سکتا ہے۔۔۔

وہ آنکھیں بند کیے لیٹی رہی تاکہ وہ اسکو سوتا سمجھ کر چلا جائے۔۔

لیکن نبیل جانے کی بجائے اس کو آوازیں دینے لگا۔۔

وردہ دروازہ کھولو۔۔

نہیں تو تمہاری ماں کو سوتے میں ہی مار دوں گا۔۔پھر تم مجھے روک بھی نہیں سکو گی۔۔

نبیل نے دھمکی دیتے ہوئے کہا۔۔

وردہ نے آنکھیں کھولیں۔۔۔

بیڈ سے اٹھی اور مرے قدموں کے ساتھ چلتی دروازے تک آئی۔۔۔

آپ چلیں جائیں۔۔۔میں دروازہ نہیں کھولوں گی۔۔

وردہ نے ڈرتے ہوئے کہا۔۔

نبیل کا ایک قہقہہ بلند ہوا۔

اس میں تمھارا ہی نقصان ہے۔۔۔تمھاری ماں کو مار کر میرا مقصد تو پھر بھی پورا ہو گا۔۔

نبیل نے کمینگی سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

وردہ ڈر گئی۔۔

اس نے کانپتے ہاتھوں سے دروازہ کھولا۔۔۔

نبیل کمرے کے اندر آیا۔

وردہ بیڈ کی طرف جانے لگی۔۔

نبیل نے ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا اور اس کا دوپٹہ اٹھا کر بیڈ پر پھینکا۔۔۔

وہ دوپٹہ اٹھانے کیلیے بیڈ کی طرف بڑھی ہی تھی کہ نبیل نے اس کا ہاتھ مروڑ کر اسکی کمر پر لگایا اور اسے اپنی طرف کھینچا۔۔۔

وردہ نبیل کے سینے سے جا لگی۔۔۔

نبیل اپنا منہ اس کے کان کے قریب لایا۔۔

اپنی اوقات سے باہر نکل رہی ہو تم۔۔۔تم کیا سمجھتی ہو یونیورسٹی میں داخلہ " "ہو جائے گا تو تم باہر کی دنیا دیکھ کر ہوشیار ہو جاؤ گی۔۔

نبیل نے اس کا بازو اور زور سے مروڑا۔۔وردہ کی چیخ نکل گئی۔۔

اس کو نبیل سے بہت وحشت ہورہی تھی۔۔۔

اسکا دل کیا وہ ابھی اس درندہ صفت انسان کو ماردے۔۔یا یہاں سے کہیں دور بھاگ جائے۔۔

اب تک تو تم اپنی مرضی کرتی آئی ہو۔۔۔اب اگر میری مرضی کے خلاف " ایک لفظ بھی بولا تو اچھا نہیں ہوگا۔۔اب اپنی اس ماں سے کہنا کہ تم چاہتی ہو

"کہ تمہیں یونیورسٹی میں چھوڑ کر آؤ۔۔سمجھ گئی نا۔۔

وردہ نے روتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

نبیل نے ایک جھٹکے سے اسے بیڈ پر گرایا اور خود اس پر جھکا۔۔وردہ نے اس کو خود سے دور کرنے کی کوشش کی۔۔

کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔ہر دفعہ ایسے ہی کرتی ہو کبھی کوئی فائدہ ہوا ہے۔۔

نبیل شیطانی مسکراہٹ لیے اس پر جھک گیا۔

وردہ نے بیڈ کی چادر کو زور سے پکڑ لیا۔۔

آج پھر وہ درندگی دکھا رہا تھا لیکن وردہ اپنی ماں کیوجہ سے کچھ نہیں کہ سکتی تھی وہ ماں جو اس کو سمجھتی ہی نہیں تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آنسوؤں کا ایک پھندہ اس کے گلے میں اٹک گیا۔۔۔

اگلی صبح وردہ تیار ہو کر ناشتے کی میز پر آئی۔۔۔

ساحرہ اور نبیل پہلے سے ہی وہاں موجود تھے۔۔

وردہ ان کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔۔

ساحرہ نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا۔۔وردہ بھی پھیکا سا مسکرائی۔۔

مما۔۔۔

وردہ نے ساحرہ کو مخاطب کیا۔۔جی۔۔

مجھے ایک بات کرنی تھی آپ سے۔۔

بولو بیٹا۔۔۔

ساحرہ نے شفقت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وردہ نے نبیل کی طرف دیکھا وہ بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

وردہ نے مٹھیاں بند کیں۔۔اور جلدی جلدی بولی۔۔۔

۔۔ممایونیورسٹی سے لینے کیلیے پاپا کو بھیج دیجیئے گا۔۔۔

بس اتنی سی بات۔۔۔مجھے لگا میری بیٹی کوئی بڑی چیز مانگنے والی ہے۔۔۔

میں بھیج دوں گی تمھارے پاپا کو۔۔۔

ساحرہ نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔

اتنے میں شزا اندر داخل ہوئی۔۔۔وہ وردہ کو لینے آئی تھی۔۔۔

شزا کو دیکھ کر وردہ کھڑی ہوئی۔۔

بیٹا۔۔ناشتہ تو کر لو۔۔

ساحرہ نے اس کو ایسے اٹھتے دیکھا تو کہا۔۔۔

پھپو ناشتہ وہیں جا کر کرلیں گے ابھی دیر ہو رہی ہے۔۔۔

شزا نے جلدی سے کہا اور وردہ کو چلنے کا اشارہ کیا۔

وردہ نے اپنا بیگ اٹھایا اور اس کے ساتھ چل دی۔۔

خیال رکھنا اس کا۔۔۔

ساحرہ نے شزا کو ہدایت دی۔۔

اوکے پھپو۔۔

شزا نے باہر جاتے جاتے آواز لگائی۔۔۔

باہر آکر شزا گاڑی میں بیٹھی وردہ بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔

شزا کے اشارے پر ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔

جب وہ یونی پہنچی تو کلاس شروع ہوچکی تھی۔۔

وہ دونوں بھاگ کر کلاس میں گئیں اور سیٹ پر جاکر بیٹھ گئیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پہلی کلاس ختم ہو چکی تھی۔۔۔

ولید کلاس سے باہر آیا۔۔۔

آج وہ بہت بور محسوس کر رہا تھا۔۔

وہ یونیورسٹی کے ایک کونے میں آکر بیٹھ گیا۔۔۔اور سب کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

شزا اور وردہ بھی کلاس سے باہر آچکی تھیں۔۔۔شزا کی جیسے نظر ولید پر پڑھی وہ اس کی طرف چلی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ بھی اس کے ساتھ چل پڑی۔۔۔

کہاں جارہی ہو شزا۔۔وردہ نے چلتے چلتے پوچھا۔۔۔

وہ میرے دوست سے ملنے۔۔شزا نے ولید کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

شزا کے اشارے پر وردہ نے ولید کی طرف دیکھا۔۔۔

ہیلو ولید۔۔۔شزا نے اس کے پاس پہنچ کر کہا۔۔

شزا کی آواز پر ولید نے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

ہائے۔۔۔

شزا اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی۔۔

بیٹھ جاؤ وردہ۔۔۔شزا نے وردہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

شزا کے کہنے پر وردہ بیٹھ گئی۔۔

ولید نے اپنی نظریں وردہ کی طرف گھمائیں۔۔۔

اس کی آنکھوں میں عجیب سا خوف تھا ایک عجیب سی بے چینی جسے ولید نے محسوس کیا۔۔

اور بتاؤ کیسے ہو۔۔۔شزا نے جوش سے پوچھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹھیک ہوں۔۔تم بتاؤ

ولید نے وردہ سے نظریں ہٹا کر شزا کو دیکھا۔۔

تمھیں دیکھ کر ٹھیک ہوگئی ہوں۔۔۔شزا منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔۔۔

کچھ کہا تم نے۔۔۔

ولید نے اسکی سرگوشی سن کر کہا۔

نہیں۔۔۔کچھ نہیں۔۔شزا بات چھپا گئی۔۔۔

اوہ یاد آیا۔۔وردہ تم تو صبح ناشتہ بھی نہیں کر کے آئی تھی۔۔

شزا نے وردہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں ابھی تمھارے لیے کچھ لے کر آتی ہوں۔

شزا نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں کوئی بات نہیں۔۔۔تم رکو۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔وردہ نے شزا کا ہاتھ پکڑ کر اسے بٹھانا چاہا۔۔۔

وہ ولید کے ساتھ اکیلا بیٹھنے سے ڈر رہی تھی۔۔۔

تم بیٹھو یہیں پر۔۔۔میں ابھی آتی ہوں۔۔۔

شزا نے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور کینٹین کی طرف چل پڑی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ اور ولید اب اکیلے بیٹھے تھے۔۔۔

یونی کے اس کونے میں زیادہ لوگ بھی نہیں تھے۔۔

وردہ نے نظریں جھکا لیں۔ولید اس کی طرف ہی دیکھ رہا تھا۔

وردہ بار بار نظر اٹھا کر اسے دیکھتی اور پھر جھکا لیتی۔۔

اس کی اس حرکت پر ولید کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔

کچھ دیر تک دونوں کے درمیان خاموشی چھائی رہی۔۔

ولید نام ہے میرا۔۔۔سب ولی کہتے ہیں۔۔

ولید کی آواز نے خاموشی کو توڑا۔۔۔

وردہ نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔۔۔

اس کے ایسے دیکھنے پر ولید نے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔وردہ نے پھر سے سر جھکا لیا۔۔۔

اوففف۔۔۔

ولید اٹھا اور اچھل کے اس کے سامنے آبیٹھا۔۔۔

ولید کو اتنا قریب دیکھ کر وردہ نے سر پیچھے کیا وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ۔۔۔یہ کک۔۔۔کیا کرہے ہیں آپ۔۔۔سب دیکھ۔۔۔رہے ہیں۔۔۔

وردہ اٹک اٹک کر بس اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔

دیکھ رہا ہوں۔۔۔اسی دنیا کی مخلوق ہو نا تم۔۔۔کیونکہ مجھے نہیں لگتا کہ اس دنیا کی لڑکیاں بھی چپ رہ سکتی ہیں۔۔۔

سچ سچ بتاؤ کہاں سے آئی ہو تم۔۔۔

ولید نے اپنی ہنسی چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں تو۔۔

کیا نہیں تو۔۔۔تم دوسرے سیارے سے آئی ہو نا۔۔۔

ولید نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔۔۔

وردہ نے حیرانی سے سر اٹھا کر اس کو دیکھا۔۔۔

میں اسی سیارے سے ہوں۔۔اپنی بیوقوفی پر وہ خود حیران تھی۔۔۔وہ کیوں اس کو جواب دے رہی تھی۔۔۔

ولید کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔

وہ ہنستے ہنستے پیچھے ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ الجھتی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ولید نے اپنی ہنسی روکی اور وردہ کیطرف متوجہ ہوا۔۔۔

بہت بھولی ہو تم۔۔۔

اور پیاری بھی۔۔۔

ولید نے اسے بغور دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ولید کی اس بات پر وردہ نے ایک نظر اس کو دیکھا اور پھر سر نیچے کر لیا۔۔۔

ولید اب بھی اس کو دیکھے جا رہا تھا اور وہ اس کی نظروں سے الجھ رہی

تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔

اتنے میں شزا ہاتھ وہاں آئی۔۔۔

اس کے ہاتھ میں تین برگر تھے۔۔۔

یہ لو۔۔۔تمہارا ناشتہ۔۔

اس نے ایک وردہ کو دیتے ہوئے کہا۔۔اور ایک ولید کی طرف بڑھا دیا۔۔

کیا باتیں ہو رہیں تھیں۔۔۔شزا نے دونوں کو باری باری دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہم ڈسکس کر رہے تھے کہ کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔جلدی چلنا چاہیئے کلاس مس نہ ہو جائے۔۔۔ولید نے بات بدلتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں یہ کھا کر چلتے ہیں بس۔۔۔

۔۔۔

تھوڑی دیر وہاں بیٹھنے کے بعد وہ تینوں اگلی کلاس کیلیے چل پڑے۔۔۔

چھٹی کے وقت وردہ اور شزا یانی سے باہر کھڑی اپنی اپنی کار کا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔

ولید اپنی کار کی طرف جارہا تھا انھیں دیکھ کر ان کی طرف چلا آیا۔۔

یہاں کیوں کھڑی ہو۔۔نبیل کی آواز پر دونوں نے اس کو مڑ کر دیکھا۔۔۔

ڈرائیور کا ویٹ کر رہی ہوں میں۔۔

شزا نے وجہ بتائی۔۔

اور تم۔۔ولید اب وردہ سے مخاطب تھا۔۔

میں بھی پاپا کا ویٹ کر رہی ہوں۔۔۔وردہ نے مری مری آواز میں بس اتنا ہی کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔ولید چلتا ہوا وردہ کے ساتھ آکھڑا ہوا۔۔۔

جب تک تم لوگوں کولینے نہیں آجاتے میں یہیں کھڑا ہوں۔۔

شزانے کن اکھیوں سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔پہلے تو وہ کبھی اتنامہربان نہیں ہوا تھا آج اچانک کیا ہوگیا تھا۔۔دل میں ولید اور وردہ کا خیال آتے ہی اس نے سر دائیں بائیں ہلا کر سارے خیالوں کو مٹایا۔۔۔اور گاڑی کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

وردہ تمھارے پاپا آگئے۔۔۔شزا نے نبیل کو گاڑی میں آتا دیکھ کر جلدی سے کہا۔۔۔

شزا کی آواز پر وردہ نے چونک کر گاڑی کی طرف دیکھا۔

ولید نے بھی ایک نظر نبیل کو دیکھا پھر اس کی نظریں وردہ پر پڑھیں۔۔۔

اس کی آنکھوں میں وہ خوف اسے دوبارہ دیکھ رہا تھا۔۔۔

ولید نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا اور پھر اس کی نظروں کے تعاقب میں نبیل کو دیکھا۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ بتا وردہ انھیں بائے کہتی گاڑی کی طرف چل دی۔۔۔

وردہ گاڑی میں آکر بیٹھی۔۔نبیل نے کڑوی مسکان لیے اس کی طرف دیکھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ لڑکا کون تھا۔۔۔لہجہ اب سپاٹ تھا۔۔

یہ۔۔یہ۔۔۔شزا کا دوست ہے۔۔۔

صرف شزا کا یا۔۔۔

صرف شزا کا۔۔۔وردہ جلدی جلدی بولی۔۔۔

گڈ۔۔۔۔یہ کہتے نبیل نے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔

ولید کا اب شزا کے ساتھ کھڑے ہونے کا دل نہیں کر رہا تھا۔۔

شنزا چلتی ہوئی اس کے پاس آکھڑی ہوئی۔۔۔

ولید اسے دیکھ کر لب کھینچ کر مسکرایا۔۔

تمہاری گاڑی کب تک آئے گی۔۔۔

بس ابھی آتی ہوگی۔۔۔شنزا اسی کی طرف ہی دیکھے جارہی تھی۔۔۔ولید ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔۔

اچانک ذہن میں کوئی خیال آتے ہی اس نے شنزا کی طرف دیکھا۔۔۔

شنزا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی۔۔۔

آج فری ہو تم۔۔

ہاں کیوں۔۔۔شنزا نے خوش ہوتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

وہ میں سوچ رہا تھا لنچ ساتھ میں کر لیتے ہیں۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔۔تم مجھے جگہ بتادو میں پہنچ جاؤں گی۔۔

شنزانے جوش میں آتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

اوکے جگہ کا سوچ کر میں تمھیں میسج کردوں گا۔۔

اوکے۔۔۔

اور یہ۔۔۔وردہ کو بھی لیتی آنا۔۔۔

وردہ بھی آئے گی۔۔۔شزا کا جوش اب کم ہوا تھا۔۔۔

آآ۔۔۔ہاں اس کو بھی انوائٹ کر لیتے ہیں۔۔۔ولید نے سر کھجاتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے میں اس کو لے آؤں گی۔۔۔اور کون کون ہوگا۔۔بس تم میں وردہ اور ایک میرا ایک دوست ہے۔۔۔

اوکے۔۔۔اتنے میں شزا کا ڈرائیور آگیا وہ ولید کو بائے کہتی گاڑی کی طرف چلی گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید بھی اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

وقار پولیس اسٹیشن کا راؤنڈ لے رہا تھا۔۔اچانک اس کا موبائل بجنے لگا۔۔۔

ولی کالنگ دیکھ کر اس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آئی۔۔۔اور اس نے کال پک کی۔۔

کال پک کرنے کا ٹائم مل گیا تجھے۔۔مجھے تو لگا بیچارہ بیل بھی نہیں سن سکے گا۔۔

کال شروع ہوتے ہی ولید بھراس نکالناشروع ہو گیا۔۔

وقار کے چہرے پر مسکراہٹ ہنوز قائم تھی۔۔

اب اتنا بھی بزی نہیں ہوں کہ دوست کی کال نہ پک کر سکوں۔۔۔

بڑا دوست یاد آرہا ہے۔۔اچھا سن۔۔

سنا۔۔۔

آج تو لنچ پہ چل رہا ہے میرے ساتھ بس۔۔

آج۔۔یار آج نہیں ابھی اس ہفتے۔میں بہت بزی ہوں۔۔

ابھی تو بڑا دوست دوست کر رہا تھا۔۔۔لنچ کیلیے تیار رہنا میں تمھیں لینے آؤں گا۔۔۔ولید نے حکم صادر کرتے ہوئے کہا۔۔۔

یار ہم اکیلے جا کر کیا کریں گے۔۔

تو تو کیا چاہتا ہے میں جرمن کی فوجیں تمھارے ساتھ لے کر جاؤں۔۔۔۔

میرا وہ مطلب نہیں تھا یار۔۔

اچھا جو بھی مطلب تھا۔۔ہم اکیلے نہیں جا رہے۔۔

تو کون جارہا ہے ہمارے ساتھ۔۔

میری دو کلاس فیلوز ہیں۔۔

لڑکیاں۔۔وقار نے حیرانی سے پوچھا۔۔

ہاں لڑکیاں۔۔

ولی میاں یہ لڑکیوں کا کیا چکر ہے وہ بھی دو دو۔۔۔وقار نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔

چکر وکر کوئی نہیں ہے۔۔۔بس ایسے ہی لنچ پر بلا لیا۔۔۔

چلو دیکھ لیتے ہیں۔۔

دیکھ۔لینا۔۔۔دو بجے تک تیار رہنا آؤں گا تجھے لینے۔۔

اوکے۔۔

ولید نے کال بند کردی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزا الماری میں سے سارے کپڑے نکالے بیڈ پر پھیلائے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

اس سے کوئی کپڑے سیلیکٹ نہیں ہو رہے تھے جو وہ لنچ پر پہن کر جائے۔۔۔

فاریہ اندر آئی تو بکھرے کپڑے دیکھ کرشزا کی طرف دیکھا۔۔۔

یہ کیا ہے شزا۔۔۔پورے کمرے کو خراب کر کے کھڑی ہو۔۔

مما مجھ سے ڈریس نہیں سیلیکٹ ہو رہا۔۔۔مجھے دوستوں کے ساتھ لنچ پر پہن کر جانا ہے۔۔

شزا نے ٹیڑھا میڑھا منہ بنا کر کہا۔۔

اکیلی جاؤ گی تم۔۔۔

نہیں مما وردہ بھی آئے گی۔۔

اچھا کوئی بھی پہن لو سارے ہی اچھے ہیں۔۔

یہ بلیو والا پہن لو۔۔۔فاریہ نے ایک جوڑا اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

تھینکیو مما۔۔

ویسے بیٹا جانے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔دو دن بعد تو تمہاری برتھ ڈے ہے۔۔۔وہاں بلا لینا فرینڈز کو۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مما۔۔۔وہاں بھی بلا لوں گی نا۔۔

شزا نے عجیب سا منہ بناتے کہا۔۔

اچھا جیسی تمہاری مرضی۔۔

فاریہ یہ کہتی کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

شزا کو وردہ کا خیال آیا۔۔

اس نے فون اٹھایا اور سردہ کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔

لیکن کچھ سوچ کر وہ رکی اور ساحرہ کا نمبر ملایا۔۔

دوسری بیل پر کال اٹھا لی گئی۔۔۔

حیلو پھپو۔

جی جی۔۔۔

وردہ گھر پر ہی ہے نا۔۔۔

ہاں گھر ہی ہے کیوں بیٹا کوئی کام تھا اس سے۔۔

وہ پھپو ہمارے دوستوں نے نا آج لنچ کا پلین بنایا ہے۔۔۔انھوں نے وردہ کو بھی بلایا ہے۔۔۔میں وردہ سے کہتی تو وہ منع کر دیتی آپ پلیز وردہ سے کہیں وہ دو بجے تک تیار رہے۔۔۔میں اس کو لینے آجاؤں گی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزا ایک ہی سانس میں ساری بات کر گئی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بیٹا تم فکر ہی نہ کرو۔۔میں تیار کردوں گی اس کو۔۔

تھینکیو۔۔۔اچھا پھپو میں بعد میں بات کرتی ہوں۔۔اللہ حافظ۔۔

اللہ حافظ۔۔۔

شزا نے کال بند کردی اور اپنے ہاتھوں میں اپنے کپڑے اٹھائے دیکھنے لگی۔۔۔

وردہ اپنے کمرے کی طرف جارہی تھی کہ نبیل اس کے راستے میں آیا۔۔۔

وردہ نے راستہ بدلنے کی کوشش کی لیکن نبیل نے ہاتھ رکھ کر اس کا راستہ روک لیا۔۔

اتنی جلدی کیا ہے تمہیں بھاگنے کی۔۔

اتنے میں اس کو پیچھے سے ساحرہ آتی دکھائی دی۔۔۔

اور بیٹا۔۔۔یونیورسٹی میں پہلا دن کیسا گزرا۔۔۔نبیل نے جھٹ سے اپنی ٹون چینج کی۔۔۔

وردہ نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

وردہ بیٹا۔۔۔ساحرہ کی آواز پر وہ سمجھ گئی کہ اچانک نبیل کا لہجہ کیسے چینج ہوا۔

NEW ERA MAGAZINE.com Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی مما۔۔ساحرہ اب اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

بیٹا۔۔۔شزا کا فون آیا۔۔۔تمھارے کچھ۔دوستوں نے مل کر لنچ کا پلین بنایا ہے۔۔۔اور تمھیں بھی انوائٹ کیا ہے۔۔تم دو بجے تک تیار رہنا وہ تمھیں لینے آئے گی۔۔۔

ساحرہ کی بات پر نبیل نے وردہ کی طرف سیریس نظروں سے دیکھا۔۔۔وردہ نے بھی اس کی طرف دیکھا۔۔

لیکن مما۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں بیٹا۔۔جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔میں کہ چکی ہوں شزا کو۔۔

اوکے مما۔۔۔وردہ یہ کہتی ایک نظر نبیل کو دیکھتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

ساحرہ بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

غصے سے نبیل نے مٹھیاں بھینچیں۔۔۔

وائٹ کلر کی شرٹ،بلیک پینٹ اور بلیکلوٹ پہنے،ہاتھوں پر گھڑی باندھے وہ بے شک بے حد وجیہہ دکھ رہا تھا۔۔

ولید شیشے کے سامنے خود کو دیکھ کر خود پر ہی فدا ہوئے جارہا تھا۔۔

اچانک اسے وردہ کا خیال آیا۔۔۔ایک گہری مسکراہٹ نے اس کے چہرے کا احاطہ کیا۔۔ناجانے کیوں اس کا بار بار اسے دیکھنے کا دل چاہ رہا تھا۔۔۔اپنے جذباتوں سے وہ ابھی ناواقف تھا۔۔۔

کچھ دیر کے بعد وہ خیالوں سے باہر آیا اور وقار کو کال ملائی۔۔۔

اور سپیکر آن کر کے فون سامنے رکھ لیا اور شیشے میں خود کو دیکھنے لگا۔۔۔

وقار نے آج کریم کلر کا کرتا پہنا ہوا تھا اور اپنی باروب شخصیت کے ساتھ وہ

کسی کے بھی دل میں اترنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔۔

فون کی گھنٹی بجی۔۔ولید کا نمبر دیکھ کر اس نے کال پک کی۔۔

کہاں تک پہنچی تیاری۔۔۔فون میں سے ولید کی آواز آئی۔۔

تیار ہوں بس۔۔

وقار نے جواب دیا۔۔۔

اچھا کہاں سے پک کروں تمہیں۔۔

گھر سے ہی کرلو۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ۔۔۔تو جناب آج گھر بیٹھے ہیں۔۔۔

ہاں تیری وجہ سے اپنی جگہ کسی اور کو بیٹھا کر آیا ہوں۔۔

اوہ۔۔چلو کوئی بات نہیں۔۔بڑے بڑے دوستوں کیلیے ایسی چھوٹی چھوٹی قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔۔

ولید نے ایک قہقہہ لگاکر کہا۔۔

ہاں تو تو ہے ہی بہت بڑا۔۔۔سب کا باپ۔۔

وہ تو ہوں۔۔اچھا میں آرہا ہوں تجھے لینے تیار رہنا۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔

ولید نے کال بند کردی۔۔

وقار نے ایک نظر خود کو آئینے دیکھا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔

اتناتیار شیار ہو کر کہاں جارہا ہے میرا بیٹا۔۔معصومہ بیگم نے اسے تیار دیکھا تو پوچھا۔

ولید نے بلایا تھا لنچ پر اسی کے ساتھ جا رہا ہوں۔۔۔

چلو اچھا ہے۔۔۔۔کبھی کبھی اپنے لیے چھٹی لے لینی چاہیئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی۔۔

وقار ان کے ساتھ صوفے پر ہی بیٹھ گیا اور ولید کے آنے کا انتظار کرنے لگا۔۔

تھوڑی دیر کے بعد ولید اسے لینے آیا اور دونوں مقررہ ریسٹورنٹ کی طرف چل دیئے۔۔

اورنج کلر کا فراق پہنے،کندھے کے ایک طرف دوپٹہ ڈالے،میک اپ سے بے

نیاز چہرہ لیے بال کھلے چھوڑ کر وہ شیشے میں خود کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

شیشے میں اس نے اپنی آنکھوں میں اداسی دیکھی۔۔۔

"یہ اداسی کبھی نہیں جانے والی۔۔۔میں نے ساری زندگی ایسا ہی رہنا ہے اور ایسے ہی مرجانا ہے"

وردہ نے دل میں سوچا۔۔۔بے اختیار اس کی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔

اتنے میں اسے ساحرہ کی آواز آئی۔۔۔اس نے جلدی سے آنکھیں صاف کیں۔۔

وردہ بیٹا وہ شرزا آگئی ہے تمھیں لینے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ کے بلانے پر اس نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔۔

ماشاءاللہ۔۔۔کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی۔۔نظر نہ لگ جائے کسی کی۔۔۔۔ساحرہ نے اس کا ماتھا چومتے ہوئے کہا۔۔۔

وردہ مسکرائی۔۔

اچھا اب جلدی سے آجاؤ۔۔۔شرزا تمھارا انتظار کر رہی ہے۔۔۔

ساحرہ اسے کہتی باہر کی طرف چل دی۔۔وردہ بھی اس کے ساتھ چل پڑی۔۔

شزا نے آج بلو کلر کی شلوار قمیض پہنی تھی جس پر گولڈن کلر کی کڑھائی کی ہوئی تھی اور وہ بلاشبہ اس میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

وردہ کو آتا دیکھ کر وہ اپنی جگہ سے اٹھی۔۔

چلیں وردہ۔۔۔

وردہ نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

پھر وہ دونوں ساحرہ کو ملیں اور باہر نکل۔کر گاڑی کی طرف بڑھ گئیں۔۔

ولید اور وقار ریسٹورنٹ میں بیٹھے شزا اور وردہ کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ دیر بعد

ولید کو دروازے سے شزا اور وردہ آتی دکھائی دی۔۔

وردہ کو دیکھ کر ایک پل کیلیئے وہ کھو سا گیا اور اس سے نظر ہٹانا بھول گیا۔۔

وقار کی چٹکی بجانے پر وہ ہوش میں آیا۔۔

کیسے ٹکر ٹکر دیکھی جارہا ہے۔۔۔

کچھ نہیں وہ آگئیں کلاس فیلوز۔۔۔

ولید نے اسے سر کے اشارے سے بتایا۔۔۔

اس کے اشارے پر وقارنے ان کی طرف دیکھا وردہ کو وہ پہچان چکا تھا۔

وردہ اور شزا چلتی ہوئیں ان کے سامنے آ کھڑی ہوئیں۔۔۔

ارے آپ۔۔۔وقار وردہ کو دیکھ کر اٹھا۔۔

السلام و علیکم۔۔۔وردہ نے اس کو سلام کیا۔۔

وعلیکم السلام۔۔وقار نے سلام کا جواب دیتے ہوئے کہا۔۔۔

ولید اور شزا سوالیہ نظروں سے ان دونوں کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔

تم دونوں جانتے ہو ایک دوسرے کو۔۔ولید نے دونوں کی طرف انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں۔۔۔اس دن بارش میں ان کی کار پھنس گئی تھی۔۔۔وہی نکالتے ہوئے ملاقات ہوگئی تھی۔۔

وقار نے مختصر کر کے بات بتائی۔۔

اچھا۔۔بیٹھیں۔۔ولید نے بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

چاروں اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے۔۔

کیا کھاؤ گے۔۔۔ولید بظاہر تو سب سے پوچھ رہا تھا۔۔لیکن نظریں وردہ کی طرف تھیں۔۔

جو تم منگوا لو کھا لیں گے۔۔

شزا نے یہ جھنجھٹ ختم کرتے ہوئے کہا۔۔

اوکے۔۔

ولید نے ویٹر کو بلایا اور کھانا آرڈر کیا۔۔لیکن اس سے پہلے اسے جوس لانے کو کہا۔۔۔

ولی ان کا تعارف نہیں کروایا تم نے۔۔شزا نے وقار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

وقار نے شزا کی طرف دیکھا۔۔

یہ وقار ہے میرا دوست۔۔اسی علاقے کے تھانے میں انسپکٹر کی جاب کرتا ہے۔۔۔

ولید نے اس کا تعارف کراتے ہوئے کہا۔۔

اوہ ہ ہ۔۔شزا نے ہونٹ گول کر کے کہا۔۔

اور آپ کا تعارف۔۔وقار نے دلچسپی سے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔

شزا نام ہے میرا۔ولید کے ساتھ ہی یونیورسٹی میں پڑھتی ہوں۔۔۔

اور یہ وردہ ہے یہ بھی یونیورسٹی میں پڑھتی ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزا کی بات کاٹ کر ولی وردہ کا تعارف کرانے لگا۔

شزا نے عجیب سی نظروں سے ولی کی طرف دیکھا۔اسے ولی کا ہوں وردہ کی بات کرنا اچھا نہیں لگا تھا۔

وردہ نے بھی حیرانی سے اس کی طرف دیکھا۔

او ہ ہ۔۔وقار نے چھیڑنے والے انداز میں کہا۔

ولید نے اسے گھورا۔

اتنے میں ویٹر ان سب کیلیئے جوس لے کر آیا۔۔

چاروں نے اپنا اپنا گلاس اٹھا لیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل کو اچانک وردہ کے پاپا کا خیال آیا۔

وردہ تمھارے پاپا کیا کرتے ہیں۔۔۔

ولید کے اس سوال پر وردہ سے جوس کا گلاس چھوٹا اور سارا جوس اس کے کپڑوں پر گر گیا۔۔۔

وردہ نے پریشانی سے تینوں کی طرف دیکھا۔۔۔

اوہ سوری۔۔ولید نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔۔۔

میں دھوکر آتی ہوں۔۔وردہ جلدی سے اٹھی اور واشروم کی طرف چلی گئی۔۔

میں ابھی آتا ہوں۔۔۔ولید بھی اس کی پیچھے چلا گیا۔۔

ولید کو جاتا دیکھ کر وقار کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔اپنے دوست کر دل کے جذبات وہ سمجھ چکا تھا۔۔۔

شزا نے کوفت سے اسے جاتا دیکھا۔۔۔اسے وردہ پر غصہ آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وردہ تیز تیز چلتی ہوئی واشروم میں گھس گئی۔۔۔ولید باہر ہی کھڑا اس کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

خوش قسمتی سے ریسٹورنٹ کے اس حصے میں ابھی کوئی نہیں تھا سب اپنے اپنے کھانے میں مصروف تھے۔۔۔

ولید کے جانے کے بعد وقار اور شزا اکیلے بیٹھے تھے۔۔۔

وقار کا اس سے بات کرنے کا دل کیا لیکن اسکے دماغ میں کوئی بات نہیں آرہی تھی۔۔

پڑھائی کے علاوہ اور کیاہوبیز ہیں آپکی۔۔

وقار نے کچھ سوچے سمجھے بغیر جو اس کے منہ میں آیابول دیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ نہیں۔۔فارغ پڑی رہتی ہوں۔۔شنزا نے وقار کی طرف دیکھ کر کہا۔

انٹرسٹنگ۔۔

اچھا جی۔۔

ہانجی۔۔۔۔

ویسے آپ پولیس والے لگ نہیں رہے۔۔شنزا نے بغور اس کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں۔۔۔پولیس والوں کے سروں پر سینگ ہوتے ہیں کیا۔۔۔

وقار نے ایک آئی برو اچکا کر کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں۔۔۔لیکن مجھے لگتا تھا پولیس والے بہت غصے والے ہوتے ہونگے کسی سے بات بھی نہیں کرتے ہونگے۔۔۔

شنزا کی بات پر ولید نے ہلکا سا قہقہہ لگایا۔۔۔

ایساکچھ نہیں ہوتا۔۔۔پولیس والے ہر کسی پر تھوڑی غصہ کرتے ہیں۔۔۔

ہمم۔۔۔ویسے کسی زمانے میں میں دیوانی تھی پولیس والوں کی۔۔۔بچپن میں مجھے بہت شوق تھا پولیس والوں کو دیکھنے کا۔۔۔

اچھا جی۔۔۔شنزا کی باتیں وقار کے دل پر لگ رہی تھیں۔۔۔اسے شنزا کی

معصوم باتیں بہت اچھی لگ رہیں تھیں۔۔۔

وقار کی مسلسل نظریں خود پر پاکر شزا ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔

وردہ اور ولید پتانہیں کہاں رہ گئے۔۔۔شزا نے ادھر ادھر دیکھتے ہی کہا۔۔۔

آتے ہونگے۔۔۔وقار نے اپنی نظریں اس سے ہٹائیں۔۔وہ دونوں ان کا انتظار کرنے لگے۔۔۔

وردہ واشروم سے باہر آئی تو ولید کو باہر کھڑا دیکھ کر حیران ہوئی۔۔

آپ یہاں کیوں کھڑے ہیں۔۔۔اس نے ولید کے سامنے کھڑے ہو کر کہا۔۔

ہاں۔۔۔۔وہ۔۔۔میں ولید کو خود سمجھ نہ آیا کہ وہ کیوں اتنی دیر سے یہاں کھڑا تھا۔۔

میں تمھارا انتظار کر رہا تھا۔۔کچھ بات ذہن میں آتے ہی اس نے جلدی سے کہا۔۔

میرا انتظار کیوں۔۔

وردہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ۔۔۔بس ایسے ہی۔۔۔ولیدنے سر کھجا کر کہا۔۔

وردہ نے اس کے پاگل پن پر عجیب سا منہ بنایا۔۔اور جانے کیلیے مڑی۔۔

ولید نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف موڑا۔۔۔ولید کی اس حرکت پر وردہ نے گھبرا کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

ولید یہ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔وردہ نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا۔۔

اتنا ڈرتی کیوں ہو تم۔۔۔ولید اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔۔۔

میں نہیں ڈرتی۔۔۔

جھوٹ مت بولو۔۔۔تمھاری آنکھوں میں خوف میں صاف دیکھ سکتا ہوں۔۔۔کس بات کا خوف ہے یہ۔

وردہ نے حیرانی سے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔وہ اجنبی اس کے اندر کی باتوں کو سمجھ رہا تھا۔۔

آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے مجھے کسی بات کا خوف نہیں ہے۔۔وردہ نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔

ٹھیک ہے نہ بتاؤ۔۔۔ولید نے ایک جھٹکے سے اس کاہاتھ چھوڑا۔۔

لیکن ایک نہ ایکدن پتا لگوا ہی لوں گا۔۔ولید اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

وردہ کی آنکھوں میں آنسو آئے اس نے جلدی سے آنسو صاف کیے اور ولید

کے پیچھے چل پڑی۔۔

وقار اور شزا ان کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

کہاں رہ گئے تھے تم دونوں۔۔۔

شزا نے ولید کی طرف دیکھ کر کہا۔۔

کہیں نہیں اس میڈم نے بہت دیر لگا دی تھی۔۔۔ولید نے وردہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

وردہ نے منہ کھول کر اس کو دیکھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔۔

اتنے میں ویٹر کھانالے کر آگیا۔۔۔وہ چاروں کھانا کھانے میں مصروف ہو گئے۔۔

ولید۔۔پرسو برتھڈے ہے میری تم لازمی آنا۔۔

شزا کھانے کے دوران بولی۔۔

کوشش کروں گا۔۔

کوشش نہیں لازمی آنا ہے۔۔

شزا نے اصرار کرتے ہوئے کہا۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔ولید نے کھانا کھاتے ہوئے کہا۔۔

اور آل بھی آنا۔۔۔ولید کا خیال کرتے ہوئے اسے وقار سے بھی کہناپڑا۔۔

جی ضرور۔۔وقار نے مسکرا کر کہا۔۔۔

ولید نے حیرانی سے اس کو دیکھا۔۔۔وہ جو اس کے ساتھ لنچ پر اتنی مشکل سے آیا تھا۔۔۔

شزا کی برتھڈے کیلئے اتنی جلدی مان گیا تھا۔۔۔

ولید نے اس سے بعد میں پوچھنے کا سوچا۔۔

۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کھانا کھانے کے بعد وہ ریسٹورنٹ سے باہر آئے۔۔۔

آج چاروں کے دل بے چین تھے۔۔

ایک دوسرے کو بائے کہ کر چاروں بے چین دل لیے اپنی اپنی گاڑی کی طرف چل پڑے۔۔۔۔

شزا گھر واپس آنے کے بعد سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئ

ولید کا وردہ کی طرف جھکاؤ اسے بلکل پسند نہیں آیا تھا۔ولید کو وردہ کیلیے اتنا

فکر مند ہوتا دیکھ کر اس کو اپنے لیے خطرے کی گھنٹیاں بجتی محسوس ہو رہیں تھیں۔۔۔

اپنی برتھڈے ڈے پر تو اس نے ولید کو بلا لیا تھا۔۔اس نے الٹی برتھ ڈے پر ولید کو سب بتانے کا فیصلہ کیا۔۔۔اور اٹھ کر چینج کرنے چلی گئی۔۔۔۔

ولی بیٹا۔۔۔۔

ولی جو اوپر اپنے کمرے کی طرف جارہا تھا۔۔شہناز بیگم کی آواز پر مڑ کر ان کو دیکھا۔۔

جی مما۔۔

کہاں سے آرہی ہو۔۔۔شہناز بیگم اب اس کے سامنے جا کھڑی ہوئیں تھیں۔۔

لنچ پہ گیا تھا فرینڈز کے ساتھ۔۔

اتنا تیار ہو کر۔۔۔شہناز بیگم نے ولی کو سر سے پیر تک گھورتے ہوئے کہا۔۔

اتنا تیار کہاں ہوا ہوں مما۔۔صحیح تو ہے۔۔۔

ولی نے اپنے کپڑوں کی طرف دیکھ کر کہا۔۔

میں نے پہلے کبھی تمھیں اتنا تیار ہو کر کم از کم لنچ پر جاتے تو نہیں دیکھا۔۔۔

شہناز بیگم بھی اس کی تفتیش کرنے کے پورے موڈ میں تھیں۔۔وہ کل سے ولی کی حرکتوں کو نوٹ کر رہیں تھیں۔۔۔

مما پلیز۔۔۔آپ کیا وقار کی طرح پولیس والی بنی کھڑی ہیں۔۔۔

ولید نے کوفت سے کہا۔۔

مجھے تمہارے تیور بدلے ہوئے لگ رہے ہیں لڑکے۔۔

شہناز بیگم نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ولی کو فیاض صاحب کمرے سے باہر آتے دکھائی دیے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پاپا۔۔۔ولی نے ان کو آواز لگائی۔۔۔

ولید کی آواز پر شہناز بیگم نے بھی مڑ کر ان کی طرف دیکھا۔۔۔

فیاض صاحب ولی کو دیکھتے ان کے ساتھ آ کھڑے ہوئے۔۔

کیا ہوا۔۔۔

پاپا اپنی بیوی کو سنبھالیں آپ کی طرح مجھ سے بھی تفتیشیں کرنے لگ گئی ہیں۔۔

ولی نے یہ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف دوڑ لگا دی۔۔

شہناز بیگم نے اس کو گھورا۔

رکو تم۔۔۔

جانے دو اس کو۔۔۔کیوں ہر وقت پیچھے پڑی رہتی ہو اس کے۔۔۔

فیاض صاحب نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

میں پیچھے پڑی رہتی ہوں۔۔۔شہناز بیگم نے انگلی سے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

میں بتا رہی ہوں فیاض یہ لڑکا کچھ اور ہی چکروں میں پڑا ہوا ہے۔۔۔۔

شہناز بیگم بھی ان کے ساتھ صوفے پر آکر بیٹھ گئیں۔۔۔

کیا مطلب چکر؟؟کیا کہنا چاہتی ہو کھل کر کہو شہناز۔۔۔

مجھے کسی لڑکی کا چکر لگتا ہے۔۔۔دیکھیں تو آج بھی اتنا تیار ہو کر لنچ پر گیا ہے اور کل سے مجھے یہ کھویا کھویا سا لگ رہا ہے۔۔۔

شہناز بیگم نے رازداری سے کہا۔۔۔

یہ تو اچھی بات ہے نا۔۔پنگے لینے کے علاوہ بھی آپ کے بیٹے کو کچھ آتا ہے۔۔

بس کریں۔۔۔پنگا لینے والی عادت تو بلکل آپ والی ہے اس میں۔۔

شہناز بیگم نے چڑ کر کہا۔۔۔

یہ تو آپ نے صحیح کہا۔۔۔پنگا لی ے والی عادت تھی اس لیے تو آپ سے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شادی کرلی۔۔

فیاض صاحب نے چلبلے انداز میں کہا۔۔

شہناز بیگم سے کوئی بات نہ بن پڑی وہ بس انھیں گھور کر رہ گئیں۔۔۔

اچھا باقی باتیں چھوڑیں۔۔ایک کپ چائے تو بنادیں۔۔

فیاض صاحب نے منانے والے انداز میں کہا۔۔

لاتی ہوں۔۔

شہناز بیگم اٹھ کر کچن کی طرف چلی گئیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رات کا وقت تھا شزا موبائل ہاتھ میں لیے بیٹھی تھی۔۔۔وہ کبھی ولی کو کال کرنے کا سوچتی اور پھر یہ سوچ کر رک جاتی کہ وہ کیا سوچے گا۔۔

آخر کار کچھ ہمت جمع کر کے اس نے ہاتھ میں پکڑے موبائل کو دیکھا اور ولید کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔

ولید ابھی بھی وردہ کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔

وردہ کی آنکھوں میں اسے کسی چیز کا خوف دکھا تھالیکن وہ ایک الگ بات

تھی۔۔۔

اسے واقع میں وردہ سے پیار ہو گیا تھا۔اس کا دل عجیب بے چینی میں مبتلا تھا۔کل تک وہ جو اپنے احساسات کو مان نہیں رہا تھا آج دل کے ہاتھوں مجبور ہوا بیٹھا تھا۔اسے وردہ کو کچھ بھی بتانے سے پہلے اس سے اس کے خوف کی وجہ پوچھنی تھی۔۔

ولید ابھی انھی خیالوں میں گم بجھٹا تھا کہ اس کا موبائل بجنے لگا۔۔شزا کا نام دیکھ کر اس کے ماتھے پر بل آئے۔۔

کال پک کر کے اس نے موبائل کان کے ساتھ لگایا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہیلو ولی۔۔دوسری طرف سے شزا کی آواز آئی۔۔۔

ہاں بولو۔۔ولی نے روکھے سے انداز میں کہا۔۔۔

شزا کو سمجھ نہ آئی کہ وہ کیا کہے۔۔۔

کیا کر رہے تھے۔۔

تماس وقت کیا کرتے ہیں شزا۔۔ولی نے سپاٹ لہجے میں کہا۔شزا کو شرمندگی محسوس ہوئی۔۔۔

وہ کچھ نہ بولی۔۔۔

اچھا بتاؤ کیوں کال کی تھی۔۔

وہ۔۔۔وہ مجھے پوچھنا تھا کہ۔۔۔تم برتھ ڈے پر کونسے کلر کا سوٹ پہن رہے ہو۔۔مجھے میچنگ کرنی ہے۔۔۔شزا سے اور کوئی سوال نہ بن پڑا۔۔

ولید نے اس کی بات پر عجیب سا منہ بنایا۔۔۔

یہ پوچھنے کیلیے تم نے اس وقت فون کیا تھا۔۔

لہجے میں غصے سے زیادہ تعجب تھا۔۔

ہاں۔۔۔وہ۔۔۔سوری

اچھا چھوڑو۔۔۔اور میں نے ابھی کچھ ڈیسائیڈ نہیں کیا۔۔۔

میں پتا نہیں آ سکوں گا یا نہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے بات ختم کرتے ہوئے کہا۔۔

ایسے تو نہ کہو یار۔۔ تمھیں لازمی آنا ہے۔۔۔شزا اسرار کرنے لگی۔۔

ولی نے ماتھا رگڑا۔۔

وردہ آئے گی۔۔۔کچھ سوچ کر اس نے یہ سوال کیا۔۔۔

وردہ کے نام پر شزا کا شک اب یقین میں تبدیل ہوگیا تھا۔۔۔ولید واقع وردہ میں انٹرسٹڈ تھا۔۔

آ۔۔ہاں آئے گی۔۔۔نا چاہتے ہوئے شزا کو بتانا پڑا۔۔

اوکے۔۔۔میں کوشش کروں گا آنے کی۔۔۔ابھی مجھے بہت نیند آئی ہے۔۔

اوکے تم سوجاؤ۔۔

گڈ نائٹ۔۔۔

گڈ نائٹ ولی۔۔

ولی کی طرف سے کال بند کردی گئی۔۔۔شنزا کتنی ہی دیر موبائل کو دیکھتی رہی۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

وردہ ،ساحرہ اور نبیل صبح کے وقت ناشتے کی میز پر بیٹھے تھے۔۔وردہ یونیورسٹی جانے کیلیے تیار بیٹھی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ آج تم شنزا کے ساتھ چلے جانا۔۔۔ساحرہ نے کھانا کھاتے ہوئے بولا۔۔نبیل اور وردہ دونوں نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔

کیوں۔۔نبیل نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔۔

کل شنزا کی برتھ ڈے ہے تو آپ اور میں شاپنگ پر جائیں گے اور گھر کا کچھ سامان بھی لینا ہے۔۔

ساحرہ نے صاف گائی سے جواب دیا۔۔

نبیل چپ ہو کر رہ گیا۔۔

مما آج شزا تو نہیں آرہی۔۔۔میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاتی ہوں۔۔

وردہ نے خود بات کر کے خود ہی تجویز دی۔۔نبیل نے گھور کر اس کی طرف دیکھا۔۔وردہ نظریں چرا گئی۔۔

اوکے بیٹا۔۔۔ڈرائیور کو واپسی کا ٹائم بھی بتا دینا۔۔

اوکے مما۔۔وردہ نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔میں چلتی ہوں دیر ہو جائے گی۔

وہ پیار سے ساحرہ کو ملی اور بیگ اٹھاتی باہر چلی گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وقار کب سے کسی سوچ میں گم جوس میں چمچ ہلائے جارہا تھا۔۔

معصومہ بیگم نے تعجب سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

وقار۔۔۔ان کے ایک دفعہ بلانے پر وقار پر کوئی اثر نہیں ہوا۔۔

وقار بیٹا۔۔اس دفعہ انھوں نے قدرے تیز آواز میں کہا۔۔

جی۔۔۔۔جی امی۔۔۔وقار نے ہڑ بڑا کر کہا۔۔

کن سوچوں میں گم ہو۔۔۔

کہیں نہیں امی۔۔۔

اب تم ماں سے چھپاؤ گے۔۔معصومہ بیگم نے مصنوعی ناراض ہوتے ہوئے کہا۔۔

امی۔۔میں کیوں آپ سے کوئی بات چھپاؤں گا۔۔

میں نے کبھی اپنے بیٹے کو خیالوں میں اتنا گم نہیں پایا کہ اردگرد سے بے خبر ہوجائے۔کوئی بات تو ضرور ہے۔اب مجھے بتانا نہیں چاہتے تو وہ الگ بات ہے۔

امی۔۔۔ صحیح وقت پر بتا دوں گا آپ کو۔۔

اچھا بیٹا۔۔

امی میں دوپہر کا کھانا باہر کھا لوں گا۔۔آپ ویٹ نہیں کرنا۔

وقار نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

ناشتہ تو کرتے جاؤ۔۔

وہ بھی باہر سے کرلوں گا۔۔

اللہ حافظ۔۔

اللہ حافظ بیٹا۔۔

وقار جلدی سے باہر نکل گیا۔۔معصومہ بیگم اسے جاتا دیکھتی رہیں۔۔۔

کلاس میں اسوقت کوئی نہیں تھا۔۔پہلی کلاس ختم ہو چکی تھی۔۔۔

وردہ اکیلی کلاس میں بیٹھی کتاب پر جھکی ہوئی تھی۔۔

ولید کلاس کے اندر آیا۔۔اس کو اسطرح دیکھ کر وہ دور کھڑا ہی اس کو دیکھتا رہا۔۔

اچانک کوئی بات یاد آنے پر وردہ نے سر اٹھایا اور اپنا ایک ہاتھ ماتھے پر مارا۔۔

ولید دور کھڑا اس کی یہ حرکت دیکھ رہا تھا۔۔چلتا ہوا اس کے پاس آیا۔۔

کیا ہوا۔۔۔

ولید کی آواز پر وردہ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔۔

آپ یہاں۔۔۔

ہاں کیوں میں یہاں نہیں ہو سکتا۔۔۔

وردہ جواباً چپ ہو گئی۔۔

پریشان کس بات پر ہو رہی تھی۔۔

کسی بات پر نہیں۔۔۔

ولید اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

شرافت سے کیوں نہیں بتا دیتی تم۔۔۔وردہ نے حیرانی سے ولید کی طرف

دیکھا۔۔

بتاؤ اب۔۔۔۔

وہ میں اپنے ڈرائیور کو یہ کہنا بھول گئی کہ ہ چھٹی کے وقت مجھے پک کرلے۔۔

وردہ نے ایک ہی سانس میں جواب دیا۔۔

کیوں تمھارے بابا نہیں آرہے آج۔۔

نبیل کی بات پر کرب کی ایک لہر اس کے چہرے پر سے گزری۔۔۔جس کو ولید نے محسوس کیا۔۔

نہیں۔۔۔انھیں کچھ کام تھا۔۔

وردہ۔۔ولید اس کے قریب ہوا۔۔وردہ نے پریشانی سے اس کی طرف دیکھا۔۔

تم بتا کیوں نہیں دیتی کہ تمھیں کیا پریشانی ہے۔۔

مجھے کوئی پریشانی نہیں ہے۔۔آپ کو کیوں ایسا لگتا ہے۔۔

تمھارے چہرے پر یہ ہر وقت کی تکلیف صاف نظر آتی ہے۔۔۔یہ تو تم نہیں کہہ سکتی کہ کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔

آپ کو بتا بھی دوں تو کوئی فائدہ نہیں۔۔۔وردہ نے ہار مانتے ہوئے کہا۔۔

کیوں۔۔

کوئی میری مدد نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

جب تک انسان خود اپنی مدد کرنے کی کوشش نہ کرے تو کوئی چاہ کر بھی اس کی مدد نہیں کر سکتا۔۔۔تم کسی کو کچھ نہ بتا کر اس سے مدد کی توقع کیسے کر سکتی ہو۔۔

وردہ سے کوئی جواب نی بن پڑا۔وہ جانے کیلیے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ولید بھی اس کے ساتھ اٹھا۔۔

مجھے بتاؤ وردہ۔۔وہ دونوں اب آمنے سامنے کھڑے تھے۔۔

آپ میری تکلیف کو نہیں سمجھ سکتے۔۔۔وردہ کی آنکھوں میں آنسو آچکے تھے جسے وہ آنکھیں میچ کر چھپا رہی تھی۔۔۔

تم بتاؤ تو سمجھوں گا نا۔۔۔

وردہ نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔

آپ نہیں سمجھ سکتے۔۔۔

آپ نہیں سمجھ سکتے اس تکلیف کو جب آپ بلکل اکیلے رہ جاؤ۔۔۔

جب آپ کے پاس کوئی ایسا نہ ہو جس کے کندھے پر رکھ کر آپ رو نہ سکو۔۔۔جب آپ کے پاس کوئی ایسا نہ ہو جسے اپنی تکلیف بتا سکو۔۔

آپ نہیں سمجھ سکتے اس تکلیف کو جب آپ کے اپنے آپ کو نہ سمجھ

سکیں۔۔نہیں سمجھ سکتے آپ۔۔

روتے روتے وردہ کی ہچکی بندھ گئی۔۔

ولید سے وردہ کا یہ رونا نہ دیکھا گیا۔۔اس نے قریب آکر وردہ کو گلے لگایا۔۔

وردہ اس کے گلے لگ کر رو دی۔۔اسے آج وہ کندھا مل گیا تھا جس پر سر رکھ وہ رو سکے اور اپنی ساری پریشانیاں بتا سکے۔۔

وردہ۔۔۔ولید نے اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔وردہ اس کے سینے سے لگ کر روئے جا رہی تھی۔۔

تم فکر مت کرو۔۔۔میں ہوں نا اب تمہارے ساتھ تمہاری ساری تکلیف دور کر دوں گا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب رونے کے بعد وردہ کو ہوش آیا تو اس نے خود کو ولید سے الگ کیا۔۔۔اور شرمندہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔

ولید نے اس کی طرف مسکرا کر دیکھا۔۔اور تھوڑا جھک کر اس کی ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر کہا۔۔

دیکھو کیسی چڑیل لگ رہی ہو۔۔

ولید کی بات پر وردہ مسکرا دی۔۔

اچھا چلو منہ دھو کر آؤ۔۔۔کلاس کا ٹائم ہونے والا ہے۔۔

وردہ نے ہاتھوں سے اپنا منہ صاف کیا اور باہر کی طرف چلی گئی۔۔

ولید نے مسکرا کر اسے جاتے دیکھا۔۔۔۔۔اب آگے کی بات جاننا اس کیلیے آسان تھا۔

وردہ چھٹی کے وقت باہر کھڑی تھی۔۔ڈرائیور کو بتانا وہ بھول گئی تھی اور فون وہ یونی لے کر نہیں جاتی تھی۔۔

وہ ابھی اسی کشمکش میں کھڑی تھی کہ ولید اس کے ساتھ آ کھڑا ہوا۔۔۔

چلو۔۔میں ڈراپ کر دیتا ہوں تمہیں۔۔۔

ولید نے آگے چلتے ہوئے کہا۔۔وردہ بھی چپ چاپ اس کے ساتھ چل دی۔۔ابھی اس کے پاس کوئی اور آپشن نہیں تھا۔۔۔

ولید نے پہلے گاڑی کی فرنٹ سیٹ کا دروازہ وردہ کیلیے کھولا وہ چلتی ہوئی سیٹ پر آ کر بیٹھ گئی۔۔

ولید بھی ڈرائیونگ سیٹ پر آ کر بیٹھ گیا۔۔

تم مجھے راستہ بتاتی جانا۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

کچھ دیر ان کے درمیان خاموشی رہی۔۔

ایک بات پوچھوں۔۔ولید کی آواز نے خاموشی کو توڑا۔۔

جی۔۔۔وردہ ابھی سامنے دیکھ رہی تھی۔۔

تم اپنے بابا سے ڈرتی ہو۔۔

وردہ نے ٹھٹک کر اس کی طرف دیکھا۔۔

ن۔۔۔نہیں تو۔۔وردہ کے منہ سے الفاظ نہیں نکل رہے تھے۔۔۔اس نے ولید کی طرف دیکھا۔۔

اس نے یہ کیسے محسوس کر لیا تھا جو آج تک اس کی ماں بھی نہ جان سکی تھی۔۔

اوکے۔۔۔ولید نے وردہ کے ہاتھ کی طرف دیکھا اور اس پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔۔وردہ نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

کوئی بات ہو تو تم مجھے بتا سکتی ہو۔۔۔

ولید نے نظریں سامنے رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وردہ اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی اور نظریں سامنے مرکوز کر لیں۔۔۔

ولید وردہ کو چھوڑ کر اپنے گھر کی طرف چلا گیا۔۔۔

وردہ اندر آئی تو گھر پر کوئی نہیں تھا۔۔اس نے شکر کا سانس لیا کہ نبیل نے ولی کو نہیں دیکھا۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں آکر فریش ہونے چلی گئی۔۔۔

فریش ہو کر باہر آئی تو ساحرہ اس کے کمرے میں ہی کھڑی تھی۔۔

مما۔۔۔آگئی آپ۔۔

جی بیٹا۔۔۔یہ دیکھو یہ تمہارے لیے لیا ہے میں نے۔۔

ساحرہ نے ایک جوڑا اس کے سامنے بچھاتے ہوئے کہا۔۔

بہت خوبصورت ہے۔۔۔لیکن اس کی کیا ضرورت تھی مما۔۔

ضرورت تھی۔۔۔میں چاہتی ہوں کل کے فنکشن میں میری بیٹی سب سے زیادہ پیاری لگے۔۔

وردہ نے اسے پیار سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اور یہ لو۔۔۔یہ میں نے تمھاری طرف سے شزا کیلیے گفٹ لیا ہے۔۔۔یہ تم اس کو دے دینا۔۔

ساحرہ نے ایک پیکڈ گفٹ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔

اس میں کیا ہے مما۔۔وردہ نے گفٹ ان سے لیتے ہوئے کہا۔۔

اس میں کیا ہے مما۔۔

نیکلس ہے۔۔۔اب تم یہ نہ بتا دینا کہ میں لائی ہوں۔۔

اوکے مما۔۔

اچھا میں کھانا بنا رہی ہوں۔۔تم یہ چیزیں رکھ کر نیچے آجاؤ۔۔

اوکے۔۔

ساحرہ کمرے سے باہر چلی گئی۔۔وردہ اپنے بیڈ پر رکھی ان چیزوں کو دیکھتی رہی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وقار تیار ہو کر شیشے کے سامنے کھڑا خود کو ایک نظر دیکھ رہا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر خود کو دیکھنے کے بعد اسنے موبائل اٹھایا اور ولی کو کال ملائی۔۔۔

ولی بھی تیار شیار ہو کر شیشے میں خود کو دیکھتا اپنی ہی تعریفوں میں مصروف تھا۔۔

کتنا پیارا لگ رہا ہوں میں۔۔اس نے بال سیٹ کرتے ہوئے کہا۔۔

بلیک شرٹ اور اسی کلر کی پینٹ میں بالوں کو سیٹ کیے وہ واقعی بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔شرٹ کے اوپر اس نے اپنا مخصوص بلیک کوٹ پہن رکھا تھا جو وہ ہمیشہ پہنتا تھا۔۔۔

ابھی وہ اپنی تیاری کو دیکھ ہی رہا تھا کہ اس کے موبائل پر وقار کی کال آنے لگی۔۔۔

دوسری بیل پر اس نے کال اٹھائی۔۔

کہاں بزی تھا اتنی دیر سے کال کر رہا ہوں۔۔

بڑی جلدی ہے تجھے تو۔۔۔ولید نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔وقار نے لہجہ نارمل رکھتے ہوئے کہا۔۔

بس بس۔۔۔مجھ سے نہ چھپا اب۔۔۔جن میٹھی نظروں سے تم شزا کو دیکھ رہے تھے اور جس پیار سے تم نے اس کا انویٹیشن ایکسیپٹ کیا۔۔سب دیکھ رہا تھا۔۔۔

ولید نے ٹونٹ مارتے ہوئے کہا۔۔

اب ایسے ہی باتیں کرتا رہے گا یا لینے بھی آئے گا۔۔

آرہا ہوں بے صبرے۔۔بس نکل رہا ہوں۔۔

اوکے میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔

یہ کہہ کر وقار نے کال بند کردی۔۔

ولید نے گاڑی کی چابی اٹھائی اور باہر نکل گیا۔۔۔

سارے مہمان آچکے تھے۔۔

ساحرہ بھی ایک طرف نسیم بیگم کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔

فاریہ کاموں میں مصروف تھی۔۔

السلام وعلیکم نانی۔۔۔وردہ نسیم بیگم سے آکر ملی۔

وعلیکم السلام۔۔۔ماشاءاللہ۔۔۔کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اپنی تعریف پر وردہ مسکرائی۔۔

اس نے آج بلیک کلر کا فراک پہنا ہوا تھا۔اس پر کھلے بال اورہلکا سا میک اپ اس کی خوبصورتی کو اور نکھار رہے تھے۔۔

نانی شزا کہاں ہے۔۔۔وردہ نے شزا کو نہ دیکھ کر پوچھا۔۔

وہ اپنے کمرے میں ہو گی۔۔۔

نسیم بیگم کو مسکرا کر دیکھتی وہ شزا کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

شزا بیڈ پر بیٹھی کچھ سوچ رہی تھی۔۔کہ وردہ اندر داخل ہوئی۔۔

شزا تم ابھی تک باہر کیوں نہیں آئی۔۔

وردہ نے اس کے پاس آتے پوچھا۔۔

تمھیں کیا مسئلہ ہے۔۔۔میں جب بھی باہر آؤں۔۔شزا نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

وردہ نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔

شزا۔۔۔کیا ہو گیا ہے۔۔۔

سب کچھ کر کے پوچھتی ہو کیا ہو گیا ہے۔۔شزا نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔میں نے کیا کیا ہے۔

شزا نے ایک گہری سانس لی۔۔۔اسے لگا کہ کچھ زیادہ ہی ہو گیا ہے۔۔

کچھ نہیں۔۔چلو باہر۔۔

شزا نے باہر کی طرف جاتے ہوئے کہا۔۔۔

وردہ بھی تعجب سے اسے دیکھتی اس کے پیچھے چل دی۔۔

تھوڑی دیر کے بعد ولید اور وقار بھی اندر داخل ہوئے۔۔

وہ دونوں پہلے سجاد سے مل کر اندر آئے۔۔۔

شزا اور وردہ سامنے ہی کھڑی تھیں۔۔۔۔

وقار نے شزا کو دیکھا تو کتنی ہی دیر اس کو دیکھتا رہا۔۔پھر آس پاس کے لوگوں کا خیال کرتے اس نے اپنی نظریں گھمائیں۔۔۔

لیکن ولید تو وردہ کو ہی دیکھے جارہا تھا۔۔آج پہلی دفعہ وردہ کو میک اپ میں دیکھ کر اس کا نظر ہٹانے کا دل نہیں کر رہا تھا۔۔

وقار نے اسکو اس طرح محو دیکھا تو اس کے سامنے ایک چٹکی بجائی۔۔

چٹکی بجنے پر وہ وردہ کے سحر سے باہر نکلا۔۔

کیا دیکھ رہا ہے۔۔۔نظروں سے کھائے گا کیا لڑکی کو۔۔وقار نے شرارتی انداز میں کہا۔۔۔

ولید نے اس کو گھورا۔۔

مجھے کہہ رہا تھا اپنا کام چلایا ہوا ہے۔۔۔

میرا کام تو تجھ سے آگے بڑھ چکا ہے۔۔۔ولید نے وردہ اور شزا کی طرف جاتے ہوئے کہا۔۔وقار بھی اس کے ساتھ چل پڑا۔۔۔

حیلو گرلز۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیلو۔۔۔ولید کو دیکھ کر شزا کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔

لیکن اگلے ہی لمحے وہ مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔

وردہ اور ولید کے ایک ہی کلر کے سوٹ کو دیکھ کر اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔

ان کے سوٹ کی میچنگ تو اتفاقیہ ہوئی تھی لیکن شزا نے اس کو کوئی اور ہی رنگ دے دیا تھا۔۔

کیسی ہیں آپ۔۔۔وقار کی آواز پر شزا نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔روکھے سے لہجے میں جواب دیا گیا۔۔

تھوڑی دیر میں بعد اس نے خود کو سنبھالا اور نارمل لہجے میں واپس آئی۔۔

آپ لوگ اتنا لیٹ کیوں آئے ہیں۔۔شزا نے دونوں کی طرف دیکھ کر کہا۔۔

یہ شہزادہ تیار نہیں ہو رہا تھا اسی نے لیٹ کروایا ہے۔۔۔

وقار نے ولید کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

ولید نے اس کو گھورا۔۔

اس کی بات پر وردہ اور شزا دونوں ہنسنے لگیں۔۔

اچانک وردہ کو نبیل اندر آتا دکھائی دیا۔۔۔

کہیں بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔وردہ کو بس وہاں سے ہٹنا تھا۔۔

اوکے۔۔

وہ چاروں چلتے ہوئے ایک ٹیبل کے گرد بیٹھ گئے۔۔

نبیل کی نظریں اب انہی کی طرف تھیں۔۔

اچھی لگ رہی ہو آج۔۔۔ولید کونا چاہتے ہوئے بھی شزا کی تعریف کرنی پڑی۔۔

تھینکیو۔۔۔شزا تو جیسے ہواؤں میں اڑنے لگی۔۔

وقار نے کن اکھیوں سے ولید کی طرف دیکھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے اپنی ہنسی چھپائی۔۔۔

کچھ دیر وہ ایسے ہی بیٹھے باتیں کرتے رہے۔۔۔۔

ولید بار بار وردہ کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔وردہ نظریں چراجاتی۔۔شزا مسلسل ولید سے بات کرنے کی کوشش کرتی۔۔

ان کی حرکتوں کو نبیل نوٹ کر رہا تھا اور وہ تقریباً سارا معاملہ سمجھ چکا تھا۔۔۔

شزا بیٹا۔۔آجاؤ اب کیک کاٹ لو۔۔

فاریہ نے شزا کو آواز دی۔۔

چلو۔۔شزا نے اٹھتے ہوئے سب کو اپنے ساتھ بلایا۔۔

تینوں اس کے ساتھ چل دیے۔۔

وہ کیک کے سامنے جا کر کھڑی ہوئی باقی سب آس پاس کھڑے تھے۔۔

ارے بیٹا تم یہاں۔۔۔ساحرہ نے وقار کو دیکھ کر کہا۔۔

السلام وعلیکم آنٹی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وعلیکم السلام۔۔

وہ مجھے شزا نے بلایا تھا۔۔

اچھا اچھا۔۔فاریہ بھی ان کے ساتھ کھڑی تھی۔۔

تم جانتی ہو اس کو۔۔

ہاں۔۔۔اس دن بارش میں اسی نے ہماری مدد کی تھی۔۔۔بہت اچھا بچہ ہے۔۔ساثرہ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔

ماشاءاللہ۔۔فاریہ نے بھی اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔

اچھا میں کیک کاٹنے لگی ہوں۔۔شنزا کی آواز پر سب نے اس کی طرف دیکھا۔

شنزا نے پہلے کیک کے اوپر لگی کینڈلز بجھائیں اور پھر کیک کاٹا۔۔

سب نے تالیاں بجائیں۔۔

شنزا نے پہلے فاریہ کو پھر سجاد کو کیک کھلایا۔۔اس طرح باری باری سب کو کیک کھلانے کے بعد وردہ کو اگنور کرتی اس نے کیک ولید کی طرف بڑھایا۔۔ولید نے تھوڑا سا کیک خود کھایا اور تھوڑا سا ہاتھ سے توڑ کر وردہ کی طرف بڑھایا۔۔وردہ نے مسکرا کر اس کے ہاتھ سے کیک کھایا۔۔

شنزا تو غصے سے آگ بگولہ ہو گئی اور غصے پر قابو کرتی وقار کی طرف کیک بڑھا دیا۔

دور کھڑے نبیل کے چہرے پر ایک شیطانی مسکراہٹ آئی۔۔

کچھ دیر بعد کھانے کا دور چلا۔۔جب سب کھانے میں مصروف تھے تو شنزا ولید کے پاس آئی۔۔

ولی مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔

ہاں کرو میں سن رہا ہوں۔۔

یہاں نہیں۔۔اندر چلو

لیکن۔۔

چلو نا ولید۔۔۔شزا نے اس کا بازو پکڑ کر اس کو کھینچتے ہوئے کہا۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔ولید نے اپنا بازو چھڑوایا اور اس کے ساتھ چل پڑا۔۔شزا اس کو لے کر اپنے کمرے میں آئی۔۔

نبیل نے ان دونوں کو جاتے دیکھا۔۔

ساحرہ میں ابھی آتا ہوں۔۔

ساحرہ سے معذرت کرتا وہ اٹھا اور ان کے پیچھے چلا گیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔

ہاں اب بتاؤ۔۔۔کیا بات کرنی تھی تم نے۔۔۔۔

وہ ولی۔۔۔مجھے کہنا تھا کہ۔۔مجھے خود نہیں پتا یہ کیسے ہو گیا۔۔شزا ولید کے قریب آتے بولی۔۔

جلدی بولو شزا کیا بولنا ہے۔۔

ولید نے کوفت سے کہا۔۔

شزا نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔اور جلدی سے بولی۔۔

ولید آئی لو یو۔۔

ولید نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا۔۔۔

کیا۔۔۔یہ کیا کہہ رہی ہو تم۔۔ہوش میں تو ہو تم۔۔

تمہاری وجہ سے ہوش میں نہیں رہی۔۔ولی پلیز منع مت کرنا۔۔میں بہت پیار کرتی ہوں تم سے۔۔

شٹ اپ۔۔۔ولید نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑوایا۔۔۔

آئندہ میرے سامنے مت آنا تم۔۔

ولید غصے میں کہتا کمرے سے باہر چلا گیا۔۔

کمرے کے دروازے سے کان لگا کر سنتا ولید جلدی سے سائیڈ پر ہوا۔۔

شزا وہیں رونے بیٹھ گئی۔۔۔وردہ کیلیے اس کے دل میں نفرت اور بڑھ گئی۔۔

ولید چلتا ہوا سیدھا وقار کے پاس آیا۔۔

تم نے کھانا کھا لیا تو چلیں۔۔۔۔وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔

اتنی جلدی کیا ہے۔۔

آنا ہو تو آجانا۔۔ولید نے باہر نکلتے ہوئے کہا۔۔

وقار بھی حیرانی سے اسے دیکھتا اس کے ساتھ باہر نکل گیا۔۔

وردہ نے ان دونوں کو جاتے دیکھا۔وہ ولید سے اتنی جلدی جانے کی وجہ پوچھنے کیلیے بڑھی ہی تھی کہ اس نے نبیل کو خود کو دیکھتے محسوس کیا۔۔

اس کے بڑھتے قدم وہیں رک گئے۔۔

اپنی ماں کے ساتھ ساتھ اسے اب ولید کی بھی فکر کرنی تھی۔۔

اگر وہ اسے ولید کے ساتھ دیکتا تو وہ اسے بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا۔۔

ولید اور وقار جیسے ہی گاڑی میں بیٹھے ولید نے فوراً گاڑی سٹارٹ کر دی۔۔

ہوا کیا ہے کچھ بتا تو سہی۔۔

وقار اس سے پوچھے جا رہا تھالیکن اس نے کوئی جواب دیا۔۔

ولی تو کچھ بتائے گا یا نہیں۔۔وقار نے اس بار قدرے چیخ کر کہا۔۔

ولیدنے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی۔۔

کیا جاننا چاہتے ہو۔۔

اتنے میں غصے میں وہاں سے آنے کی وجہ۔۔

ولید نے وقار کی طرف دیکھا۔۔

شزا۔۔شزا ہے وجہ۔۔

کیا مطلب۔۔ولید نے ساری بات اس کو بتائی۔۔

وقار کو تو یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔پہلی دفعہ اس نے کسی سے محبت کی تھی اور وہ بھی اس کی نا ہو سکی۔۔۔اس کا دل بری طرح ٹوٹ چکا تھا۔۔

اپنے آنسوؤں کو ضبط کرتے اس نے ولید کو چلنے کا کہا۔۔۔

یار وقار۔۔تو مجھے غلط مت سمجھنا۔۔مجھے نہیں پتا تھا وہ ایسا کچھ کہے گی۔۔

ہمم۔۔گھر چل۔۔۔وقار بس اتنا ہی کہہ سکا۔۔

ولید نے گاڑی چلا دی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔۔

گھر پہنچ کر وقار سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

معصومہ بیگم جو صوفے پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہیں تھیں اس کو یوں اندر جاتا دیکھ کر پریشانی سے اس کی طرف بڑھیں۔۔

وقار کمرے میں بیڈ پر جاکر بیٹھ گیا۔۔۔ضبط سے اسکی آنکھیں لال ہو چکی تھیں۔۔

وقار بیٹا۔۔۔کیا ہوا ہے معصومہ نے پریشانی سے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے

کہا۔۔

کچھ نہیں ہوا۔۔

وقار۔۔۔بہت ہو گیا ہے اب۔۔۔جلدی بتاؤ مجھے۔۔

امی کچھ نہیں۔۔۔

تم نے سنا نہیں میں نے کیا کہا۔۔معصومہ نے اس کی بات کاٹ کر کہا۔۔

وقار نے ان کی طرف دیکھا اور بتانا شروع کیا۔۔۔

بات ختم کر کے اس کا ضبط ٹوٹا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

معصومہ بیگم نے اسے گلے سے لگا لیا۔۔

میرے بچے ایسے نہیں روتے۔۔وہ اگر تمہاری قسمت میں ہوئی تو کتنی ہی رکاوٹیں تم دونوں کے بیچ آجائیں اس نے تمھارا ہی ہونا ہے۔۔۔ایک ہی دفعہ میں ہمت ہار جانے والوں کو محبت حاصل نہیں ہوتی بیٹا۔۔۔

انھوں نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا اور اسے خود سے الگ کیا۔۔۔

ابھی تم کچھ مت سوچو۔۔۔آرام سے سوجاؤ۔۔ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔

وقار نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

معصومہ بیگم اسے کمرے میں اکیلا چھوڑتیں کمرے سے باہر آگئیں۔۔۔

اپنے بیٹے کو یوں روتا دیکھ کر ان کا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔

فنکشن ختم ہونے کے بعد وردہ،ساحرہ اور نبیل رات کے وقت گھر واپس آ گئے۔۔۔

ساحرہ گاڑی سے نکل کر اندر چلی گئی۔۔نبیل ابھی وہیں پر کھڑا تھا۔۔۔وردہ کار سے نکل کر اندر جانے کیلیے آگے بڑھی نبیل نے چلتے ہی اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔

"آج موڈ اچھا ہے میرا"

اس کے الفاظ سن کر ایک لمحے کیلیئے تو وردہ ڈر سے وہیں رک گئی۔۔نبیل اس کو دیکھ کر زہریلی ہنسی ہنسنے لگا۔۔اگلے ہی لمحے وردہ نے وہاں سے اندر کی طرف دوڑ لگا دی۔۔۔

مما۔۔۔ساحرہ جو اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی اس کی آواز پر مڑی۔۔

جی بیٹا۔۔۔

نبیل اب اندر داخل ہو رہا تھا۔۔۔

مما۔۔۔آج آپ میرے ساتھ سوجاؤ پلیز مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔وردہ نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ نے سوالیہ نظروں سے اس کی گھبراہٹ کو دیکھا اور اس کی طرف آئی۔۔۔

اوکے بیٹا۔۔۔لیکن تم اتنی گھبرا کیوں رہی ہو۔۔۔ساحرہ نے اس سے گھبراہٹ کی وجہ پوچھی۔۔۔

وہ۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے نا اسی لیے۔۔

کس سے ڈر لگ رہا ہے۔۔

ساحرہ کے اس سوال پر جہاں وردہ گھبرائی وہیں نبیل نے چونک کر اس کو دیکھا۔۔وردہ جلدی سے کوئی بہانہ سوچنے لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچانک دماغ میں کچھ آتے وہ جلدی سے بولی۔۔۔

مما۔۔۔مجھے ڈراؤنے خواب آتے ہیں اس سے ڈر لگتا ہے۔۔

میری بچی رات کو ڈرتی رہتی ہے اور مجھے بتایا بھی نہیں۔۔۔

چلو تم اپنے کمرے میں جاؤ میں ابھی آتی ہوں۔۔۔

وردہ نے کمرے میں جاتے جاتے نبیل کی طرف دیکھا وہ خونخوار نظروں سے اس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔وردہ نے اس سے نظریں چرائیں اور بھاگ کر کمرے میں آگئی۔۔۔

کمرے میں آکر وہ بیڈ کے ایک طرف لیٹ گئی۔۔۔اور ساحرہ کا انتظار کرنے

لگی۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کسی اور بارے میں سوچتی ساحرہ کمرے کے اندر آئی۔۔اس نے مسکرا کر وردہ کو دیکھا اور بیڈ کی دوسری سائیڈ پر اس کے ساتھ آکر لیٹ گئی۔۔وردہ اپنی ماں سے لپٹ کر لیٹ گئی۔۔۔

مما۔۔آپ کبھی مجھ سے دور مت جانا میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔بات کرتے کرتے وردہ کی آنکھیں بھیگیں آنکھیں بند کر کے اس نے آنسو چھپائے۔۔

وردہ بیٹا میں تم سے دور نہیں جارہی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھینکیو مما۔۔

لیکن یہ ہمیشہ ساتھ رہنے والی بات تو ٹھیک نہیں ہے نا۔۔

کیوں مما۔۔وردہ نے گردن اونچی کر کے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بھئی ایک نہ ایک دن مجھے تمہاری شادی کرنی ہے نا۔۔

ساحرہ نے اس کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھ سے کون شادی کرے گا مما۔۔وردہ نے کرب سے آنکھیں میچتے ہوئے کہا۔۔۔

ایسے کیوں کہہ رہی ہو۔۔۔دیکھنا میری شہزادی کیلیئے شہزادہ آئے گا۔۔۔جو بری

سی بارات لے کر آئے گا اور میری بیٹی کو اپنے ساتھ لے جائے گا۔۔اور اسے ہمیشہ خوش رکھے گا۔۔۔

وردہ کی آنکھوں کے سامنے ولی کا چہرہ گھوم گیا۔۔۔اس کے ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ آئی۔۔

اچھابیٹا اب سوجاؤ بیت رات ہو گئی ہے۔۔۔ساحرہ نے سائیڈ لیمپ بند کرتے ہوئے کہا۔۔

وردہ نے بھی اپنی آنکھیں بند کرلی۔۔

ولی ہی میرا شہزادہ ہوگا۔۔

وردہ نے دل میں سوچالیکن اگلے ہی لمحے وہ خود اپنے خیال پر مسکرانے لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگلے دن یونی میں شزا وردہ سے اکھڑی اکھڑی ہی رہی۔۔۔وردہ کو اس کے اس رویے کی سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔۔

پہلی کلاس کے بعد ولید یونی کے اسی کونے میں بیٹھا تھا جہاں وہ اکثر بیٹھتا تھا۔۔۔

شزا اس کے پاس چلتی ہوئی آرہی تھی۔۔

اس نے شزا کے آس پاس دیکھا لیکن اسے وردہ کہیں دکھائی نہ دی۔۔

شزا چلتی ہوئی اس کے سامنے آ کھڑی ہوئی۔۔۔

ولی۔۔تم ناراض ہو مجھ سے۔۔شزا اب اس کے ساتھ بیٹھ چکی تھی۔۔

نہیں۔۔۔میں کیوں ناراض ہونگا۔۔۔

ولید نے لاپروائی سے جواب دیا۔۔

میری کل والی بات سے۔۔

نہیں میں نے تمہاری کل والی بات کو سیریس ہی نہیں لیا۔۔۔

اس کی بات پر شزا کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے جسے وہ چھپا گئی۔۔

ولی تم وردہ کو پسند کرتے ہو نا۔۔۔ہمت کر کے وہ پوچھ بیٹھی لیکن جواب سننے کی اس میں سکت نہیں تھی۔۔۔

ولی نے اس کی طرف دیکھ۔۔

جب پتا ہے تو پوچھ کیوں رہی ہو۔۔ولی اس کی اس بات پر حیران تو ہوا تھا لیکن اس نے ظاہر نہ کیا۔۔

شزا کا دل کیا وہ دھاڑیں مار مار کر روئے۔۔

اوکے۔۔۔اس نے بس اتنا کہا اور آنسو چھپاتی وہاں سے چلی گئی۔۔

شزا جیسے کلاس کے اندر داخل ہوئی تو وردہ کلاس سے باہر نکل رہی تھی۔۔۔دونوں آمنے سامنے آگئیں۔۔

شزا۔۔کیا ہوا ہے۔۔شزا کی لال آنکھیں دیکھ کر وردہ نے پریشانی سے پوچھا۔۔

شزا نے کھا جانے والی نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔۔

سب کچھ کر کے پوچھتی ہو کیا ہوا۔۔۔اوففف وردہ تم کتنی میسنی اور چالاک ہو۔۔دوسروں کے سامنے کتنا معصوم بنتی ہو لیکن اندر سے اتنی چالاک اپنا مطلب پورا کرنے والی۔۔۔

شزا نے جل کر کہا۔۔

لیکن ہوا کیا ہے شزا۔۔۔ایسے کیوں کہ رہی ہو۔۔۔

شزانے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا اور وہاں سے چلی گئی۔

وردہ پریشانی سے کلاس سے باہر آگئی۔۔۔شزا کا یہ رویہ اسے سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔۔

اس کے ذہن میں طرح طرح کے خدشات آئے۔۔۔لیکن اس نے اپنے خیالوں کو جھٹکا اور ولید کو ڈھونڈنے لگی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک کونے میں اس کو ولید نظر آیا۔۔

وہ چلتی ہوئی اس کے پاس گئی۔۔۔

ولید نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

آگئی تم۔۔۔اتنی لیٹ کیوں ہو گئی کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔۔

وردہ نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا اور اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

کیاہوا۔۔پریشان لگ رہی ہو۔۔۔

ولید نے پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ولی۔۔شزا کا رویہ کل سے کچھ عجیب ہے۔۔۔بہت روڈلی بات کر رہی ہے مجھ سے۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

او۔۔۔تو میرا غصہ وہ تم پر اتار رہی ہے۔۔

کیا مطلب تمہارا غصہ۔۔۔وردہ نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔۔

وہ کل فنکشن میں۔۔۔۔۔ولید نے پوری بات بتانا شروع کی۔۔۔

بات ختم کر کےولیدنے وردہ کی طرف دیکھا۔۔

وہ پریشانی سے زمین کو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔

اب تمھیں کیا ہو گیا ہے۔۔

ولی آپ کو اسے ایسے منع نہیں کرناچاہیے تھا۔۔

منع تو میں نے اسے کرنا تھا۔۔اب ایسے منع کروں یا کیسے منع کروں اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔

اچھا چھوڑو ان باتوں کو اپنی بات کرو۔۔

ولید نے وردہ کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔وردہ نے نظر اٹھا کر اس کو دیکھا اور مسکرائی۔۔

اچھااب تم مجھے پوری بات کب بتانے والی ہو۔۔

وردہ نے ایک ٹھنڈی آہ بھری۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بتاؤنگی لیکن ابھی مجھ میں ہمت نہیں ہے ولی۔۔۔مجھے نہیں سمجھ آتا کیسے بتاؤں۔۔اور پتانہیں تم میری بات پر یقین بھی کروگے یا نہیں۔۔

اوکے۔۔۔تم سوچ لو پہلے۔۔میں بار بار تم سے پوچھتا رہوں گا۔۔

اور ہاں۔۔مجھے تمہاری ہر بات پر یقین ہے آئندہ ایسا مت سوچنا۔ولید نے وردہ کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا۔۔۔

وردہ اسے دیکھ کر مسکرائی اور سامنے دیکھنے لگی۔۔

ولید کچھ دیر اس کر دیکھتا رہا پھر اس کو مخاطب کیا۔۔

وردہ۔۔۔

ہمم۔۔وردہ نے اس کی طرف دیکھا۔۔

آئی لو یو۔۔۔ولید نے بغور اسے دیکھتے ہوئے کہا وردہ اس کی بات پر مسکرانے لگی۔۔

اور میرا جواب۔۔۔کوئی جواب نہ پا کر ولید نے پوچھا۔۔

میں نے نہیں سوچا تھا کہ مجھے کبھی کسی سے پیار بھی ہو جائے گا۔۔۔وردہ نے مسکرا کر کہا۔۔

وردہ کی بات سن کر ولید کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

تو تم سیدھی طرح کوئی بات نہیں بتاتی۔۔۔۔

نہیں۔۔وردہ ہنسنے لگی۔۔آج کتنے سالوں بعد وہ ہنسی تھی اور اس کی وجہ صرف ولید تھا۔۔

ولید بس پیار بھری نظروں سے اسے ہنستا دیکھتا رہا۔۔۔

ساحرہ کچن میں کوئی کام کر رہی تھی۔۔۔نبیل اس کے ساتھ جا کھڑا ہوا۔۔

تم بزی ہو تو میں بعد میں آجاؤں گا۔۔۔ولید نے اچھا بنتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔بس یہ آخری برتن ہے۔۔تم بولو میں سن رہی ہوں۔۔

ساحرہ نے برتن دھوتے ہوئے کہا۔۔۔

میں سوچ رہا ہوں تمہارے گھر والوں کو کھانے پر بلائیں۔۔گیٹ ٹوگیدر بھی ہوجائے گی اور وردہ بھی شزا کے ساتھ خوش رہتی ہے نا۔۔

ہمم۔۔۔آپ کے دماغ میں یہ خیال کہاں سے آگیا۔۔۔ساحرہ نے آخری برتن دھو کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

بس بیٹھے بیٹھے خیال آگیا۔۔نبیل نے کندھے اچکاتےہوئے کہا۔۔

اوکے۔۔۔میں امی کو کال کر کے کہ دوں گی۔۔ویسے اچھا نہیں ہوگا آپ اپنی امی کو بھی بلا لیں۔۔

ساحرہ نے تجویز دیتے ہوئے کہا۔۔۔

ان کی کیا ضرورت ہے۔۔۔ویسے بھی میں جا کر ان کو مل لیتا ہوں نا یہی کافی ہے۔۔

اچھا جیسی آپ کی مرضی۔۔۔یہ کہ کر ساحرہ برتن سیٹ کرنے لگی۔

اور نبیل ایک شیطانی مسکراہٹ لیے وہاں سے چلا گیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چھٹی کے وقت ولید وردہ کے ساتھ ہی کھڑا تھا۔۔۔

شزا کچھ فاصلے پر ہی کھڑی انھیں دیکھ کر کڑھ رہی تھی۔۔

ولی۔۔۔آپ پلیز یہاں سے چلے جائیں۔۔وردہ نے پریشانی سے کہا۔۔

کیوں چلا جاؤں۔۔

میرء پاپا نے آپ کو یہاں دیکھ لیا تو وہ کچھ غلط نا سمجھ بیٹھیں۔۔۔

تم اپنے پاپا سے اتنا ڈر کیوں رہی ہو۔۔

وردہ کو سمجھ نہ آئی وہ کیا کہے۔۔

ولید پلیززز۔۔۔وردہ نے زور دیتے ہوئے کہا۔۔

اچھا میں جارہاہوں۔۔۔لیکن میں تمہارے جانے تک وہیں سائیڈ پر کھڑا ہوں۔۔ولید نے ایک طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔

ولید چلتا ہوا تھوڑے فاصلے پر جا کر کھڑا ہوگیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد نبیل وردہ کو لینے آگیا۔۔

اس نے وردہ کو دیکھا اور کچھ فاصلے پر کھڑے شزا اور ولید کی طرف دیکھا۔۔۔سارا۔معاملہ تو اسے پتا تھا کہ وہ کیوں الگ کھڑے ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ گاڑی میں آکر بیٹھ گئی۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے مجھے کچھ نہیں پتا۔۔۔مجھے سب پتا ہے وردہ میڈم۔۔

نبیل نے معنی خیز مسکراہٹ سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

اس کی بات پر وردہ گھبرائی اور گاڑی سے باہر ولید کو دیکھا۔۔۔

نبیل نے اسی وقت گاڑی چلا دی۔۔

ولید یونیورسٹی سے گھر جانے کی بجائے وقار کے پاس آگیا۔۔

وقار اپنی سیٹ پر بیٹھا تھا۔۔

ولید اس کے سامنے والی سیٹ پر جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

وقار نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔

آگئے تم۔۔۔۔۔۔وقار نے پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔۔آج خلاف معمول اس کا لہجہ سرد تھا۔۔۔۔

یار کیا ہو گیا ہے تو دل سے ہی لگا کر بیٹھ گیا ہے۔۔

تجھے شزا سے اچھی لڑکی ملے گی دیکھنا۔۔

ولید نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کیلیے کہا۔۔

ولی۔۔۔مجھے اس سے ایسی محبت نہیں ہوئی کہ میں اتنی جلدی اس کو بھول جاؤں۔۔۔

ولید کو آج وہ بلکل بدلا ہوا وقار لگا۔۔اس کی آنکھوں میں اداسی تھی لیکن دل میں ابھی بھی شزا تھی۔۔

شزا بہت لکی ہے کہ تمہیں اس سے محبت ہوئی۔۔۔میں اپنی طرف سے اس کو سمجھاؤں گا۔۔۔آگے تم خود کوشش کرنا وہ تمہاری طرف ہی آئے گی۔۔

ولید نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔وقار بھی اسے دیکھ کر جوابا مسکرایا۔

دل میں پھر کہیں امید جاگی تھی کہ وہ اسکی ہو سکتی ہے۔۔۔

ویسے مجھے یقین نہیں آرہا میرا دوست پاگل عاشق بن گیا ہے۔۔

ولید پھر سے اپنی ٹون میں واپس آگیا تھا۔۔۔

پاگل نہیں ہوں۔۔ہاں عاشق کہ سکتا ہے۔۔

چلو کچھ تو مانا تم نے۔۔۔ولید نے ہنستے ہوئے کہا۔۔وقار بھی ہنس پڑا۔۔

تو بتا تیری لو سٹوری کہاں تک پہنچی ہے۔۔

کچھ بات ذہن میں آتے وقار نے پوچھا۔۔

میری لو سٹوری تو بہت آگے پہنچ گئی ہے۔۔

کیا مطلب۔۔۔پرپوز کر دیا ایک دوسرے کو۔۔۔وقار نے حیرانی اور خوشی سے پوچھا۔۔

ہاں۔۔۔لیکن یار کوئی بات ہے اس کے دل میں جو وہ مجھے بتانا چاہتی ہے لیکن بتا نہیں پا رہی۔۔

کیا بات۔۔

اب یہ تو مجھے نہیں پتا۔۔

اچھا بتائے تو مجھے بھی بتانا۔۔

ولید نے اس کو گھورا۔۔

وقار اپنی ہنسی چھپانے لگا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزا کسی گہری سوچ میں گم بیٹھی تھی۔۔اتنے میں سجاد اندر آیا۔۔

کیا کر رہی میری بیٹی۔۔

سجاد نے پیار سے کہا۔۔۔سجاد کی آواز پر شزا نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔۔

کچھ نہیں بابا۔۔۔

کیا سوچ رہی ہو۔۔۔

بابا۔۔۔میرا بھی کوئی بہن بھائی ہوتا نا۔۔۔میں بہت اکیلا فیل کرتی ہوں۔۔۔

شزا نے بیچارگی سے کہا۔۔

وردہ ہے نا بیٹا۔۔۔وہ بھی تو تمہاری بہنوں کی طرح ہے۔۔۔

سجاد نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

وردہ کے ذکر شزا کا منہ بن گیا۔۔۔

وہ تو دور ہے نا بابا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو کیا ہوا۔۔۔بہن تو ہے نا تمہاری۔۔

سجاد لے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہمم۔۔۔شزا بس اتنا ہی کہ سکی وہ زور سے اپنے لب بھینچے بیٹھی تھی۔۔۔

سجاد نے محسوس کیا کہ اس کا بات کرنے کا کوئی موڈ نہیں ہے۔۔۔

اچھا بیٹا تم آرام کرو۔۔۔ہم لھر کبھی بات کرلیں گے۔۔۔

اوکے بابا۔۔۔سجاد اٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔شزا پھر سے خیالوں میں گم ہو گئی۔۔۔

فاریہ برآمدے میں کھڑی کوئی کام کرنے میں مصروف تھی۔۔سجاد پلنگ پر آکر بیٹھ گیا۔۔

فاریہ۔۔۔سجاد نے اس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہمم۔۔۔فاریہ نے کام کرتے ہوئے کہا۔۔

مجھے لگتا ہے اب ہمیں شزا کیلیئے رشتہ ڈھونڈنا چاہیے۔۔

سجاد نے نظریں ایک جگہ مرکوز رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہیں۔۔۔فاریہ کام چھوڑ کر سیدھی کھڑی ہوگئی۔۔

آپ کو اچانک سے یہ خیال کیوں آگیا۔۔۔

فاریہ نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔۔

ابھی کہ رہی تھی مجھ سے کہ بہت اکیلا محسوس کرتی ہے۔۔۔

یہ شزا نے کہا آپ سے۔۔۔فاریہ دوبارہ کام میں مصروف ہو چکی تھی۔۔۔

ہاں۔۔تم اس کیلیئے کوئی اچھا سا رشتہ ڈھونڈو میں نہیں چاہتا میری بیٹی اور زیادہ اکیلا محسوس کرے اور احساس کمتری میں چلی جائے۔۔

میری نظر میں ایک رشتہ ہے تو سہی۔۔۔میں بات کر کے آپ کوبتاؤں گی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔سجاد پاس پڑا اخبار اٹھا کر پڑھنے لگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور فاریہ اپنا کام کرنے لگ گئی۔۔۔

صبح کی روشنی ابھی پوری طرح نہیں پھیلی تھی۔۔۔آسمان پر ہلکی سی تاریکی ابھی بھی موجود تھی۔۔۔

وردہ کی آنکھ کھلی اس نے گھڑی پر ٹائم دیکھا۔۔نماز میں ابھی دیر نہیں ہوئی تھی۔۔

وہ اٹھی اور وضو کرنے چلی گئی۔

وضو کر کے وہ باہر آئی تو جاءنماز بچھا کر نماز کیلیئے کھڑی ہو گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نماز پڑھنے کے بعد اس نے دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔اس کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہوگئے۔۔وہ روتے ہوئے دعا مانگنے لگی۔۔

میرے اللہ ! مجھے نعاف کردے میں تیری رحمت سے مایوس ہو گئی " تھی۔۔میں نے امید چھوڑ دی تھی۔۔تو نے پھر بھی ولید کی صورت میں میرے لیے وسیلہ بنایا۔۔۔میں ولید کو سب کچھ بتانا چاہتی ہوں۔۔مجھے ہمتدے کہ مجھے اسے سب کچھ بتا سکوں۔۔

یا اللہ۔۔۔ولید کو میرا محسن بنا دے۔۔۔اس کے زریعے مجھے اس دلدل سے نجات دلا۔۔

یااللہ۔۔تجھے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ میری دعا کو قبول فرما۔۔۔

"میں بیت امید لے کر دعا مانگ رہی ہوں۔۔مجھے خالی ہاتھ نہ لوٹانا۔۔۔آمین۔۔

دعا مانگ کر اس نے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور آنسو صاف کرتے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

کچھ دیر اپنے دماغ میں وہ باتیں بناتی رہی اور یہی سوچتی رہی کہ ولید کو اپنی بات کیسے بتائے گی۔۔

کچھ دیر بعد وہ اٹھی اور۔یونیورسٹی کیلیئے تیار ہونے لگی۔۔۔

وردہ تیار ہو کر نیچے آئے تو ساحرہ ناشتہ بنا رہی تھی۔۔۔

نبیل اسے وہاں نہ دیکھا اس نے شکر کا سانس لیا اور کچن میں آکر بیٹھ گئی۔۔

ساحرہ نے مڑ کر اسے دیکھااور مسکرائی۔۔۔پھر دوبارہ سے ناشتہ بنانے لگی۔۔۔

جارہی ہو یونی۔۔۔ساحرہ نے ناشتہ بناتے ہوئے کہا۔۔

جی مما۔۔۔

بیٹا آج تو چلی جاؤ۔۔۔کل چھٹی کرلینا۔۔

کیوں مما۔۔وردہ نے سوالیہ لہجے میں پوچھا۔۔۔

بیٹا۔۔کل ہم نے آپ کے ماموں وغیرہ کو کھانے پر بلایا ہے۔۔کافی دنوں سے ہم فیملی والے اکٹھے نہیں ہو پا رہے۔۔

شزا بھی آئے گی۔۔۔

کچھ سوچ کر وردہ نے پوچھا۔۔۔

ہاں نا وہ بھی آئے گی۔۔کیوں۔۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی پوچھ لیا۔۔۔

اتنے میں نبیل کچن میں داخل ہوا۔وردہ بلکل چپ ہو گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل وردہ جے سامنے والی چیئر پر آکر بیٹھ گیا۔۔اور اسے دیکھنے لگا۔۔۔

وردہ نے نظریں گھما لیں۔۔

مما ناشتہ دے دیں۔۔۔شزا آنے والی ہو گی۔۔

یہ لو بیٹا۔۔۔ساحرہ نے ناشتہ اس کے سامنے لا کر رکھا۔۔

ابھی اس نے دو نوالے ہی لیے تھے کہ شزا کی گاڑی کی آواز آنے لگی۔۔

اوکے مما۔۔۔اللہ حافظ۔۔وردہ جلدی سے اٹھ کر باہر کی طرف بھاگی۔۔

ارے وردہ بیٹا۔۔ناشتہ تو۔۔ساحرہ بس اسے آواز دیتی رہ گئی۔۔

وردہ گاڑی میں آکر بیٹھی شنزا اسے اگنور کرتی دوسری طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔وردہ نے بھی اس سے بات کرنا مناسب نہ سمجھا۔۔

اس کے بیٹھنے کے بعد ڈرائیور نے گاڑی چلائی اور یونیورسٹی کی طرف بڑھا دی۔

ولید کب سے بیٹھا وردہ کا انتظار کر رہا تھا۔۔وردہ اور شیزا کو اندر اتا دیکھ کر وہ انکی طرف بڑھا۔۔

بہت لیٹ ہو گئی آج تم لوگ۔۔

شیزا نے کوئی جواب نہ دیا اور اپنی سیٹ پر جا کر بیٹھ گئیں۔۔

وردہ نی اُسکی طرف دیکھا۔۔۔ہم لیٹ نی ہوئے آپ جلدی آگے تھے۔۔۔۔

اچھا جی۔۔ولید اس کی سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہوگیا۔۔۔

ہانجی۔۔چلیں جگہ پر بیٹھیں کلاس شروع ہونے والی ہے۔۔وردہ نے مسکرا کر کہا۔۔

دور بیٹھے شیزا اُن کو مسکراتا دیکھ کر جل رہی تھی۔۔

وہ دونوں سیٹ پر جا کر بیٹھ گیا اور کلاس شروع ہوگی۔۔

...ہیلو بھابھی۔۔کیسی ہو

ساحر ہ نی فریہ کو دعوت دینے کی لیے فون کیا تھا۔۔

من ٹھیک تم بتاؤ ساحرہ کیسی ہو۔۔

من ٹھیک بھابھی۔۔۔ایک بات کرنے کیلیے فون کیا تھا۔۔

ہاں ہاں بولو۔۔۔فاریہ نے اپنائیت سے کہا۔۔۔

بھابھی میں اور نبیل چاہتے ہیں کہ آپ لوگ سب کل ہمارے گھر کھانے پر آئیں۔۔۔دراصل وہ چاہتے ہیں کہ ہم سب گھر والے ایک دفعہ مل بیٹھیں۔۔

ساحرہ نے مقصد کی بات کی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔ہم ضرور آئیں گے۔۔۔فاریہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔

شکریہ بھابھی۔۔شزا کو بھی لے کر آیئے گا۔۔

ہاں بلکل۔۔میں فون کر کے تمہارے بھائی کو بتادوں۔۔

جی بتادیں۔۔

اللہ حافظ۔۔

اللہ حافظ۔۔

ساحرہ نے کال بند کردی۔۔۔

پہلی کلاس ختم ہونے کے بعد وردہ اور ولید اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھے تھے۔۔۔

ایک بات پوچھوں وردہ۔۔۔ولید نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ہاں پوچھو۔۔

تمہارے بابا سے کوئی مسئلہ ہے تمھیں۔۔ولید نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

وردہ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔۔

بتاؤ۔۔

وردہ سے کوئی جواب نہ بنا وہ زمین کی طرف دیکھنے لگی۔۔

اچھا چھوڑو اس بات کو۔۔۔یہ بتاؤ تم نے دوسری بات کا کیا سوچا۔۔ایسی کونسی بات ہے جو تم نے مجھے نہیں بتائی۔۔

ولید نے جواب طلب نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

یہیں پر بتاؤں۔۔

وردہ نے آس پاس دیکھتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں کوئی مسئلہ ہے یہاں پر۔۔

ہاں۔۔

اچھا چلو کلاسس کے پیچھے چلتے ہیں وہاں کوئی نہیں ہوگا۔۔

وردہ نے اثبات میں سر ہلادیا۔۔

۔۔۔

وہ دونوں اب کلاسکے پیچھے کھڑے تھے جہاں ان دونوں کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں اب بتاؤ۔۔

ولید پہلے تم وعدہ کرو تم مجھے جھوٹا نہیں سمجھو گے اور یہ بات اور کسی کو نہیں بتاو گے۔۔

وردہ۔۔۔ولید نے اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیا۔۔

تم نے یہ سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تمھیں جھوٹا سمجھ سکتا ہوں۔۔۔

ولید نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا۔۔وردہ پھیکا سا مسکرائی۔۔

اچھا اب بتاؤ۔۔

ولی وہ۔۔میرے پاپا۔۔وہ میرے سگے پاپا نہیں ہیں۔۔۔

کیا مطلب ولید نے حیرانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

وہ میری مما کے دوسرے شوہر ہیں۔۔میرے پاپا کے مرنے کے بعد مما نے ان سے شادی کی تھی۔۔

ولید غور سے اس کی باتوں کو سن رہا تھا۔

ولی۔۔جب سے ان کی مما سے شادی ہوئی تب سے وہ مجھے۔۔

وردہ نے پوری بات بتانا شروع کی۔۔

ولی کے چہرے پر ایک رنگ آتا اور ایک جاتا تھا۔۔۔وہ مکمل طور پر حیرانی میں مبتلا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساتھ ہی ساتھ اسے نبیل پر بے حد غصہ آرہا تھا۔۔

بات ختم کر کے وردہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔

ولید نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔۔

میں اب تھک گئی ہوں ولی۔۔۔مجھ سے اور برداشت نہیں ہوتا۔۔

وردہ اس کے سینے میں منہ چھپائے اپنے دل کا سارا غبار نکال رہی تھی۔۔

ولید کا دل کر رہا تھا ابھی جا کر نبیل کو قتل کردے۔۔ضبط سے اس کی آنکھیں لال ہوگئیں وہ بہت مشکل سے خود کو رونے سے روک رہا تھا۔۔

تم یہ کسی کو مت بتانا۔۔پلیز۔۔

نہیں بتاؤں گا میری جان۔۔

ولید نے پیار سے کہا اور اس کے بالوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے۔۔

وہ یہ سوچ سوچ کر پاگل ہو رہا تھا کہ وردہ نے اتنے سال یہ سب اکیلے سہا۔۔

تم فکر مت کرو وردہ اب تمہیں یہ سب اور نہیں سہنا پڑے گا۔۔

ولید نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔

وردہ ابھی بھی اس سے لگی رونے میں مصروف تھی۔۔اتنے سالوں کی بھڑاس اتنی آسانی سے نہیں نکلنی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ اور ولید کی دوسری کلاس مس ہوگئی تھی۔۔۔

تیسری کلاس لینے کیلیے جب وہ دونوں کلاس کے اندر آئے تو شزا ان کے سامنے آکر کھڑی ہوگئی۔۔۔

ولی۔۔۔مجھے تم سے کوئی بات کرنی ہے۔۔

وہ وردہ کو نظر انداز کرتی ولید سے مخاطب ہوئی۔۔

کیابات کرنی ہے۔۔ولید کا لہجہ سپاٹ تھا۔۔

شزا نے وردہ کی طرف دیکھا۔۔اس نے ایک نظر ولید کو دیکھا اور وہاں سے چلی گئی۔۔

بولو اب۔۔۔

ولی۔۔تم واقع میں وردہ سے پیار کرتے ہو۔۔

ہاں۔۔ولید نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

کیوں۔۔۔اس میں ایسا کیا ہے جو مجھ میں نہیں ہے۔۔۔شزا نے صدمے سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کاش میں تمہیں بتا سکتا شزا۔۔

ولید نے شزا سے نظریں ہٹاتے ہوئے کہا۔۔

بتاؤ مجھے۔۔

ابھی نہیں۔۔۔

ابھی بتاؤ مجھے ولی۔۔۔

ابھی وہ یہی باتیں کر رہے تھے کہ کلاس ٹیچر اندر آئے۔۔

شزا نے ایک نظر ولید کو دیکھا اور اپنی سیٹ پر جا کر بیٹھ گئی۔۔

ولید بھی وردہ کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا۔۔

وردہ اس سے کچھ پوچھنا نہیں چاہ رہی تھی لیکن پھر بھی اس سے رہا نہیں جا رہا تھا۔۔

کیا کہہ رہی تھی وہ۔۔۔مجبور ہو کر وردہ پوچھ ہی بیٹھی۔۔۔

ولید سامنے دیکھتے ہوئے مسکرایا اور ڈیسک کے نیچے سے وردہ کا ہاتھ پکڑا۔۔

پوچھ رہی تھی میری جان میں ایسی کیا خاص بات ہے جو اس میں نہیں ہیں۔۔۔

ولید نے پیار بھرے لہجے میں کہا۔۔

آپ نے کیا کہا پھر۔۔

میں نے بھی کہہ دیا کہ میں نے بتا کر اسے نظر نہیں لگوانی۔۔۔

ولید نے اب بورڈ سے نظریں ہٹا کر اس کی آنکھوں میں جھانکا۔۔سچائی جاننے کے بعد وردہ کیلیے اس کی محبت اور زیادہ بڑھ گئی تھی۔۔

وردہ شرمانے والے انداز میں مسکرائی۔۔اور سامنے دیکھنے لگی۔۔

ولید بھی اسے دیکھ کر مسکرانے لگا۔۔۔

چھٹی کے وقت دونوں یونی کے باہر کھڑے تھے۔۔

میں کل یونی نہیں آؤں گی۔۔

وردہ کی بات پر ولید نے حیران ہوتے ہوئے اس کو دیکھا۔۔۔

کیوں۔۔

کل ماموں وغیرہ ہمارے گھر آرہے ہیں۔۔۔مما نے دعوت کی ہے ان کی۔۔

وجہ۔۔

پتا نہیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میرا دن کیسے گزرے گا تمہارے بغیر۔۔۔ولید نے وردہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔وردہ نے اس کی طرف دیکھا اور مسکرائی۔۔

جیسے میرے آنے سے پہلے گزرتا تھا۔۔

مجھے تو وہ وقت ہی بھول گیا جو تمہارے بغیر گزرا اور میں وہ یاد بھی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔میں بس اب صرف تمہیں یاد رکھنا چاہتا ہوں۔۔۔

ولید نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے کہا۔۔ولید کی آنکھوں میں اپنے لیے پیار وہ صاف دیکھ سکتی تھی۔۔

وردہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔

رو کیوں رہی ہو۔۔وردہ کے رونے سے ولید گھبرا گیا۔۔۔

میں نے زندگی سے ہمیشہ شکوہ کیا تھا۔۔مجھے لگتا تھا میری قسمت میں خوشیاں ہیں ہی نہیں۔۔لیکن تم نے مجھے غلط ثابت کردیا۔۔

تم بہت اچھے ہو ولی۔۔

اچھا میں نہیں تم ہو۔۔ولید نے اس کی ناک کو دباتے ہوئے کہا۔۔

وردہ ہنسنے لگی۔۔

اچھا اب تم جاؤ۔۔۔نہیں تو پاپا دیکھ لیں گے تمہیں۔۔

وردہ نے اسے جانے کا کہا اسے ڈر تھا کہ اگر نبیل نے اسے ولید کے ساتھ دیکھ لیا تو وہ ولید کو کوئی نقصان نہ پہنچادے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل کے ذکر پر ولید کے ماتھے پر بل آئے۔۔

اوکے۔۔۔میں وہاں دور کھڑا دیکھ رہا ہوں۔۔ولید نے ایک طرف اشارہ کر کے کہا۔۔

اپنا خیال رکھنا اور یاد رکھنا تم صرف میری ہو۔۔

اوکے بابا۔۔یاد رکھوں گی۔۔

ولید اسے مسکراتے ہوئے دیکھتا وہاں سے چلتا دور جا کھڑا ہوا۔۔

تھوڑی دیر کے بعد نبیل وردہ کو لینے آیا۔۔۔

وردہ اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔وردہ کے گاڑی میں بیٹھنے کے بعد نبیل نے گاڑی چلا دی۔۔

ولید نے نفرت بھرے نگاہوں سے نبیل کو جاتا دیکھا۔۔۔

گھر پہنچ کر وردہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

ولید کی باتیں سوچ سوچ کر وہ خود سے ہی مسکرائی جا رہی تھی۔۔

اچانک اسے نبیل کمرے کے اندر آتا دکھائی دیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا چاہیے آپ کو۔۔۔وردہ نے گھبراہٹ سے کہا۔۔۔

نبیل اسکے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔

تم چاہیے۔۔۔نبیل نے اپنا ہاتھ اس کے گال پر رکھنے کی کوشش کی۔۔جسے اس نے فورا جھٹک دیا۔۔۔

نبیل حیران ہوتی نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی۔۔وہ وردہ کی طرف بڑھا۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرتا ساحرہ وردہ کو بلاتی اندر داخل ہوئی۔۔

ساحرہ نے عجیب نظروں سے ان دونوں کو دیکھا۔۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔ساحرہ نے مشکوک نظروں سے نبیل کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ۔۔وہ میں اسے کہنے آیا تھا کہ اس کے ماموں وغیرہ آرہے ہیں۔۔اچھا سا تیار ہو۔۔ہے نا وردہ۔۔۔نبیل نے کھسیانی ہنسی ہنستے وردہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

وردہ نے ساحرہ کی طرف دیکھ کر اثبات میں سر ہلادیا۔۔

اچھا وردہ بیٹا۔۔۔۔تم جلدی سے فریش ہو کر آجاؤ پھر کچن میں میری تھوڑی ہیلپ کروادو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے مما۔۔

ساحرہ نبیل کو دیکھتی باہر کی طرف چل پڑی نبیل کو بھی اس کے پیچھے جانا پڑا۔۔وردہ نے ایک سکھ کا سانس لیا اور جلدی سے واشروم میں فریش ہونے چلی گئی۔۔۔

فریش ہو کر وہ کچن میں آئی۔۔

کیا کام ہے مما۔۔۔وہ بنی ہوئی چیزوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

کوئی کام نہیں ہے بیٹا۔۔

تو پھر آپ نے کہا کیوں تھا۔۔

چھوڑو اس بات کو بیٹا۔۔۔یہ بتاؤ یونیورسٹی میں کوئی فرینڈز بنائے تم نے۔۔۔

وردہ کو سمجھ نہ آئی وہ ولید کے بارے میں کیسے بتائے۔۔

مما۔۔شزا کے فرینڈز میرے فرینڈ۔۔

کون ہیں شزا کے فرینڈز۔۔

اس کے تو بہت سارے ہیں میرا ایک ہی فرینڈ ہے۔۔

اچھا کون ہے وہ۔۔ساحرہ نے کام کرنے کے دوران اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولی۔۔۔ولید نام ہے اس کا۔۔

اچھا۔۔بہت اچھی بات ہے فرینڈز بناؤ گی تو کانفیڈینس بڑھے گا۔۔نہیں تو تم بہت چپ چپ رہنے لگی ہو۔۔ساحرہ نے اسے مسکرا کر دیکھتے ہوئے کہا۔۔وہ بھی جوابا مسکرائی۔۔

اور کچن میں کوئی کام ڈھونڈنے لگی۔۔۔

ولید یونیورسٹی سے سیدھا گھر جانے کی بجائے وقار کے پاس آگیا۔۔۔

وقار حسب معمول اپنے کام میں بزی تھا۔۔ولید اس کے سامنے جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

کیسے ہو۔۔۔وقار ایک نظر اسے دیکھ کر پھر کام کرنے لگا۔۔

ٹھیک نہیں ہوں۔۔۔آج اس کا لہجہ حد سے زیادہ سپاٹ تھا۔۔۔

وقار نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔

کیا ہو گیا ہے۔۔

وقار مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے تم سے۔۔۔لیکن تم وعدہ کرو میری ہیلپ کرو گے اور ویسے ہی جیسے ہی میں چاہوں گا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے سیریس لہجے میں کہا۔۔

ولی۔۔تجھے لگتا ہے میں تیری ہیلپ نہیں کروں گا۔۔تو بس حکم کر۔۔۔وقار نے اس کی طرف پوری طرح متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔۔

تھینکس یار۔۔۔

اب بتا کیا بات ہے۔۔

وقار وہ جو وردہ ہے نا۔۔

ہاں کیا ہوا ہے وردہ کو۔۔۔وقار نے حیرانی سے پوچھا۔۔

وہ۔۔۔ولید نے بتانا شروع کیا۔۔وقار کا تو منہ کھلا رہ گیا۔۔بات ختم کر کے ولید کی آنکھوں میں آنسو آئے جسے وہ ضبط کر گیا۔۔

مجھے تو یقین نہیں آرہا کوئی اتنا عرصہ کیسے سہ سکتا ہے۔۔۔پاگل لڑکی بتا نہیں سکتی تھی کسی کو۔۔۔۔

وقار نے صدمے سے کہا۔۔

اس نے مجھے کسی کو بھی بتانے سے منع کیا تھا۔۔۔میں نے تجھے بتایا کیونکہ مجھے پتا ہے تم میری ہیلپ ضرور کرو گے۔۔۔

تو کہتا ہے تو اچھی جا کر اٹھا لیتے ہیں اس کو۔۔۔وقار نے جوش سے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔میں نہیں چاہتا ہم اس کو ثبوت بغیر لے کر آئیں اور کل کو وہ پھر چھوٹ جائے۔۔۔

ٹھیک ہے بھائی۔۔ہماری طرف سے کیس سٹرونگ بن سکتا ہے۔۔ہمیں بس کچھ ثبوتوں کی ضرورت پڑے گی۔۔

وقار کی بات پر ولی نے اثبات میں سر ہلایا اور دونوں کچھ سوچنے میں مصروف ہو گئے۔۔۔۔

مما میں اب بھی کہہ رہی ہوں۔۔میرا جانا کیا ضروری ہے۔۔

شنزا تیار ہو کر بھی نا جانے کی ضد کر رہی تھی۔۔

سجاد دیکھیں نا زرا شنزا کو۔۔۔ساحرہ نے اتنے پیار سے بلایا ہے اور وہ ناجانے کی ضد کر رہی ہے۔۔

فاریہ نے سجاد کو متوجہ کرتے ہوئے کہا۔۔

شنزا بیٹا۔۔۔اب تمہاری پھپو کو ہم منع تو نہیں کر سکتے نا۔۔۔پھپو کی خوشی کیلئے ہی آجاؤ۔۔

سجاد کی بات پر شنزا برا سا منہ بنا کر مان گئی۔۔

وہ سب تیار ہی کھڑے تھے۔۔

چاروں جا کر گاڑی میں بیٹھے اور سجاد نے گاڑی ساحرہ کے گھر کے رستے پر چلا دی۔۔

ولی اپنے کمرے کی طرف جارہا تھا کہ فیاض صاحب کی آواز پر ان کی طرف مڑا۔۔

ولی۔۔

جی پاپا۔۔

ادھر آؤ بیٹا۔۔انھوں نے ولی کو اشارے سے اپنے پاس بلایا۔۔

ولی چلتا ہوا ان کے پاس آیا اور ان کے سامنے بیٹھ گیا۔۔

شہناز بیگم بھی وہیں بیٹھیں تھیں۔۔

بیٹا تمہاری حرکتیں ہمیں کچھ مشکوک لگ رہی رہیں آج کل۔۔۔کوئی بات ہوئی ہے کیا۔۔

فیاض صاحب نے بات شروع کرتے ہوئے کہا۔۔

نہیں پاپا۔۔۔ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔

ولی بیٹا۔۔اب ہم سے مت چھپاؤ تم۔۔۔کوئیلڑکی کی بات بھی ہے تو تم ہم پر ٹرسٹ کر سکتے ہو۔۔ہم ان تنگ نظر پیرنٹس میں سے نہیں ہیں۔۔

شہناز بیگم نے اسے سمجھانے والے انداز میں کہا۔۔

ولی نے ایک نظر شہناز بیگم کو دیکھا اور پھر فیاض صاحب کی طرف دیکھا۔۔

بولو بیٹا۔۔۔فیاض صاحب نے شفقت سے کہا۔۔

یونی میں ایک لڑکی ہے وردہ۔۔

ولید بس اتنا ہی بول کر چپ ہو گیا۔۔

اوہ۔۔تو لڑکی پسند آگئی آخر۔۔۔فیاض صاحب نے اسے چھیڑنے والے انداز میں

کہا۔۔

ہاں لیکن۔۔

لیکن کیا بیٹا۔۔شہناز بیگم نے پریشانی سے پوچھا۔۔

آپ لوگ وعدہ کریں آپ یہ بات کسی کو نہیں بتائیں گے۔۔

فیاض صاحب اور شہناز بیگم نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر ولی کی طرف دیکھا۔۔

نہیں بتائیں گے۔۔

ولی نے وردہ کی سچائی بتانا شروع کی۔۔

فیاض صاحب اور شہناز بیگم حیرانی سے اسے سن رہے تھے۔۔شہناز بیگم کے تو آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔

بات ختم کر کے ولی نے ایک گہرا سانس لیا اور ان دونوں کی طرف دیکھا۔۔

میں اب اسکی ہیلپ کرنا چاہتا ہوں۔۔ولی نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

تمہیں ضرور اس کی مدد کرنی چاہیے۔۔اس بچی نے بہت کچھ سہ لیا ہے انصاف اس کا حق ہے۔۔

فیاض صاحب نے ولی کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ولی ان کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔

اس نے مجھے کسی کو بھی بتانے سے منع کیا تھا۔۔آپ پلیز اب کسی کو مت بتانا۔۔

نہیں بتائیں گے۔۔۔اور ویسے بھی جب وہ ہمارے گھر کی بہو بن کر آتی تب تو تمہیں ہمیں بتانا پڑتا نا۔۔

شہناز بیگم نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ولی بھی جواباً مسکرا دیا۔۔

⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سجاد،فاریہ،نسیم بیگم اور شزا ساحرہ کے گھر آچکے تھے۔۔

کھانے میں ابھی تھوڑا وقت تھا۔۔۔سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔

وردہ ابھی اپنے کمرے میں تھی۔۔

کچھ دیر کے بعد وہ اپنے کمرے سے باہر آئی۔۔

وردہ کو دیکھ کر سب خوشی سے اس کو ملے سوائے شزا کے۔۔۔وردہ کو دیکھ کر اس کے تو تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔

وہ وہاں سے اٹھ پڑی اور کچن میں آکر کھڑی ہوگئی۔۔

نبیل نے اس کو جاتا دیکھا تو سب سے نظریں چرا کر وہ بھی اس کے پیچھے چل پڑا۔۔

فاریہ اور ساحرہ بیٹھیں باتیں کر رہیں تھیں۔۔

ساحرہ۔۔وہ جو لڑکا تم مجھے اس دن شزا کی برتھ ڈے پر دکھا رہی تھی۔تم جانتی ہو اس کو۔۔

فاریہ نے ساحرہ کو مخاطب کر کے کہا۔۔

بھابھی زیادہ تو نہیں جانتی۔۔ایک دو دفعہ ملاقات ہوئی بس۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحرہ نے اپنائیت سے جواب دیا۔۔

اچھا کرتا کیا ہے وہ۔۔

پولیس میں جاب کرتا ہے۔۔پچھلی دفعہ جب ہمیں ملا تھا تو پولیس کی وردی میں تھا۔

ارے واہ۔۔یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔فاریہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔

لیکن آپ کیوں پوچھ رہی ہیں۔۔ساحرہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

سجاد کا خیال ہے کہ اب شزا کی شادی کر دی جائے۔۔مجھے شزا کیلیئے وہ لڑکا پسند آیا ہے۔۔

یہ تو اچھا ہوگیا بھابھی۔۔مجھے بھی وہ لڑکا بہت اچھا لگا۔۔

اب تم زرا کوئی بات چلاؤ۔۔اس کے گھر والوں سے۔

جی بلکل بھابھی۔۔مجھ سے جو بن سکا میں کروں گی۔۔

ساحرہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

فاریہ بھی مسکرا دی۔۔

وردہ سائیڈ پر بیٹھی ان سب کو دیکھ رہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزا غصے سے کچن میں کھڑی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔کہاسے نبیل کچن میں آتا دکھائی دیا۔۔

میں تمہارا دکھ سمجھ سکتا ہوں۔۔نبیل نے شزا کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

شزا نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔۔

کیا مطلب۔۔

بھئی تمہارے پیار نے کسی اور کو پسند کر لیا۔۔تکلیف تو ہوئی ہوگی۔۔۔نبیل نے

اسے چڑانے والے انداز میں کہا۔۔

شزا سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتی رہی۔۔

اب تم سوچ رہی ہوگی کہ مجھے یہ سب کیسے پتا ہے۔۔ہیں نا؟

مجھے سب پتا ہے۔۔

چاہتے کیا ہیں آپ۔۔شزا نے دانت پیس کر کہا۔۔

ریلیکس لڑکی۔۔نبیل نے شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا۔۔

ایک ڈیل کرنا چاہتا ہوں تمہارے ساتھ۔۔نبیل اب اپنے مطلب کی بات پر آچکا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیسی ڈیل۔۔۔

اس ڈیل سے یہ ہوگا کہ تمہیں ولید مل جائے گا اور مجھے وہ مل جائے گا۔۔جو میں چاہتا ہوں۔۔

کیا چاہتے ہیں آپ۔۔ولید کے نام پر شزا نے اب دلچسپی ظاہر کرنا شروع کی تھی۔۔

تمہیں ولید چاہیے نا۔۔

ہاں۔۔لیکن آپ کو کیا چاہیے۔۔

وردہ۔۔۔نبیل نے کمینگی سے کہا۔۔

شزا کا منہ کھلا رہ گیا۔۔

لیکن کیوں۔۔شزا نے حیرانی اور تعجب سے پوچھا۔۔۔

دیکھو مجھے اب تم سے چھپانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔وہ اچھی لگتی ہے مجھے۔۔

آپ کو پتا بھی ہے آپ کیا کہ رہے ہیں۔۔۔وہ بیٹی ہے آپ کی۔۔آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں۔۔۔

سگی بیٹی تو نہیں ہیں نا۔۔بس جذبات آگئے اس کیلیے۔۔۔میں غلط ہوتا تو اس سے زبردستی کر چکا ہوتا۔۔لیکن میں نے کبھی ایسے کرنے کا سوچا بھی نہیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل نے بڑی ڈھٹائی سے جھوٹ بولا۔۔

اور ساحرہ پھپھو۔۔

تمہیں جو چاہیے تمہیں اس سے مطلب ہونا چاہیے۔۔۔۔تمہارے پاس کل تک کا وقت ہے سوچ کر بتا دینا۔۔میرا نمبر تو ہوگا تمہارے پاس۔۔یا پھر کہیں بلا لینا۔۔

اپنی بات کر کے نبیل کچن سے باہر چلا گیا۔۔

شزا اب بھی حیرانی کی کیفیت میں مبتلا تھی۔۔تھوڑی دیر بعد اس نے خود کو

سنبھالا اور باہر نکل گئی۔۔

سب کھانے کی میز پر موجود تھے۔۔شزا بھی ان کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی۔۔

سب نے کھانا شروع کیا۔۔۔

گھر واپس آکر شزا اپنے کمرے میں بیٹھی نبیل کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔نبیل کی باتیں اسے بری لگیں تھیں لیکن پھر ولید کا خیال اس پر حاوی ہو جاتا۔۔۔

کتنی ہی دیر اس نے اسی کشمکش میں گزار دی۔۔۔

ایک دفعہ تو دل کیا کہ ساحرہ کو فون کر کے سب بتادے لیکن وہ نہ بتا سکی ۔۔۔

سوچتے سوچتے ہی اس نے آنکھیں بند کی اور ناجانے رات کے کونسے پہر اس کو نیند آگئی۔۔

رات کافی ہو چکی تھی۔۔وردہ اپنے کمرے میں سو رہی تھی۔۔اچانک کمرے کا دروازہ کھٹکنے کی آواز پر اس کی آنکھ کھل گئی۔۔۔وہ گھبراہٹ سے اٹھ بیٹھی۔۔

وردہ۔۔دروازہ کھولو۔۔نبیل نے قدرے چیخ کر کہا۔۔

وردہ کی تو جان حلق میں اٹک گئی۔۔۔

وردہ مجھے پتا ہے تم سن رہی ہو۔کھولو دروازہ۔۔۔

نبیل ابھی بھی مسلسل دروازہ کھٹکٹا رہا تھا۔۔

وردہ ڈر کے مارے اپنی سانس بھی روکے بیٹھی رہی۔۔

تھوڑی دیر کے بعد دروازہ کھٹکنا بند ہو گیا۔۔

وردہ چہرے سے پسینہ صاف کرتی اٹھی۔۔۔اور دروازے کے پاس جا کر کھڑی ہوئی یہ یقین کرنے کیلیئے کہ نبیل چلا گیا ہے یا نہیں۔۔۔

وہ ابھی دروازے سے کان لگا کر کھڑی تھی کہ نبیل نے ایک زور دار لات دروازے پر ماری۔۔وردہ ڈر کر پیچھے ہوئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمھیں اس کی قیمت چکانی پڑے گی۔۔نبیل یہ کہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

نبیل کے جاتے قدموں کی آواز سن کر وردہ نے سکون کا سانس لیا۔۔اور دوبارہ بیڈ پر آکر لیٹ گئی۔۔

خوف کے مارے اب اس کو نیند نہیں آنی تھی۔۔۔

وردہ اور شزا یونیورسٹی میں پہنچ چکی تھی۔۔۔ولید ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔۔

وردہ بے صبری سے اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔

کلاس شروع ہونے میں تھوڑا سا وقت تھا جب ولید کلاس میں داخل ہوا۔۔۔وہ چلتا ہوا وردہ کے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔۔شزا مسلسل ان دونوں کی طرف ہی دیکھ رہی تھی۔۔

اتنی لیٹ کیوں ہوگئے۔۔وردہ نے اس سے دیر سے آنے کی وجہ پوچھی۔۔

بس یار ایک کام آگیا تھا۔۔

کیا کام۔۔ابھی وہ یہی باتیں کر رہے تھے کہ کلاس میں ٹیچر آتے دکھائی دیے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کلاس کے بعد بتاؤں گا۔۔ولید وردہ کو کہہ کر سامنے دیکھنے لگا۔۔

وردہ نے اثبات میں سر ہلایا اور ٹیچر کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

نبیل ایک ہاتھ سے اپنے سر کے بالوں کو جکڑے غصے میں بیٹھا تھا۔۔۔وردہ کے دروازہ نہ کھولنے پر اب اسے اس بات۔کا یقین ہو گیا تھا کہ کوئی اسے شے دے رہا ہے۔۔۔

اسکا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔غصے میں آکر اس نے پاس پڑا ڈیکوریشن پیس زمین پر مار دیا۔۔

کچھ ٹوٹنے کی آواز سن کر ساحرہ کمرے میں آئی۔۔

کیا ہوا ہے نبیل۔۔وہ اس کے پاس آکر کھڑی ہوگئی۔۔

کچھ نہیں۔۔۔نبیل نے اسے دیکھے بغیر کہا۔۔

تو پھر یہ۔۔۔۔ساحرہ نے زمین پر پڑے ٹوٹے ہوئے ڈیکوریشن پیس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

یہ غلطی سے ٹوٹ گیا۔۔۔

ساحرہ عجیب سی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔

کچھ نہیں۔۔ساحرہ یہ کہتی کمرے سے باہر چلی گئی۔۔

نبیل دوبارہ بیڈ پر بیٹھ گیا اور کچھ سوچنے لگا۔۔۔

پہلی کلاس کے بعد ولید وردہ کو لے کر کلاسں کے پیچھے جا بیٹھا۔۔۔کیونکہ وہاں کوئی نہیں ہوتا تھا۔۔۔

شزا نے ان دونوں کو جاتے دیکھا۔۔۔

وردہ تم مجھے مجبور کر رہی ہو۔۔۔شزا نے دل میں سوچا اور ان دونوں سے

نظریں پھیر لیں تھیں۔۔

اب بتاؤ۔۔کہاں تھے صبح۔۔

وردہ نے بیٹھتے ہی کہا۔۔

تم تو ابھی سے بیوی بن گئی یار۔۔۔ولید نے چلبلے انداز میں کہا۔۔

تم بتا رہے ہو یا نہیں۔۔۔وردہ نے مصنوعی غصے سے کہا۔۔

بتا رہا ہوں بیگم۔۔۔وقار کے پاس گیا تھا۔۔

ولید نے دیر سے آنے کی وجہ بتائی۔۔

اتنی صبح۔۔کوئی خاص بات تھی۔۔

بس ایسے ہی چلا گیا تھا۔۔

اچھا۔۔۔۔وردہ نے ولی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ولی۔۔۔

جی ولی کی جان۔۔۔ولید نے پیار سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وردہ شرما کر مسکرانے لگی۔۔

شرماتی رہا کرو اچھی لگتی ہو۔۔ولید نے شرارت سے کہا۔۔وردہ کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

لیکن اچانک ہی نبیل کا خیال آتے اس کی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔

کیا ہوا۔۔ولی نے اس کو سیریس دیکھ کر پوچھا۔۔

ولی رات کو نبیل آیا تھا کمرے میں۔۔

کیا۔۔۔کچھ کہا اس نے۔۔ولید نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں۔۔میں نے دروازہ ہی نہیں کھولا۔۔اور وہ چلا گیا۔۔

گڈ۔۔ولی نے سکون کا سانس لیتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیکن ولی وہ بہت غصے میں تھا۔۔مجھے ڈر ہے وہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔۔

وردہ کو اپنے لیے فکر مند دیکھ کر ولید نے پیار سے اس کو دیکھا اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔

وردہ۔۔۔تم میری فکر مت کرو مجھے کچھ نہیں ہوگا۔۔بس تمہیں اس دلدل سے نکالنے کیلئے میں تم سے جو کہوں گا وہ تمہیں کرنا ہوگا۔۔

تم جو کہو گے میں کروں گی ولی۔۔۔وردہ نے ولید کے سینے پر سر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔اور آنکھیں بند کر لیں۔۔

تمہیں بھی ایک بات بتانی تھی میں نے۔۔

کیا۔۔وردہ نے آنکھیں بند رکھ کر کہا۔۔

میں نے۔۔۔تمہارے بارے میں۔۔مما پاپا کو بتا دیا۔۔ولید نے الفاظ توڑ توڑ کر کہا۔۔

کیا۔۔۔وردہ چونک کر اس سے الگ ہوئی۔۔

میں نے منع کیا تھا نا ولید۔۔پھر بھی بتادیا تم نے پتانہیں وہ کیا سوچ رہے ہوں گے میرے بارے میں۔۔۔وردہ ایک ہی سانس میں بولتی گئی۔

وردہ وردہ۔۔میری بات تو سنو۔۔ولید نے اسے کندھوں سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا سنو۔۔

مما پاپا کو کوئی پرابلم نہیں ہے۔۔۔انھوں نے تو مجھے تمہارا ساتھ دینے کا کہا۔۔

سچی۔۔۔وردہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

مچی میری جان۔۔ولید نے اس کی ناک دباتے ہوئے کہا۔۔وردہ ہنسنے لگی۔۔ولید بھی اسے دیکھ کر ہنسنے لگا۔۔۔

رات کے کھانے کی میز پر وردہ،ساحرہ اور شزا موجود تھے۔۔

وردہ بیٹا۔۔۔تم کل سے شزا کے ساتھ واپس آنا۔۔

ساحرہ کی بات پر وردہ نے کھانا روک کر سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

نبیل بھی اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔

تمہارت پاپا کو گھر میں ہی بہت کام ہوتے ہیں مجھے بھی کام پڑ جاتے ہیں۔۔۔مجھے پھر مشکل ہوتی ہے۔۔

وردہ اور نبیل کی نظریں خود پر محسوس کر کے ساحرہ نے کہا۔۔

اوکے مما۔۔۔وردہ کیلیئے تو یہ خوشی کی بات تھی۔۔

اس سے پہلے کہ نبیل کچھ کہتا اس کے موبائل پر کال آنے لگی۔۔

موبائل پر شزا کا نمبر دیکھ کر نبیل نے ان دونوں سے ایکسکیوز کیا اور موبائل لے کر سائیڈ پر چلا گیا۔۔

ہیلو۔۔

سوچ لیا تم نے۔۔نبیل فورا مدعے کی بات پر آیا۔۔۔

ہاں۔۔۔نارمل لہجے میں کہا گیا۔۔

میں آپ کا ساتھ دوں گی۔۔۔لیکن مجھے اس بات کی گارنٹی چاہیے کہ ولید مجھے ملے گا۔۔

تم فکر مت کرو۔۔۔وہ مل جائے گا تمہیں جب وردہ تم دونوں کے درمیان سے ہٹ جائے گی تو اسے پانا تمہارے لیے آسان ہو جائے گا۔۔نبیل نے اس کو اپنی بات کا یقین دلاتے ہوئے کہا۔۔

اوکے۔۔۔کیا کرنا ہوگا مجھے۔۔شنزا نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔۔

کچھ دنوں تک تمہیں ملنے بلاؤں گا۔۔پھر بتادوں گا کہ تمہیں کیا کرنا ہے۔۔

ٹھیک ہے۔۔

میں فون رکھتا ہوں ابھی۔۔۔میری اگلی کال کا ویٹ کرنا۔۔

یہ کہ کر نبیل نے کال بند کردی۔۔

شنزا نے فون کی طرف دیکھا اور اپنا پسینہ صاف کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف جب نبیل موبائل لے کر وہاں سے اٹھا تو ساحرہ وردہ کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

بیٹا۔۔وقار کو جانتی ہو نا تم۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ نے کھانا روک کر سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

وہی جس نے بارش میں ہماری مدد کی تھی۔۔فنکشن میں میں نے تم لوگوں کے ساتھ دیکھا تھا اس کو۔۔

جی جانتی ہوں۔۔

کیسا لڑکا ہے وہ۔۔

اچھا ہے۔۔کیوں۔۔وردہ کو اپنے بارے میں کھٹکا لگ گیا۔۔

فاریہ کو وہ پسند آیا ہے شزا کیلیئے تو وہ بات کرنا چاہتی تھی۔

ساحرہ کی بات پر وردہ نے سکھ کا سانس لیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ تو اچھی بات ہے۔

ہمم۔۔۔کسی دن کھانے پر بلاؤ اس کو میں فاریہ کو بھی بلادوں گی۔۔

ساحرہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

اوکے۔۔

وہ دونوں پھر سے کھانے میں مصروف ہوگئیں۔۔

اتنے میں ولید وہاں آکر بیٹھا۔۔

کون تھا۔۔۔ساحرہ نے نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔

مما کا فون تھا۔۔کہ رہیں تھیں کتنے دنوں سے ملنے نہیں آئے۔۔۔۔نبیل نے من گھڑت کہانی بنائی۔۔

تو آپ چلے جائیں نا ان سے ملنے۔۔۔

ہممم جاؤں گا۔۔

نبیل پھر کھانا کھانے لگا۔۔ساحرہ بھی کھانے میں مصروف ہوگئی۔۔

اگلے دن شزا وردہ کو یونی کیلیئے لینے آئی۔۔۔وہ وردہ سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزا بیٹا۔۔اب واپسی پر بھی تم وردہ کو ساتھ لے کر آیا کرو۔۔۔نبیل بزی ہوتا ہے۔۔

شزا کسی غیر ارادی نقطے کو گھورنے میں لگی ہوئی تھی۔۔

شزا بیٹا۔۔ساحرہ کے دوسری دفعہ بلانے پر بھی اس نے کوئی رسپانس نہ دیا۔۔

شزا۔۔ساحرہ نے اونچی آواز میں کہا

۔۔جی۔۔جی۔۔

کہاں گم ہو۔۔

کہیں نہیں پھپھو۔۔میں لے آؤں گی وردہ کو ساتھ۔۔

چلیں شزا۔۔وردہ نے اپنا بیگ اٹھاتے کہا۔۔

ہاں چلو۔۔

ابھی وہ جا ہی رہیں تھیں کہ نبیل ان کے راستے میں آیا۔۔

وردہ نے اسے دیکھ کر نظریں جھکا لیں۔۔۔

جا رہی ہو۔۔۔واپسی پر خیال سے لے کر آنا وردہ کو۔۔نبیل نے ایسے ظاہر کیا جیسے وردہ کی اس کو بہت فکر ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم۔۔۔شزا نے سر ہلایا۔۔

اور وہ دونوں وہاں سے چلتی گاڑی میں آکر بیٹھ گئیں۔۔

یار مجھے سمجھ نہیں آرہی ایک کام تو ہو جائے گا یہ دوسرا کام کون کرے گا۔۔وقار نے ولی کی باتوں سے الجھتے ہوئے کہا۔۔

دوسرا کام بھی ہم کر لیں گے۔۔لیکن ابھی تک یہ بھی نہیں پتا کہ وہ کام ہے کیا۔۔۔

تو کب پتا چلے گا۔۔وقار نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

امید ہے بہت جلد پتا چل جائے گا۔۔تو ٹینشن نہ لے۔۔

ہمم۔۔۔

اچھا میں چلتا ہوں۔۔کل بھی لیٹ ہو گیا تھا۔۔ولید نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

ہاں ہاں جا۔۔۔نہیں تو وردہ کو جواب دینا پڑے گا۔۔وقار نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔

تجھ پر بھی یہ وقت آئے گا۔۔پھر پوچھوں گا۔۔ولید نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔

ہائے کب آئے گا۔۔۔میں تو انتظار میں ہوں۔۔

بس کر دے چھچھورے آجائے گا۔۔ولید نے ٹونٹ مارتے ہوئے کہا۔۔

وقار بھی اس کی بات پر ہنس دیا۔۔

ولید کلاس روم میں انٹر ہوا تو وردہ اس کی منتظر بیٹھی تھی۔۔

ولید وردہ کی طرف جا ہی رہا تھا کہ شزا اس کے راستے میں آئی۔۔

ولی۔۔ولید شزا کی طرف دیکھنے لگا۔۔

بولو۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میرے ساتھ بیٹھ جاؤ آج تم۔۔۔پلیز۔۔۔شزا نے آنکھوں میں امید لے کر التجائی لہجے میں کہا۔۔

وقار نے ایک نظر وردہ کو دیکھا وہ انھی کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔اور پھر کچھ کہے بغیر شزا کے ساتھ چل پڑا۔۔

وردہ بے یقینی سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

ولید نے وردہ کی طرف دیکھ کر معصوم سا منہ بنایا جیسے معافی مانگ رہا ہو۔۔

وردہ منہ پھیر کر بیٹھ گئی۔۔

کلاس ختم ہو چکی تھی۔۔۔وردہ یونی کے کونے میں بیٹھی تھی۔۔

ولید وردہ کو ڈھونڈتا وہاں آیا۔۔

تم یہاں ہو۔۔میں تمہیں کلاس میں ڈھونڈ رہا تھا۔۔

وردہ نے کوئی جواب نہ دیا اور سامنے دیکھتی رہی۔۔

اچھا چلو۔۔ولید نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا۔۔

کہاں۔۔اپنا ہاتھ چھڑواتے وردہ نے کہا۔۔

جہاں ہم پہلے جاتے ہیں۔۔جہاں تمہارے اور میرے علاوہ کوئی نہیں ہوتا۔۔ولید

نے اپنی طرف سے کافی رومنٹک انداز میں کہا لیکن وردہ پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا۔۔

مجھے نہیں آنا۔۔۔وہ ابھی بھی منہ پھیرے کھڑی تھی۔۔

ولید نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے زبردستی وہاں سے لے گیا۔۔

ولید۔۔۔ہاتھ چھوڑو میرا۔۔

جب وہ کلاسس کے پیچھے پہنچ گئے تو ولید نے اس کا ہاتھ چھوڑا۔۔

وردہ پھر سے بچوں کی طرح منہ بنا کر کھڑی ہوگئی۔۔ولید کو اس پر بے حد پیار آیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ۔۔ولید نے اس کا چہرہ۔پکڑ کر اسے اپنی طرف کیا۔۔

وردہ ناراض نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

سوری۔۔۔

آپ کی کوئی غلطی نہیں ہے۔۔

لہجہ اب بھی ناراضگی والا تھا۔۔

کیا مجھ معصوم کو اس ایک غلطی پر معافی نہیں مل سکتی۔۔ولید نے معصوم سا منہ بنا کر کہا۔۔

وردہ نے اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اپنی ہنسی دبائی۔۔

نہیں مل سکتی۔۔وردہ نے حکمانہ لہجے میں کہا۔۔

ولید نے اپنے کان پکڑ لیے۔۔

یہ لیں ملکہ عالیہ۔۔اس غریب نے اب کان بھی پکڑ لیے۔۔اب تو معافی دے دیں۔۔

وردہ اسے دیکھ کر ہنسنے لگی۔۔

ولید نے اپنے کان چھوڑے۔۔۔اور سیدھا ہو کر کھڑا ہوگیا۔۔

وہ وردہ کے قریب آیا اور اس کی آنکھوں میں جھانکنے لگا۔۔وردہ بھی اسی کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں قربان اس ہنسی پہ۔۔۔ولید نے اس کے ہونٹوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

یہ ہنسی بھی صرف آپ کی وجہ سے آئی ہے۔۔وردہ نے مسکرا کر کہا۔۔

ولید بھی مسکرا دیا۔۔

اچھا بیٹھتے ہیں مجھے بات کرنی تھی آپ سے۔۔

وردہ نے بیٹھتے ہوئے کہا۔۔ولید بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

جی بولو۔۔

وہ آپ کا دوست وقار وہ کیسا لڑکا ہے۔۔

تم کیوں پوچھ رہی ہو۔۔ولید نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ایسے نہ دیکھیں۔۔میں نے اپنے لیے نہیں پوچھ رہی۔۔مما نے کہا تھا پوچھنے کو۔۔

وردہ نے صفائی دیتے ہوئے کہا۔۔

کیوں۔۔

فاریہ آنٹی کو وقار شزا کیلیئے پسند آیا ہے۔۔۔وہ ان سے ملنا بھی چاہتی ہیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سچی۔۔ولید بے یقینی اور حیرانی کے ملے جلے تاثرات لیے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

ہاں۔۔آپ کیوں اتنے خوش ہو رہے ہیں۔۔

بھئی میرے دوست کی دلی خواہش پوری ہو رہی ہے۔۔میں خوش کیسے نہ ہوں۔۔

کیا مطلب۔۔وردہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

وقار شزا کو پسند کرتا ہے۔۔۔یہ بات میں نے کسی کو نہیں بتائی۔۔کیونکہ شزا کی اس بات کے بعد وقار خود پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔لیکن اب تو منزل خود بلا رہی ہے اسے۔۔ولید نے ایکسائیٹڈ ہوتے ہوئے کہا۔۔

مما اور فاریہ آنٹی ملنا چاہتی ہیں ان سے۔۔

کل ہی آجائے گا ملنے تو۔۔ولید نے جوش سے کہا۔۔

اچھا۔۔میں مما سے پوچھ کر بتاؤں گی۔۔

میرا بھی پوچھ لو مما سے۔۔وقار نے ایک ادا سے کہا۔۔

وہ تو آپ خود ہی پوچھیں گے۔۔وردہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اووو کے۔۔۔ولید نے منہ کو گول بناتے ہوئے کہا۔۔

اتنے میں اگلی کلاس کا ٹائم ہو گیا۔۔وہ دونوں اٹھ کر کلاس کی طرف چل دیے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مبارک ہو تمہیں بھائی۔۔تمہاری تو لاٹری لگنے والی ہے نا۔۔

ولید نے جوش میں آکر وقار سے کہا۔۔

یونیورسٹی سے واپسی پر وہ گھر جانے سے پہلے ایکسائٹمنٹ میں سیدھا وقار کے پاس ہی آگیا تھا۔۔

وقار کام میں مصروف تھا۔۔

یار تو ہر وقت مصروف ہوتا ہے۔۔۔بات تو سن میری۔۔

ولید نے اس کے ہاتھ میں پکڑی فائل کھینچتے ہوئے کہا۔۔

کس بات کی مبارک۔۔اور یہ فائل دو مجھے۔۔

ولید نے فائل بند کر کے ٹیبل پر رکھ دی۔۔۔

اتنی بڑی بات ہے نا۔۔تو خوشی سے پاگل ہو جائے گا سن کے۔۔

ایسا کیا ہو گیا ہے۔۔

شزا کی اماں کو تو پسند آگیا ہے اپنی بیٹی کیلیے۔۔

کیا۔۔۔وقار نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔تمہیں کس نے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ نے کہا مجھ سے۔۔۔اس کی مما چھی تم سے ملنا چاہتی ہیں۔۔

اور شزا۔۔

بھئی اس کے گھر والے مان جائیں گے تو وہ کیوں اعتراض کرے گی۔۔

نہیں یار میں اس کی مرضی کے بغیر اس سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔

تو سکھی ساوتری بن لے۔۔سب سے مرضیاں پوچھ لے اور پھر کنوارے ہی مرنا۔۔

وقار نے ایک آبرو اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔

میں نے امی کو بھی بتادیا تھا اس بارے میں۔۔

تو یہ تو اور اچھی بات ہے نا ان کو بتانے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔۔۔

اب بتاؤ کب ملنے جاو گے۔۔

ملنے تو میں کل ہی چلا جاؤں۔۔لیکن۔۔وقار نے کھسیانی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔

ہاں اس سے ملنے تو کل ہی جائے گا۔۔سارے کام ختم اب۔۔ولید نے اسے چراتے ہوئے کہا۔۔اور لیکن کیا اب کیا مسئلہ ہے۔۔۔

شزابرا نا مان جائے۔۔

اوففففف۔۔۔ولید نے ایک ہاتھ ماتھے پر مارا۔۔۔نہیں کھائے گی وہ تمہیں۔۔میں کل کا ٹائم دے دوں گا وردہ کو تم تیار رہنا اور اپنی امی کو بھی بتا دینا۔۔

ولید نے بات ختم کرتے ہوئے کہا۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔وقار کے دل میں پھر کہیں سے امید کی کرن پھوٹی تھی۔۔۔

شزا اپنے کمرے میں بیٹھی سوچوں میں گم تھی۔۔

اس کے موبائل پر نبیل کی کال آنے لگی۔۔

دوسری بیل کے بعد شزا نے کال اٹھائی۔۔

جی۔۔شنزا نے ہلکی سی آواز میں کہا۔۔

آج فری ہو تم۔۔نبیل فورا مطلب کی بات پر آیا۔

کس وقت۔۔

شام سے تھوڑا پہلے۔۔۔میں ملنا چاہتا ہوں تم سے۔۔

اوکے۔۔آپ مجھے جگہ بتا دیں۔۔میں آجاؤں گی۔۔

میں جگہ کے بارے میں میسج کردیتا ہوں تمہیں۔۔۔ٹائم پر پہنچ جانا۔۔۔

یہ کہ کر نبیل نے کال بند کردی۔۔

شنزا کو کچھ دیر بعد نبیل کے نمبر سے ایڈریس موصول ہوا۔۔۔

اس نے فون اٹھایا اور میسج کرنے لگی۔۔۔

وردہ۔۔۔

اپنے موبائل پر ولید کا میسج دیکھ کر وہ تھوڑا حیران ہوئی۔۔۔

وہ تو ہمیشہ آمنے سامنے ہی بات کرتے تھے تو ایسی کون سی ضروری بات آگئی کہ وہ میسج کر رہا تھا۔۔۔یہ خیال دل میں سوچتے وردہ نے میسج کا جواب دیا۔۔

جی۔۔۔

وردہ کے جواب کے بعد ولید کی کال آنے لگی۔۔

ہیلو۔۔۔

کیا کر رہی تھی۔۔

کچھ نہیں۔۔۔کوئی ضروری بات کرنی تھی آپ نے۔۔

آ آ آ ہاں۔۔۔۔وہ مجھے بتانا تھا کہ وقار کل آئے گا۔۔۔وہ زیادہ فری نہیں ہوتا کل وہ فری ہے تو اسی لیے۔۔

اوکے میں مما کو بتا دوں گی۔۔آپ کل لنچ پر بلا لیں ان کو۔۔

اوکے۔۔

اور سنیں۔۔

سنائیں محترمہ۔۔

آپ بھی آجانا ان کے ساتھ۔۔وردہ کی بات پر ولید کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔

کیوں جی۔۔

بس ویسے ہی۔۔۔وردہ نے جان چھڑوانی چاہی۔۔

ایسے ہی تو پھر میں نہیں آؤں گا۔۔۔ولید نے مصنوعی ناراضگی کے ساتھ کہا۔۔

آپ کو دیکھ کر اچھا لگے گا مجھے۔۔وردہ نے نچلا ہونٹ دانتوں کے نیچے دباتے ہوئے کہا۔۔

اووو اچھا۔۔پھر تو میں ضرور آؤں گا۔۔

تھینکس۔۔

اچھا میں بعد میں بات کرتا ہوں میرے دوست کی کال آرہی ہے۔۔

اوکے۔۔۔

ولید نے کال کٹ کردی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ اٹھی اور ساحرہ کے کمرے میں آئی۔۔۔نبیل گھر پر نہیں تھا۔۔

مما۔۔

جی بیٹا۔۔

وردہ چلتی ہوئی ان کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔

وہ وقار کی بات کی تھی آپ نے۔۔میں نے۔ولید سے کہا تھا۔۔وہ کل فری ہیں تو کل ہی کا بول دیا میں نے۔۔

یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔میں ابھی فاریہ کو بھی بتادوں گی۔۔

جی۔۔۔وردہ جانے کیلیے اٹھی ساحرہ نے اسے دوبارہ بیٹھنے کا کہا۔۔

وردہ بیٹا۔۔

جی مما۔۔۔وردہ ساحرہ کی طرف دیکھ کر بولی۔۔

تمہیں کوئی پریشانی تو نہیں ہے نا۔۔

کس سے مما۔۔

کسی سے بھی۔۔۔۔ساحرہ وردہ کی طرف ہی دیکھ رہی تھی۔۔

نہیں۔۔۔وردہ نے بس مختصر سا جواب دیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید اچھا لڑکا ہے۔۔۔ساحرہ نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

وردہ نے عجیب سی نظروں سے ساحرہ کی طرف دیکھا جیسے اس کی چوری پکڑی گئی ہو۔۔

تمہارا کیا خیال ہے اس کے بارے میں۔۔

اچھا ہے۔۔مما میں چلتی ہوں مجھے پڑھائی کرنی ہے۔۔وردہ نے یہ کہ کر کمرے سے باہر کی طرف دوڑ لگادی۔۔اس سے زیادہ اس سے بیٹھا نہیں جارہا تھا۔۔

ساحرہ نے مسکراتے ہوئے اسے جاتا دیکھا۔۔

شزا نبیل کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچ کر نبیل کا انتظار کر رہی تھی۔۔

یہ سمند کے پاس ایک چھوٹی سی کاٹیج نما جگہ تھی۔۔۔شام کا وقت ہونے کی وجہ سے وہاں زیادہ لوگ بھی نہیں تھے۔۔

تھوڑی دیر میں نبیل وہاں آیا۔۔

شزا کو پہلے سے وہاں دیکھ کر ایک معنی خیز مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی۔۔۔۔

بڑی جلدی ہے تمہیں ولید کو پانے کی۔۔اتنی زیادہ محبت بھی نہیں ہونی چاہیے کسی سے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ بتائیں کیوں بلایا ہے مجھے یہاں۔۔۔شزا نبیل کی باتوں کو نظر انداز کرتی بولی۔۔۔

ایک بہت ہی اہم کام کروانا ہے تم سے۔۔۔۔کام تھوڑا عجیب ہے لیکن اگر تمہیں ولید چاہیے تو تمہیں یہ کرنا پڑے گا۔۔

کیا۔۔

دیکھو تمہیں پتا ہے وردہ ایسے تو مانے گی نہیں۔۔۔اور وہ بھی ولید کو پسند کرتی ہے تو اتنی آسانی سے اسے چھوڑے گی نہیں۔۔۔تو ظاہر ہے ہمیں کچھ بڑا ہی کرنا پڑے گا۔۔

نبیل بار بار ولید کا نام بیچ میں لاکر شزا کو اکسا رہا تھا۔۔

کیا کرنا ہوگا۔۔۔شزا نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔ویسے ساحرہ پھپو کے ہوتے ہوئے یہ کبھی نہیں ہو سکے گا۔۔۔تو آپ انکا کیا کریں گے۔۔

اس کا بھی کچھ کرنا پڑے گا۔۔۔

آپ کیا مار دیں گے انھیں۔۔۔۔شزا نے حیرانی ظاہر کرتے ہوئے کہا۔۔

نہیں۔۔۔اسے مار دیا تو وجہ ہی ختم ہو جائے گی۔۔

کس چیز کی وجہ۔۔۔شزا سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کوئی نہیں میری بات سنو تم۔۔

کچھ دنوں تک میں تمہیں اپنے گھر بلاؤں گا۔۔۔۔اس دن میں وردہ کے کمرے میں جاؤں گا۔۔۔آگے کی بات تو تم سمجھ گئی ہوگی۔۔

تم نے بس اس کی ویڈیو بنانی ہے اور اسطرح بنانی ہے کہ اس میں صرف وردہ کا چہرہ دکھے۔۔

سمجھ گئی نا۔۔۔

اپنی بات ختم کر کے اس نے شزا کی طرف دیکھا۔۔

شزا آنکھیں پھاڑے اسے کمینگی کی حد سے گرتا دیکھ رہی تھی۔۔۔اس شخص کا

ضمیر بلکل مر چکا تھا۔۔انسانیت نام کی کوئی چیز نہیں بچی تھی اس میں۔۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔یہ سب نہ کیا تو ولی کبھی نہیں ملے گا تمہیں۔۔

ولی کے نام پر شزا نے خود کو نارمل کیا۔۔

اور ساحرہ پھپو۔۔۔وہ بھی تو وہیں ہونگی۔۔

شزا نے خدشہ ظاہر کیا۔۔

اس کو میں پہلے ہی نیند کی گولی دے دوں گا۔۔۔تمہارے آنے کا بھی پتا نہیں چلے گا اس کو۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے۔۔

ہمم۔۔۔اپنی بات سمجھ گئی ہوگی تم۔۔۔اب میرے بلانے کا انتظار کرنا۔۔

شزا نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

نبیل نے اس کے آگے کوئی بات نہ کی اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد شزا بھی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

هیلو بھابھی۔۔۔

ساحرہ نے وقار کا بتانے کیلیے فاریہ کو کال ملائی۔۔

ہاں ساحرہ۔۔۔کیسی ہو۔۔

میں ٹھیک بھابھی۔۔۔کچھ بات کرنی تھی آپ سے۔۔

جی بولو۔۔میں سن رہی ہوں۔۔

آپ نے وقار کی بات کی تھی مجھ سے شزا کیلیے۔۔۔میں نے کل لنچ پر بلایا تھا اس کو۔۔۔۔

اگر آپ بھی آجاتی تو اچھا تھا۔۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔۔میں ضرور آؤں گی۔۔شزا کو بھی لے کر آؤں گی۔۔۔۔

امی اور سجاد بھائی کو بھی بتادینا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نے ان دونوں کو سرسری سا بتا تو دیا تھا۔۔۔

چلیں یہ تو اچھی بات ہے پھر۔۔کل انتظار کروں گی آپ کا۔۔

ٹھیک ہے پھر کل ملاقات ہوتی ہے۔۔اللہ حافظ۔۔

اللہ حافظ۔۔

فاریہ نے کال بند کی اور شزا کو ڈھونڈتی کمرے سے باہر آئی۔۔

۔۔۔۔۔

شزا اسے کہیں باہر سے آتی دکھائی دی۔۔۔

کہاں گئی تھی تم۔۔فاریہ اس کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔

ایک دوست سے ملنے گئی تھی مما۔۔

شنزا نے اپنی گھبراہٹ پر قابو رکھتے ہوئے کہا۔۔

اس وقت تم اپنے کونسے خاص دوست سے ملنے گئیں تھیں۔۔

فاریہ نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔۔

مما اب آپ شک کریں گی اپنی بیٹی پر۔۔۔میں سچ میں انٹی دوست سے ملنے گئی تھی۔۔۔

شنزا نے فاریہ کو ایموشنلی بلیک میل کرنا چاہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا۔۔۔کل تیار رہنا تمھاری پھپھو کے ہاں لنچ پر جانا ہے۔۔

کیوں۔۔۔اس دن تو گئے تھے۔۔۔

پتا چل جائے گا تمہیں۔۔۔

اوکے مما۔۔۔شنزا اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔

فاریہ نے عجیب سی نظروں سے اسے جاتا دیکھا۔۔۔

معصومہ بیگم وقار سے کھانے کا پوچھنے ان کے کمرے میں گئیں۔۔۔

وقار موبائل میں کچھ دیکھ کر مسکرائے جا رہا تھا۔۔

معصومہ بیگم اس کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئیں۔۔۔

وقار۔۔۔

وقار نے جلدی سے موبائل چھپایا اور ان کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔

جی امی۔۔۔چہرے پر مسکراہٹ ابھی بھی قائم تھی۔۔۔۔

آج تو بڑا خوش لگ رہا ہے میرا بیٹا۔۔۔معصومہ بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔

ہممم۔۔۔

کوئی خاص وجہ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

امی کل شزا کی امی نے مجھے کھانے پر بلایا ہے۔۔۔

اوو اچھا۔۔۔یہ تو اچھی خبر ہے۔۔۔اسی لیے میرا بیٹا اکیلے اکیلے مسکرا رہا تھا۔۔۔

وقار پھر سے مسکرانے لگا۔۔۔

اچھا چلو۔۔۔تم فریش ہو جاؤ۔۔۔میں کھانا لگاتی ہوں۔۔۔

اوکے مما۔۔

معصومہ بیگم نے اسے مسکرا کر دیکھا اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔

وقار فریش ہونے چلا گیا۔۔۔

ولید اور وردہ یونیورسٹی میں اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھے تھے۔۔۔

وردہ۔۔۔یونی کی چھٹی سے پہلے مجھے ایک کام ہے تم سے۔۔۔

کیا کام ہے۔۔۔

کہیں لے کر جانا ہے تمہیں۔۔۔

ولید نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

کہاں لے کر جانا ہے۔۔۔وردہ نے اسی کے انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔۔

تمہارا میڈیکل ٹیسٹ کروانے۔۔۔ولید نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔۔وردہ کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔

ولی۔۔۔لیکن کیوں۔۔

وردہ یہ ضروری نہ ہوتا تو میں تمہیں کبھی نہ کہتا۔۔۔ولید نے وردہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے تسلی دینے والے لہجے میں کہا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔شزا کو کیا کہوں گی میں۔۔

ہم چھٹی ہونے سے پہلے واپس آجائیں گے۔۔اسے نہیں پتہ چلے گا۔۔۔ولید اب

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سامنے کسی نقطے کو گھورنے میں لگا تھا۔۔

اوکے۔۔۔۔وردہ بس اتنا ہی کہہ سکی۔۔

یونیورسٹی ختم ہونے میں ابھی تھوڑا ہی وقت تھا۔۔ولید وردہ کو میڈیکل چیک اپ کیلیئے لے گیا۔۔

چھٹی سے تھوڑی دیر پہلے وہ واپس آ گئے۔۔۔شزا یونی کے باہر کھڑی وردہ کا انتظار کر رہی تھی۔۔

کہاں تھی تم۔۔ان دونوں کو دیکھ کر شزا کا پارہ ہائی ہو گیا تھا۔۔وہ وردہ کے سامنے جا کر تحکمانہ لہجے میں اس سے پوچھنے لگی۔۔

ہم بس پاس تک کی ایک راؤنڈ لگانے گئے تھے۔۔ولید نے وردہ کی جگہ صفائی دیتے ہوئے کہا۔۔

میں نے اس سے پوچھا ہے۔۔۔شزا وردہ کی طرف ہی دیکھ رہی تھی۔۔

ولی صحیح کہہ رہا ہے ہم یہاں پاس میں ہی گئے تھے۔۔وردہ نے بھی ولی کی ہاں میں ہاں ملائی۔۔

شزا کو سمجھ نہ آیا وہ اب کیا کہے۔۔

اس نے بات کو وہیں چھوڑا اور کار کی طرف بڑھ گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsanay|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ نے ایک نظر ولید کو مسجرا کر دیکھا۔۔ولید نے بھی اثبات میں سر ہلایا۔۔

وہ بھی چلتی ہوئی کار میں جا کر بیٹھ گئی۔۔

ساحرہ کمرے میں آئی۔۔۔نبیل کہیں جانے کی تیاری کر رہا تھا۔۔

کہاں جا رہے ہیں آپ۔۔۔

ساحرہ نے اسے تیار ہوتا دیکھا تو پوچھا۔۔

ہاں۔۔گھر جا رہا تھا مما سے ملنے۔۔کب سے گلے کر رہیں تھیں۔۔میں نے سوچا آج مل آؤں ان کو۔۔

ہمم۔۔۔میرا سلام کہہ دیجیئے گا ان کو۔۔

ٹھیک ہے۔۔نبیل ساحرہ کو مسکرا کر دیکھتا کمرے سے باہر چلا گیا۔۔

ساحرہ کھانا تیار کرنے کچن کی طرف چلی گئی۔۔۔

فاریہ شزا کو لے کر ساحرہ کے گھر آچکی تھی۔۔نسیم بیگم کو بھی وہ اپنے ساتھ لے آئی تھی۔۔کیونکہ سجاد کام پر تھا تو وہ انہیں گھر پر اکیلا نہیں چھوڑ سکتی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاریہ ساحرہ کی ہیلپ کروانے کی غرض سے کچن میں گئی۔۔۔

کسی مدد کی ضرورت ہے ساحرہ۔۔

سب کچھ تیار ہو گیا ہے بھابھی بس بچے آجائیں تو کھانا لگا دیتے ہیں۔۔۔ساحرہ نے چاولوں کو دم پر رکھتے ہوئے کہا۔۔باقی سب کچھ وہ تیار کر چکی تھی۔۔

کچھ دیر بعد ولید اور وقار بھی آچکے تھے۔۔۔ساحرہ اور فاریہ انھیں بڑی گرم جوشی کے ساتھ ملیں۔۔

کچھ دیر بعد سب نے کھانا شروع کیا۔۔وردہ اس بات پر خوش تھی کہ نبیل یہاں نہیں ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کھانے کے دوران فاریہ وقار سے باتیں کرتی رہیں۔۔شزا کو یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا۔۔

ولید وقفے وقفے سے وردہ کو دیکھ لیتا اور وردہ شرما کر سر جھکا لیتی۔۔۔

کھانے کے بعد سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے تھے۔۔

شزا کو وہاں بیٹھنا اچھا نہیں لگا وہ بہانہ کر کے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔ولید نے وقار کو آنکھوں سے اشارہ کیا۔۔

وقار بھی اٹھ کر اس کے پیچھے چلا گیا۔۔۔

شزا کچن کی طرف آکر کھڑی ہوگئی۔۔

شزا۔۔۔وقار کی آواز پر اس نے مڑ کر دیکھا۔۔۔

وقار چلتا ہوا اس کے بلکل سامنے آکر کھڑا ہو گیا اور اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔

کوئی کام تھا آپ کو۔۔۔اس کی نظروں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کر کے شزا کو عجیب سا احساس ہوا۔۔

دیکھو شزا۔۔شائید تمہیں میری بات بری لگی لیکن یہی سچ ہے۔۔۔۔مجھے نہیں پتا چلا تم کب مجھے اچھی لگنے لگی۔۔۔اگر یہ میرے اختیار میں ہوتا تو میں کبھی پیار نہ کرتا۔۔لیکن کچھ بھی میرے بس میں نہیں ہے۔۔۔۔

شزا آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔

وقار پلیز۔۔۔وہ بس اتنا ہی کہ سکی۔۔

شزا۔۔۔مجھے پتا ہے اتنی آسانی سے تمہیں میری باتوں پر یقین نہیں آئے گا اور نہ تمہارے لیے مجھے اتنی جلدی قبول کرنا آسان ہے۔۔

تمہیں جتنا وقت لینا ہے تم لے لو۔۔بس اتنا یاد رکھنا میں ہمیشہ تمہارا انتظار کروں گا۔۔تم جب چاہو میرے پاس آسکتی ہو۔۔

وقار ابھی بھی شنزا کی آنکھوں میں جھانک رہا تھا۔۔

شنزا کچھ کہنے ہی والی تھی۔۔اس سے پہلے کہ شنزا کچھ کہتی ولید وہاں آدھمکا۔۔

اہمم اہمم۔۔۔۔ولید نے گلا کھنگارتے ہوئے کہا۔۔

وقار چلیں۔۔۔وقار کی طرف دیکھ کر وہ شرارتی مسکراہٹ لیے بولا۔۔۔

وقار نے شنزا کو دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

چلو۔۔یہ کہتا وقار دل میں اس کو گالیاں دیتا ولید کے ساتھ باہر نکل پڑا۔۔

جانے سے پہلے وہ سب سے ملے۔۔

بیٹا کسی دن اپنی امی کو بھی ہمارے گھر لے کر آنا۔۔۔فاریہ نے پیار سے وقار کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔

جی آنٹی۔۔

پھر وہ دونوں باہر کھڑی اپنی گاڑی کی طرف چل پڑے۔۔

اتنے غلط ٹائم ٹپکنے کی وجہ۔۔۔وقار نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نہ آتا نا تو ساحرہ آنٹی شنزا کو بلانے کیلئے آنے والی تھیں۔۔میں نے بچا لیا تمہیں۔۔ولید نے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے کہا جیسے بہت بڑا کارنامہ کیا ہو۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وقار بس اسے گھور کر رہ گیا۔۔

اسے دیکھ کر ولید ہنسا اور گاڑی چلا دی۔۔

اگلے دن ولید یونیورسٹی جانے سے پہلے وردہ کی میڈیکل رپورٹ لے آیا تھا ۔۔۔اس کی اتنی ہمت بھی نہیں ہوئی کہ وہ اسے کھول کر دیکھ لے کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس میں کیا ہے۔۔۔

رپورٹ لینے کے بعد وہ سیدھا یونیورسٹی آیا۔۔وردہ ہمیشہ کی طرح اس کے انتظار میں بیٹھی تھی۔۔اسے دیکھ کر اس کی طرف لپکی۔۔۔

اتنی دیر لگا دی۔۔۔کہاں تھے آپ کب سے انتظار کر رہی ہوں۔۔۔وردہ تو اسے دیکھتی ہی شروع ہوگئی تھی۔۔

سانس لو لڑکی۔۔کیا ہو گیا ہے۔۔تھوڑی سی تو دیر ہوئی ہے۔۔

دیر تو ہوئی ہے نا۔۔۔وردہ تو کسی طور معافی دینے کو تیار نہیں تھی۔۔

تمہاری میڈیکل رپورٹس لینے گیا تھا۔۔۔ولید نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔۔

اس کی بات پر وردہ بھی سیریس ہوگئی۔۔۔ولید کو لگا کہ اس نے غلط وقت پر غلط بات کردی ہے۔۔

اچھا تم بتاؤ اتنا بے صبری سے انتظار کیوں ہو رہا تھا۔۔۔اس کا موڈ ٹھیک

کرنے کیلئے ولید نے بات بدلی۔۔۔

ولی۔۔۔آج پتا نہیں کیوں میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔۔جیسے کچھ برا ہونے والا ہے۔۔

ولید اور وردہ چلتے ہوئے اب یونی کے ایک کونے میں پہنچ چکے تھے۔۔

وردہ کی بات پر ولید نے اس کی طرف دیکھا۔۔

اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیا۔۔اور پیار سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

اب سب اچھا ہوگا۔۔۔کچھ برا نہیں ہوگا۔۔۔میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔۔

اس کی بات سے وردہ کو حوصلہ ہوا۔۔۔ولید کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت وہ صاف دیکھ سکتی تھی۔۔۔۔

وردہ اسے دیکھ کر مسکرائی۔۔

کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے چلیں۔۔

ولید نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

جی۔۔۔ولید اور وردہ کلاس کی طرف چل دیے۔۔۔

وقار پولیس اسٹیشن جانے کیلیے بلکل تیار کھڑا تھا۔۔۔اسنے جانے کیلیے ابھی قدم بڑھائے ہی تھے کہ معصومہ بیگم نے اس کو بلایا۔۔

وقار بیٹا۔۔

جی امی۔۔۔اپنی ماں کی آواز پر وہ ان کی طرف متوجہ ہوا۔

ملاقات کیسی رہی کل کی تمہاری۔۔۔

بہت اچھی امی۔۔۔فاریہ آنٹی آپ سے بھی ملنا چاہتی ہیں۔۔۔

وقار نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

بھئی ہمیں تو اب جانا ہی پڑے گا شزا کو یہاں لانے کیلیے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

امی بس دعا کریں وہ بھی مان جائے۔۔

کیسے نہیں مانے گی میرے بیٹے کو کوئی منع کر سکتا ہے بھلا۔۔۔

آپ کا بیٹا ہوں اسی لیے آپ کو ایسا لگتا ہے۔۔۔ہو سکتا ہے کوئی منع کر دے۔۔۔

وقار کی مسکراہٹ پھیکی ہوئی۔۔

بلکل بھی نہیں۔۔۔میرا بیٹا صرف میرے لیے نہیں سب کیلیئے پرفیکٹ ہے۔۔۔

ہمم۔۔۔۔اچھا امی میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔اللہ حافظ۔۔معصومہ نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیری گئی

کا۔۔

وقار بھی ان کی بلائیں لیتا باہر نکل گیا۔۔۔

⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜

چھٹی کے بعد شزا وردہ کو اس کے گھر چھوڑ کر اپنے گھر چل پڑی۔۔۔

وردہ جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہوئی نبیل سامنے ہی بیٹھا موبائل یوز کر رہا

تھا۔۔۔

وردہ کی اس پر نظر پڑی تو ایک طنزیہ مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی وردہ

کواس کی مسکراہٹ سے خوف محسوس ہوا۔۔

وہ اسی وقت کمرے میں چلی گئی۔۔۔

اسے اس بات پر حیرت ہوئی کہ نبیل اس کے پیچھے بھی نہیں آیا اور ساحرہ

بھی آمنے سامنے نہیں تھی۔۔

اس نے اپنے خیال کو جھٹکا اور کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜

خزا اپنے کمرے میں بیٹھی موبائل یوز کر رہی تھی۔۔۔

اچانک اس کے موبائل پر نبیل کی کال آنے لگی۔۔۔اس نے ایک گہرا سانس

لیا اور کال پک کی۔۔۔

تم گھبرا تو نہیں رہی۔۔۔نبیل نے پہلا سوال ہی یہیں کیا۔۔

ن۔۔۔نہیں۔۔۔شزا نے اٹک اٹک کر جواب دیا۔۔۔۔

گڈ۔۔۔۔تمہارا کام کرنے کا وقت آگیا ہے۔۔۔آج شام سے پہلے میرے گھر آجانا۔۔

نبیل نے بڑی ڈھٹائی سے کہا۔۔

شزا لب بھینچے اس کی باتیں سن رہی تھی۔۔

کتنے بجے۔۔

میں میسج کردوں گا تمہیں۔۔۔۔تم تیار رہنا بس۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

نبیل نے اس کا جواب سننے سے پہلے ہی کال بند کردی۔۔۔

شزا ابھی نبیل کی باتوں کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ اس کی نظر دروازے پر کھڑی فاریہ پر پڑی۔۔۔شزا بری طرح گھبرا گئی۔۔۔

فاریہ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی۔۔۔

کس سے بات کر رہی تھی۔۔۔مشکوک انداز میں پوچھا گیا۔۔

مما۔۔۔فرینڈ سے۔۔۔فرینڈ سے بات کر رہی تھی۔۔شنزا کو لگا جیسے اس کی چوری پکڑی گئی ہو۔۔

ایسا کون سا فرینڈ ہے جس سے بات کر کے اتنا گھبرا رہی ہو تم۔۔

نہیں مما۔۔۔۔وہ تو۔۔۔وہ تو میں ٹیسٹ کی وجہ سے پریشان ہو رہی تھی۔۔۔اس نے ابھی ٹیسٹ کا بتایا نا۔۔۔۔شنزا نے اصل بات چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا۔۔کھانے کیلیئے بلانے آئی تھی تمہیں۔۔

مجھے ابھی بھوک نہیں ہے۔۔۔جب بھوک لگے گی تو آپ کو بتا دوں گی۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔فاریہ اسے دیکھتی کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

شنزا کے ماتھے پر پسینہ آیا۔۔وہ پریشانی سے بیٹھی نبیل کی کال کا انتظار کرنے لگی۔۔

تقریباً بیس منٹ کے بعد اس کو نبیل کی کال آئی۔۔

شنزا نے کانپتے ہاتھوں سے کال ریسیو کی۔۔

ہیلو۔۔۔

ابھی آجاؤ۔۔اور یاد ہے نا ویڈیو کیسے بنانی ہے۔۔

نبیل نے اس کو یاد دہانی کرانی چاہی۔۔

ہاں۔۔یاد ہے مجھے۔۔۔شزا کے ہاتھ بری طرح کانپ رہے تھے اس کے ہاتھ سے فون گرنے ہی والا تھا۔۔

گڈ۔۔۔اب جلدی سے آؤ۔۔۔میں تمہارا ویٹ کر رہا ہوں۔۔

اوکے۔۔۔نبیل کی طرف سے کال بند کر دی گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزا کتنی ہی دیر وہاں بیٹھی رہی۔۔۔پھر ہمت جمع کر کے وہاں سے اٹھی۔۔اور گھر والوں سے بچ بچا کر گھر سے باہر نکل گئی۔۔

چلو یار۔۔۔۔ٹائم آگیا ہے۔۔۔

وقار جو پولیس اسٹیشن کا راؤنڈ لے رہا تھا۔۔۔

ولید کی آواز سن کر مڑ کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

کہاں چلنا ہے۔۔۔

اپنا مشن پورا کرنے۔۔۔صرف تم نہیں اپنے ساتھ اپنے ماتحت بھی لے کر

آنا۔۔۔

ولید نے جوش میں کہا۔۔

ہاں کیوں نہیں۔۔ویسے مجھے اندازہ نہیں تھا یہ ٹائم اتنی جلدی آجائے گا۔

وقار نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔

مجھے بھی۔۔۔لیکن اب تو تو چلنا جلدی۔۔۔ولید تو آج کچھ زیادہ ہی جوش میں لگ رہا تھا۔۔۔

وقار نے اس کے چہرے کو بغور دیکھا آج سے پہلے اس نے اسے اتنا خوش کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو فکر نہ کر میں بس تھوڑی دیر میں سب کو اکٹھا کرتا ہوں پھر چلتے ہیں۔۔۔

ولید نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔

ولید نے مسکرا کر اس کو دیکھا۔۔۔اور دونوں مشن کو پورا کرنے چل دیے۔۔۔

ساحرہ اپنے کمرے کو سیٹ کرنے کے بعد تھک کر بیڈ پر بیٹھی۔۔۔

نبیل چائے کا کپ لیے اندر آیا۔۔

مجھے پتا تھا تم تھک گئی ہو گی۔۔اسی لیے چائے بنا لایا ہوں تمہارے لیے۔۔۔

نبیل نے مسکرا کر اسے دیکھتے چائے کا کپ اس کے سامنے رکھا۔۔

بہت شکریہ۔۔مجھے واقعی چائے کی بہت طلب ہو رہی تھی۔۔

ساحرہ نے شکر مندانہ لہجے میں کہتے ہوئے چائے کا کپ اٹھایا۔۔

ہمم۔۔۔تم پی لو میں ابھی آتا ہوں۔۔۔

نبیل اس کو کہتا کمرے سے باہر چلا گیا۔۔ایک شیطانی مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی۔۔

نبیل گھر کے لاؤنج میں کھڑا شنزا کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ دیر بعد ازے شنزا آتی دکھائی دی۔۔نبیل کے چہرے کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

شنزا کو آتا دیکھ کر وہ بھی اس کی طرف چل پڑا۔۔۔دونوں اب آمنے سامنے کھڑے تھے۔۔

ٹائم پر پہنچ گئی تم تو۔۔۔۔بڑی جلدی ہے ولید کو پانے کی۔۔۔

نبیل طنزیہ لہجے میں بولا۔۔

شنزا نے کوئی جواب نہ دیا۔۔

میں جا رہا ہوں وردہ کے کمرے میں۔۔۔تم اپنا موبائل لے کر میرے ساتھ آجاو۔۔۔آگے کا کام تو تمہیں پتا ہی ہے۔۔

نبیل نے اندر کی طرف چلتے ہوئے کہا۔۔

اور ساحرہ پھپو۔۔۔۔۔شزا کو ابھی بھی ساحرہ کا ڈر تھا۔۔

نبیل نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔۔

وہ تو اب تک سو چکی ہو گی۔۔بتایا تو تھا تمہیں۔۔

ہمم۔۔۔

نبیل نے ایک نظر اس کو دیکھا اور اندر کی جانب چل پڑا۔۔۔شزا بھی مضبوطی سے اپنا موبائل پکڑے اس کے پیچھے چل پڑی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ اپنے کمرے میں بیٹھی کتابیں دیکھنے میں مصروف تھی۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔نبیل اسے کمرے کے اندر آتا دکھائی دیا۔۔

وہ جلدی سے گھبرا کر کھڑی ہوگئی اور اپنا دوپٹہ سیٹ کیا۔۔

آ۔۔۔آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔کانپتی ہوئی آواز میں وردہ نے پوچھا۔۔

اب تک تو تمہیں اس بات کا اندازہ ہو جانا چاہیے کہ میں کیوں تمہارے کمرے میں آتا ہوں۔۔

نبیل نے شیطانی مسکراہٹ لیے کہا۔۔

وردہ کے پسینے چھوٹ گئے۔۔۔لیکن پھر اس نے نبیل کی باتوں کو یاد کیا۔۔۔اور اپنی ساری ہمت جمع کر کے وہ بارعب انداز میں بولی۔۔

خبردار جو آپ میرے قریب بھی آئے۔۔۔بہت سہ لیا میں نے اب آپ کی " باری ہے۔۔بہت ڈھیلی چھوڑ دی اللہ نے آپ کی رسی۔۔اب وہ آپ کی رسی "کو کھینچنے والا ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Arsand|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ۔۔میں تو ڈر گیا۔۔نبیل نے ڈرنے کی ایکٹینگ کرتے ہوئے کہا۔۔اور پھر ایک شیطانی قہقہہ لگایا۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے مجھے نہیں پتا تم کس کی شے پر یہ سب بول رہی "ہوں۔۔۔تمہارے سارے سہارے ختم کرنے والا ہوں میں

یہ کہ کر نبیل اس کی طرف بڑھا۔۔

وردہ ڈر کر پیچھے ہوئی۔۔۔

کمرے کی کھڑکی سے شزا موبائل میں یہ سارا کچھ ریکارڈ کر رہی تھی۔۔۔

نبیل ایک ایک قدم وردہ کی طرف بڑھاتا گیا۔۔۔وردہ پیچھے ہوتی گئی اور دیوار

سے جا لگی۔۔

نبیل نے اس کا دوپٹہ اتارنا چاہا۔۔وردہ نے مزاحمت کرتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھوں کو پکڑا اور اسے خود سے دور کرنے لگی۔۔

نبیل نے زبردستی اس کے ہاتھوں کو پیچھے کرنا چاہا۔۔

ابھی یہ سب چل ہی رہا تھا کہ زور سے دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔۔۔کسی نے لات مار کر دروازہ کھولا تھا۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر نبیل نے لیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔

ولید آنکھوں میں خون لیے اس کی طرف آرہا تھا۔۔۔اس کے ساتھ پولیس والے اور ساحرہ کو دیکھ کر وہ حیران رہ گیا۔۔

ولید نے اس کے پاس آکر ایک زور دار مکا اس کی ناک پر رسید کیا۔۔اس اچانک حملے پر وہ سنبھل نہ پایا اور زمین پر جا گرا۔۔۔۔

ولید نے گریبان سے پکڑ کر اس کو اٹھایا اور پھر ایک مکہ اس کو رسید کیا۔۔نبیل کی ناک سے خون بہنے لگا۔۔

نبیل بار بار زمین پر گرتا اور ولید اس کو اٹھا کر پے در پے اس پر مکے برساتا گیا۔۔وہ آج اپنی ساری بھڑاس نکال رہا تھا۔۔

وقار کو مجبوراً ان کے بیچ میں آنا پڑا۔۔۔اس نے آگے بڑھ کر ولید کے ہاتھوں

کو پکڑ کر اسے روکا۔۔

ولید نے اپنے ہاتھوں کو قابو میں کیا اور خونخوار نظروں سے نبیل کو دیکھنے لگا۔۔

وردہ نا سمجھی سے یہ سب منظر دیکھ رہی تھی۔۔

وقار نے ولید کو الگ کیا تو نبیل تھوڑا سنبھلا۔۔اس کیلیئے یہ سب کچھ ناقابل یقین تھا۔۔۔

وہ بے یقینی کی کیفیت میں یہ سب دیکھ رہا تھا۔۔

ابھی وہ صحیح طرح سے نہیں سنبلا تھا کہ ساحرہ کا ایک زناٹے دار تھپڑ اس کے منہ پر پڑا۔۔

ذلیل، گھٹیا، گندے انسان تمہیں ذرا بھی شرم نہیں آئی اپنی بیٹی کے ساتھ ایسا " کرتے ہوئے۔۔۔سوتیلی تھی تو کیا ہوا میں نے تو تمہیں ہمیشہ اس کا سگا باپ کہا تھا۔۔۔۔

ظالم انسان۔۔تم مر کیوں نہ گئے تمہیں موت کیوں نہ آئی یہ سب کرتے ہوئے۔۔"

ساحرہ چیختی ہوئی کہتی اسے پیٹنے لگی۔۔۔نبیل خود کو بچانے لگا وہ تو ابھی سنبھل بھی نہیں پا رہا تھا۔۔

وقار نے ان کو بھی الگ کروایا۔۔

نبیل سیدھا ہو کر کھڑا ہوا۔۔

ولید وردہ کے پاس گیا اور اس کو سنبھالنے لگا۔۔

اریسٹ کرلو اس درندے کو۔۔وقار نے ایک پولیس والے کو حکم دیا۔۔

پولیس والا اس کو ہتھکڑیاں لگانے آگے بڑھا۔۔

رکیے انسپکٹر صاحب۔۔۔وقار نے اس کو روکتے ہوئے کہا۔۔سب اس کی طرف دیکھنے لگے۔۔

میں بے گناہ ہوں۔۔۔آپ لوگوں نے جو دیکھا ویسا کچھ بھی نہیں تھا بلکہ اس سے الٹ تھا۔۔۔میں اس بات کا ایک گواہ پیش کر سکتا ہوں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بلاؤ گواہ۔۔کون ہے وہ۔۔

وقار نے کہا۔۔۔

نبیل نے شزا کو فون کر کے اندر بلایا۔۔۔شزا دونوں ہاتھوں سے موبائل پکڑے سر جھکائے اندر آئی۔۔۔سب کی نظریں اب اس پر ہی مرکوز تھیں۔۔

شزا۔۔۔نبیل کی آواز پر شزا نے سر اٹھا کر اس کو دیکھا۔۔۔

وہ ویڈیو کہاں ہے دکھاؤ ان کو اور بتاؤ انہیں کہ میں بے قصور ہوں۔۔۔

شزا چپ کھڑی رہی۔۔

تم چپ کیوں کھڑی ہو بولو بتاؤ انہیں۔۔نبیل چلایا۔۔۔

چپ کریں آپ۔۔۔وقار نے نبیل کے چیخنے پر اسے چپ کروایا اور شزا کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

بتاؤ شزا۔۔۔کیا یہ بے قصور ہے۔۔

وقار نے نبیل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔شزا اب وقار کی طرف دیکھنے لگی۔۔

کوئی جواب نہ پا کر وقار نے قدرے چیخ کر کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزا بتاؤ۔۔۔کیا یہ بے قصور ہے۔۔

نہیں۔۔۔شزا کے جواب پر نبیل بلکل سن ہوگیا اسے لگا اس نے غلط سنا ہے۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہو تم۔۔۔نبیل گھبراہٹ سے بولا۔۔۔

بلکل صحیح کہہ رہی ہوں میں۔۔۔یہ ایک نمبر کا گھٹیا انسان ہے اور اس نے مجھے بھی اپنے گھٹیا پن میں شامل کرنے کی کوشش کی۔۔۔

شزا اب چلتی ہوئی نبیل کے سامنے کھڑی ہوئی۔۔اور اس سے مخاطب ہوئی۔۔

لیکن تم بھول گئے کہ میں بھی ایک لڑکی ہوں۔۔۔۔تمہیں کیالگا میں خود ایک

لڑکی ہو کر دوسری لڑکی کے ساتھ زیادتی ہوتا دیکھ لوں گی۔۔

نبیل اب حیرانی اور غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

لیکن تمہیں تو۔۔۔

ہاں مجھے تو کچھ پتہ ہی نہیں تھا لیکن صرف تمہاری نظر میں۔۔۔جس دن تم نے مجھے اپنے گھٹیا ارادوں میں شامل کرنے کی کوشش کی اس سے ایک دن پہلے ہی ولی مجھے سب بتا چکا تھا۔۔اور جو ایک دن کا وقت دیا تھا نا تم نے مجھے اس میں ولی کو میں نے سب کچھ بتا دیا۔۔لیکن تم اس حد تک گر جاؤ گے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔

تمہاری حوس بڑھنے کیوجہ سے مجھے یہ سب ساحرہ پھپو کو بھی بتانا پڑا۔۔تم سے ملی صرف اسی لیے کہ تمہارے ارادے جان سکوں۔۔تمہاری باتوں سے مجھے یہ تو یقین ہو گیا کہ تم ساحرہ پھپو کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گے۔۔۔۔جس کا ہم سب کو ڈر تھا۔۔۔

ہم سب نے مل کر پلین بنایا اور تمہاری بازی تم پر ہی پلٹ دی۔۔یہ جو ویڈیو تم نے بنوائی ہے نا یہ تمہارے ہی خلاف استعمال ہو گی۔۔اور تم نے مجھے ملنے کیلیئے بلایا تھا نا وہ ساری باتیں بھی ریکورڈ ہیں میرے موبائل میں۔۔۔

شزا اب چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ لیے نبیل کے سامنے کھڑی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل چکراتے سر کے ساتھ سب کو دیکھ رہا تھا۔۔ایک لمحے میں کایا ہی پلٹ چکی تھی۔۔

اس بارے میں تو اس نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا۔۔۔

انسان نے جہاں سے مات کھائی ہوتی ہے وہاں اس کی عقل کام نہیں کرتی۔۔نبیل کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔۔

وقار نے ایک پولیس والے کو اشارہ کیا اور اس نے آگے بڑھ کر نبیل کو ہتھکڑیاں لگائیں۔۔

لے جاو اس کو۔۔وقار نے ان کو جانے کا اشارہ کیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں دیکھ لوں گا تم سب کو۔۔نبیل نے جاتے جاتے دھمکی دی۔۔۔

تم سے تو اب عدالت میں ملاقات ہوگی۔۔۔

ولید نے طنز سے کہا۔۔

نبیل بس دانت پیس کر رہ گیا۔۔۔

پولیس والا اس کو وہاں سے لے کر چلے گئے۔۔۔

ان کے جانے کے بعد ساحرہ وردہ کی طرف متوجہ ہوئی اور روتے ہوئے اس

کے گلے لگ گئی۔۔۔

مجھے معاف کردو بیٹا۔۔میں اس انسان میں چھپے بھیڑیے کو نہ پہچان سکی۔۔میری وجہ سے تمہیں اتنا کچھ سہنا پڑا۔۔

ساحرہ اب رو رو کر معافی مانگ رہی تھی۔۔

وردہ بھی رونے لگی۔۔

نہیں مما۔۔آپ خود کو قصور مت دیں۔۔آپ لوگوں کی وجہ سے ہی تو میں اس دلدل سے نکلی ہوں۔۔

ان دونوں کو روتا دیکھ کر سب کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔ساحرہ شزا کی طرف متوجہ ہوئی اور اس کو اپنے پاس بلایا۔۔۔شزا بھی ان کے گلے لگ گئی۔۔۔تینوں ایک دوسرے سے گلے لگی اشک بہا رہیں تھیں۔۔

وقار اور ولید نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔ان دونوں کی آنکھیں بھی نم تھیں۔۔

بس بس بس۔۔بہت ہوگیا لیڈیز۔۔۔ولید نے ان کے پاس جاکر کہا۔۔

وہ تینوں الگ ہوئیں۔۔

وردہ رشک بھری نگاہوں سے ولید کو دیکھنے لگی۔۔۔وہ اس کا محسن تھا وہ نہ ہوتا تو وہ کبھی یہ بات کسی کو نہ بتا سکتی۔۔۔۔اسنے ایک نظر سب پر ڈالی وہ سب

بھی تو اس کے محسن تھے۔۔۔

اس نے اوپر کی طرف دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کیا۔۔

اس کے بعد سب کمرے سے باہر گئے۔۔۔جب سب جا رہے تھے تو وقار نے اشارے سے شزا کو روک لیا۔۔

سب باہر جا چکے تھے۔۔

وقار چلتا ہوا شزا کے سامنے کھڑا ہوا۔۔۔

اور کتنا وقت چاہیے تمہیں۔۔۔وقار اس کی آنکھوں میں دیکھتا بولا۔۔

شزا اس کی طرف دیکھتے بولی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وقار۔۔۔دل۔سے نکالنے اور بھلانے میں فرق ہوتا ہے۔۔میں نے ولی کو دل سے نکال دیا ہے لیکن اس کو بھلانے میں ٹائم لگے گا۔۔۔

شزا۔۔انسان کبھی کسی کو بھلا نہیں سکتا بس وقت کے ساتھ ساتھ آپ کی زندگی میں اس کی جگہ تبدیل ہو جاتی ہے۔۔

وقار یہ کہتا کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔شزا کچھ دیر وہاں کھڑی سوچتی رہی پھر وہ بھی کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔۔

۔۔۔سب لاؤنج میں بیٹھے کل کی ساعت کے بارے میں باتیں کر رہے تھے۔۔۔

ہر چیز کا انتظام انھوں نے پہلے ہی کر رکھا تھا۔۔

کمرہ عدالت میں سب لوگ موجود تھے۔۔۔

وردہ کی طرف سے ولید۔اس کے گھر والے،ساحرہ ،شزا،فاریہ اور سجاد موجود تھے۔۔۔

شزا نے ان کو بھی سب کچھ بتا دیا تھا۔۔۔

نبیل کی طرف سے صرف سلمٰی بیگم ہی موجود تھیں۔۔

اپنے بیٹے کو وہ اچھی طرح جانتی تھیں۔۔وہ چہرے پر ندامت کا احساس لیے بیٹھی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھوڑی دیر بعد ملزم نبیل کو بھی وہاں لا کر ایک کٹہرے میں کھڑا کر دیا گیا۔۔۔

سماعت شروع ہوئی۔۔۔

نبیل کی ماں نے جو وکیل کیا تھا نبیل کی صفائی میں وہ یہی بولا کہ اس پر الزام لگایا جارہا ہے۔۔۔عدالت نے اس بات ثبوت مانگا تو اس نے خاموشی اختیار کرلی۔۔

دوسری طرف سے وردہ کا وکیل کھڑا ہوا۔۔۔اس نے ثبوت کے طور پر پہلے

شزا اور نبیل میں ہونے والی باتوں کی ریارڈنگ سنوائی۔۔۔پھر وہ ویڈیو جو شزا نے کچھ اس طرح بنائی تھی کہ اس میں نبیل کا چہرہ صاف دیکھ رہا تھا۔۔

اور آخر میں وردہ کی میڈیکل رپورٹ ثبوت کے طور پر پیش کی گئی۔۔۔

یہ سارے ثبوت اس بات کو ثابت کرنے کیلئے کافی تھے کہ نبیل مجرم ہے۔۔۔

وردہ کو بھی کٹہرے میں بلایا گیا اور وہ جو روتے روتے جو بتا سکی اس نے بتایا۔۔

اب شک کی کوئی گنجائش ہی نہیں تھی۔۔

عدالت نے سارے ثبوتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے نبیل کو پھانسی کی سزا سنائی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آئی سوائے سلمیٰ بیگم کے وہ اب بھی سر جھکائے بیٹھی تھیں۔۔

نبیل غصے میں سر جھکائے کھڑا تھا۔۔۔

عدالت فیصلہ دے چکی تھی۔۔۔ابھی سب اٹھ کر جانے ہی والے تھے کہ وردہ کی آواز پر سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔۔

میری عدالت سے ایک درخواست ہے کہ اس درندے کو چوراہے پر سب کے سامنے پھانسی دی جائے۔۔تاکہ پھر کوئی انجام کے ڈر سے ایسا کرنے کی جرات

نہ کرے۔۔۔

وردہ کی بات سن کر ولید کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔

جج صاحب نے بھی وردہ کی بات مان لی۔۔

نبیل کو پھانسی کیلیے وہاں سے لے جایا گیا۔۔

وردہ کٹہرے سے باہر آئج سب لوگ اسے دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔۔

ساحرہ نے اس کے پاس آکر اس کی بلائی لیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی وہ سب عدالت سے جاہی رہے تھے کہ سلمی بیگم ساحرہ کے سامنے آکر کھڑی ہوگئیں اور اس کے سامنے ہاتھ جوڑ لیے۔۔

مجھے معاف کردو ساحرہ۔۔۔۔میرے بیٹے کی سزا مجھے دے دو لیکن اس کو معاف کردو۔۔

ساحرہ نے ان کے جڑے ہاتھوں کو پکڑا۔۔اور بولی۔۔۔

آپ کے بیٹے نے جو گناہ کیا ہے نہ اس کی سزا کزی اور کو دی جاسکتی ہے اور نہ ہی اس کی معافی ہے۔۔آپ برائے مہربانی مجھے شرمندہ مت کریں۔۔

یہ کہتے ساتھ ہی ساحرہ نے باہر جانے کیلیے قدم بڑھا دیے سب اس کے پیچھے

چل پڑے۔۔

🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷

چوراہے پر ایک اونچے مقام پر پھانسی کا پھندا لٹک رہا تھا اس کے نیچے ایک میز رکھا گیا تھا۔۔

ارد گرد بہت سے لوگ جمع تھے

نبیل کو وہاں لا کر کھڑا کیا گیا۔۔

وہاں کھڑے لوگوں نے نبیل کر پتھ اٹھا کر مارنا شروع کردیے اور کچھ اسے گالیاں دینے لگے۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل ہاتھ آگے کرکے خود کو بچا رہا تھا۔۔

وردہ ،ولید اور شزا بھی اپنے گھر والوں کے ساتھ وہاں پہنچ چکے تھے۔۔

تھوڑی دیر میں ایک آدمی ہاتھ میں کا سا پکڑا لیے وہاں آیا اور نبیل کے منہ پر چڑھانے لگی۔۔

وردہ یہ دیکھ کر اس کی طرف بڑھی۔۔

رکیے۔۔۔سب کے ساتھ ساتھ وہ آدمی بھی اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔

وردہ نے اس کے ہاتھ سے وہ کالا کپڑا لیا۔۔او بولی۔۔

اس کی ضرورت نہیں ہے میں چاہتی ہوں یہ اپنی موت اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھے۔۔

آس پاس کھڑے لوگوں نے بھی اس کی حمایت کی۔۔۔

وردہ وہ کالا کپڑا لیے نیچے آکر کھڑی ہوگئی اور اسے وہیں پھینک دیا۔۔

نبیل کو میز کے اوپر کھڑا کیا گیا اور پھانسی کا پھندا اس کے گلے میں اٹکایا گیا۔۔

کچھ ہی سیکنڈ بعد اس آدمی نے وہ میز کھینچ لی۔۔

نبیل کا وجود تڑپنے لگا۔۔اسے دیکھ کر کچھ لوگوں نے اپنی آنکھیں بند کرلیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نبیل کا وجود تڑپ تڑپ کر کچھ دیر میں ہی ساکت ہو گیا۔۔وہ شیطان اب اس دنیا سے جاچکا تھا۔۔۔اس کے سارے ناپاک ارادے ناکام ہو چکے تھے۔۔۔

وردہ کے ساتھ ساتھ باقی سب کے چہروں پر ایک فاتحانہ مسکراہٹ آئی۔۔۔

نبیل کا انجام دیکھنے کے بعد سب اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔۔

آگے کا کام اب پولیس والوں کا تھا۔۔۔

رات کا وقت تھا۔۔۔وردہ اپنے کمرے میں بیٹھی سونے کی تیاری کر رہی

تھی۔۔

اس کے موبائل پر ولید کی کال آنے لگی۔۔۔

وردہ نے مسکرا کر موبائل کی طرف دیکھا اور کال اٹھائی۔۔

اس وقت کیا کام پڑ گیا تھا آپ کو۔۔۔وردہ کال پک کرتے ہی بولی۔۔

تم سے بات کرنے کا دل۔کر رہا تھا۔۔

وہ تو آپ کا ہر وقت کرتا ہے تو کیا ہر وقت کال کرتے رہیں گے۔۔۔وردہ کا اس کو تنگ کرنے کا پورا ارادہ تھا۔۔۔

یہ کس نے کہ دیا تمہیں کہ میرا ہر وقت تم سے بات کرنے کا دل کرتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو کیا نہیں کرتا۔وردہ نے حیرانی سے پوچھا۔۔

نہیں تو۔۔

اوکے۔۔۔۔وردہ ناراضگی سے کہتی برا سا منہ بنا کر بیٹھ گئی۔۔

ولید کا ایک قہقہہ بلند ہوا۔۔

مذاق کر رہا تھا یار۔۔

پتا تھا مجھے۔۔۔وردہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔

اچھا سنو۔۔۔میں نے یہ بتانے کیلیے کال کی تھی کہ کل میری مما آرہی ہیں۔۔تمہارے لیے میرا رشتہ لے کر۔۔بہت مشکل سے میں نے انہیں جلدی کیلیئے منایا ہے۔۔مجھے ایک ہفتے کے اندر اندر شادی کرنی ہے۔۔

کیا۔۔۔وردہ حیران ہوئی۔۔

اتنی جلدی۔۔اتنی جلدی کیا تھی آپ کو۔۔

بس مجھ سے اور انتظار نہیں ہوتا۔۔۔

اور ہماری پڑھائی اس کا کیا۔۔

گڈ کوئسچین۔۔۔مما نے بھی یہی سوال کیا تھا تو بیگم صاحبہ تم یہاں میرے پاس آکر اپنی پڑھائی جاری رکھنا۔۔ہم مل کر پڑھیں گے ایک دوسرے کو پڑھائیں گے۔۔

ولید کی اس بات پر وردہ کے چہرے کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

اچھا اپنی مما کو یہ ساری باتیں بتا دینا۔۔۔اور یہ انہیں خاص طور پر بتانا کہ مجھے ایک ہفتے میں اپنی دلہن چاہیے۔۔ولید نے اصرار کرتے ہوئے کہا۔۔

اچھا اچھا بتادوں گی۔۔

گڈ۔۔

اس کے بعد وہ کافی دیر باتیں کرتے رہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وردہ کو ایسے لگ رہا تھا جیسے سارے جہان کی خوشیاں اسے مل گئی ہوں کتنے سالوں بعد اس نے کھل کر سانس لیا تھا

اور آج کتنے سالوں بعد اسے سکون کی نیند آنی تھی۔۔

وقار صوفے پر بیٹھا موبائل استعمال کرنے میں مصروف تھا۔۔

معصومہ بیگم اس کے ساتھ آکر بیٹھیں۔۔

وقار نے موبائل سائیڈ پر رکھا اور ان کی طرف متوجہ ہوا۔۔

آپ سوئی نہیں ابھی تک۔۔

تم کیوں نہیں سوئے ابھی تک۔۔معصومہ بیگم نے اس کے سوال پر سوال کیا۔۔

نیند نہیں آرہی تھی۔۔

اور یہ نیندیں کیوں اڑی ہوئیں ہیں میں سب جانتی ہوں۔۔

وقار ان کی بات پر مسکرایا۔۔

میں سوچ رہی ہوں تمہارا رشتہ لے کر جاؤں اب۔۔۔کب تک کل‌وارے رہو گے ساری عمر نوکری ہی کرنی ہے کیا۔۔

میں بھی چاہتی ہوں میرے گھر میں بہو آئے چھوٹے چھوٹے مہمان آئیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

معصومہ بیگم اسے اپنے ارمان بتانے لگیں۔۔

وقار نے ہلکا سا قہقہہ لگایا۔۔

آجائیں گے سب اتنی جلدی کیا ہے۔۔

بھئی جلدی ہے نا مجھے۔۔

ولید کا سناؤ۔۔

وہ تو کل بھیج رہا ہے اپنی مما کو وردہ کے گھر اور ایک ہفتے کے اند ہی شادی کی تاریخ رکھوائے گا۔۔۔نواب زادے کو بہت جلدی ہے۔۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے میں بھی کل ہی شزا کے۔گھر چلی جاتی ہوں ایک ہی دن کی تاریخ رکھ لیں گے۔۔دونوں دوستوں کی اکٹھی شادی ہوجائے گی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novel|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

معصومہ بیگم نے اپنی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا۔۔

امی۔۔۔۔

بس اب میں اور کچھ نہیں سنوں گی۔۔

رات بہت ہوگئی ہے تم سوجاؤ میں بھی سو رہی ہوں۔۔۔کل تمہارے سسرال بھی تو جانا ہے۔۔

معصومہ بیگم یہ کہتی اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئیں۔۔

وقار بس ان کو جاتا دیکھتا رہا۔۔۔

اگلے دن شہناز بیگم وردہ کا رشتہ لیے ساحرہ کے گھر آئی بیٹھی تھیں۔۔۔

۔۔۔۔

ساحرہ نے بڑے پرتپاک طریقے سے ان کا استقبال کیا۔۔

ساحرہ نے وردہ کو چائے بنانے بھیج دیا اور خود ان کے ساتھ بیٹھ گئیں۔۔

کچھ رسمی باتوں کے بعد وہ مدعے کی بات پر آئی۔۔۔وردہ ساحرہ کو پہلے ہی سب بتاچکی تھی۔۔۔

انھوں نے ایک ہفتے بعد شادی کی تاریخ طے کرنا چاہی۔۔۔

ساحرہ نے اس پر کوئی اعتراض ظاہر نہ کیا۔۔

وردہ پہلے ہی بہت دکھ دیکھ چکی تھی وہ بس اب اس کو خوش دیکھنا چاہتی تھیں۔۔۔

وردہ ان کیلئے چائے لے کر آئی۔۔۔انھوں نے پیار سے وردہ کو اپنے پاس بٹھایا اور اپنے بیٹے کی پسند کی تعریف کی۔۔

کچھ دیر وہ اسی بارے میں باتیں کرتے رہیں۔۔

وردہ شرم سے سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔

انھی باتوں کے بعد شہناز بیگم اگلے ہفتے کے اسی دن کی تاریخ لے کر اٹھی۔۔۔ولید انھیں لینے آچکا تھا۔۔

وہ بڑے پیار سے ساحرہ اور وردہ کو ملیں اور باہر چل دیں۔۔

دوسری طرف معصومہ بیگم شزا کیلیئے وقار کا رشتہ لیے آئی بیٹھی تھیں۔۔

فاریہ اور نسیم بیگم تو انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

روایت کے مطابق شزا چائے بنانے گئی اور بڑے باتیں کرنے میں مصروف ہو گئے۔۔

معصومہ بیگم نے انہیں اپنے گھر اور وقار کی نوکری کا بتایا اور وقار کیلیئے شزا کی خواہش ظاہر کی۔۔

فاریہ تو پہلے ہی اسی کے انتظار میں تھی سجاد اور نسیم بیگم کو وہ پہلے ہی بتا چکی تھی۔۔

رو اس نے کوئی اعتراض نہ کیا اور ایک ہفتے کے بعد شادی پر رضامندی ظاہر کی۔۔

شزا کچن میں کھڑی ان کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔اس کے چہرے پر ایک

مسکراہٹ آئی۔۔۔وقار کی باتیں تو وہ پہلے ہی سن چکی تھی۔۔۔اعتراض کرنے کی اب کوئی وجہ نہیں تھی۔۔

شزا ان کیلئے چائے لے کر گئی۔۔

تھوڑی دیر تک رسمی باتیں ہوئیں۔۔اور پھر معصوم بیگم نے اجازت چاہی۔۔۔۔

شادی کی تیاریاں زور و شور سے شروع ہو گئیں۔۔۔

آخر وہ چاروں ہی اپنے ماں باپ کے اکلوتے تھے تو وہ اپنے سارے ارمان پورے کر رہے تھے۔۔

وقار اور شزا میں بھی اب بات چیت شروع ہوگئی تھی۔۔

اور آخر وہ دن آہی گیا۔۔

وردہ اور شزا دلہن بنی سٹیج پر بیٹھی تھی۔۔

تھوڑی دیر میں دونوں دوست بارات لے کر آئے۔۔

وقار شزا کے ساتھ اور ولید وردہ کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا۔۔۔سب ان لوگوں کی بلائیں لے رہے تھے اور ان کی خوبصورت جوڑیوں کی تعریف کر رہے

تھے۔۔

اتنے لیٹ کیوں آئے آپ۔۔۔وردہ نے اپنا شکوہ ظاہر کیا۔۔

یار اب اتنا بھی لیٹ نہیں ہوا۔شزا کو دیکھو وہ توچپ بیٹھی ہے تم ہی بیوی بن رہی ہو۔۔

ولید نے معصوم سا چہرہ بنا کر کہا۔۔

میں بیوی بن رہی ہوں۔۔۔لیٹ آپ آئے اور باتیں بھی آپ سنا رہے ہیں۔۔

وردہ تو اسے کسی صورت معاف کرنے کو تیار نہیں تھی۔۔

ولید نے اپنا سر کھجایا۔۔اور وقار کی طرف متوجہ ہوا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وقار یار۔۔۔ابھی بھی ٹائم ہے چلو دلہنیں بدل لیتے ہیں۔۔

ولید کی بات پر سب کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔

وردہ اس کو مصنوعی غصے سے گھورنے لگی۔۔۔

❤ختم شدہ❤

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول۔ناولٹ۔افسانہ۔کالم۔آرٹیکل۔شاعری۔ پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews